لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ

خواتین کا حجِ مسنون

ایڈیشن5
(2023)

(طریقہ ، مسائل ، انتظامی امور)



مؤلف
حفیظ الرحمٰن

ناشر:
مدرسہ دارُالعُلوم مانسہرہ
جامع مسجد طٰہٰ صفدر روڈ مانسہرہ شہر

تلبیہ

لَبَّیْکَ ط اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ ط لَبَّیْکَ لَا

شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ ط اِنَّ الْحَمْدَ

وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکَ ط لَا

شَرِیْکَ لَکَ ط

حج ٹریننگ	رمضان المبارک تا روانگی آخری قافلہ حج
عمرہ ٹریننگ	پورا سال (صرف اتوار والے دن، ظہر تا عصر)
مردوں کی ٹریننگ	بمقام رفیق الحجاج اکیڈمی جامع مسجد طٰہٰ صفدر روڈ مانسہرہ شہر
عورتوں کی ٹریننگ	خواتین ماسٹر ٹریز ز (عبداللہ ہاؤس صفدر روڈ مانسہرہ شہر)
ماسٹر ٹریز ز:	ڈاکٹر خطیب محمد فاروق طیب صاحب، حاجی اورنگزیب صاحب
برائے رابطہ عبداللہ ہاؤس حاجی احسان اللہ صاحب	0343-9514125

کتاب کو پڑھ کر گھر نہ چھوڑیں بلکہ قدم قدم پر رہنمائی کے لئے اپنے ساتھ لے کر جائیں

ایڈیشن 5
(2023)

خواتین کا حجِ مسنون

(طریقہ ، مسائل ، انتظامی امور)

مؤلف

حفیظ الرحمٰن (ماسٹر ٹرینر رفیق الحجاج اکیڈمی (حج و عمرہ ٹریننگ سنٹر) مانسہرہ)

علمی معاونت

جناب مولانا عظیم الرحمٰن صاحب (خطیب جامع مسجد علی المرتضٰی علی ٹاؤن مانسہرہ)

نظر ثانی: استاذ العلماء حضرت مولانا فیض الباری صاحب

(مہتمم مدرسہ منہاج العلوم و خطیب سنہری مسجد مانسہرہ)

استاذ العلماء حضرت مولانا سید آفتاب حسین شاہ صاحب

(مہتمم مدرسہ دار العلوم مانسہرہ جامع مسجد طٰہٰ صفدر روڈ مانسہرہ)

مفتی ندیم اختر صاحب (دار الافتاء دار العلوم مانسہرہ جامع مسجد طٰہٰ صفدر روڈ مانسہرہ)

سرپرستی

عاشق حرمین شریفین الحاج محمد عبداللہ مرحوم (مدفون جنت المعلٰی مکہ مکرمہ)

بانی رفیق الحجاج کمیٹی (حج و عمرہ ٹریننگ سنٹر (ہزارہ ڈویژن))

مؤلف سے ملنے کا پتہ: جہلم پلائی ووڈ، ہارڈ ویئر، سینٹری سٹور

نزد پاور CNG سٹیشن، بٹ پل، شاہراہِ ریشم مانسہرہ۔ 03005639539

موجودہ ایڈیشن میں تصحیح، تبدیلی، اضافہ

تبدیلی: نام ''حج مسنون'' سے تبدیل کر کے ''**خواتین کا حج مسنون**'' رکھا ہے جس میں عمومی مسائل کے ساتھ ساتھ خواتین کے مخصوص مسائل، باجماعت نماز، نماز جنازہ کا طریقہ شامل ہے۔ مردوں کیلئے ''**مردوں کا حج مسنون**'' رکھا ہے، جس میں وہ مسائل شامل ہیں جن میں مرد و خواتین دونوں برابر ہیں۔

اضافہ: ہر مسئلہ کو نمبر دیا ہے، مسجد نبوی کا اندرونی نقشہ مع نام، رمی جمرات نقشہ

فتویٰ کے حوالہ کیلئے کتاب میں استعمال ہونے والی علامات

1۔ دارالافتاء دارالعلوم دیوبند انڈیا کیلئے (دب .... Fatwa)

2۔ دارالافتاء جامعۃ العلوم الاسلامیۃ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن کراچی کیلئے ۔۔۔(ب ٹ فتویٰ نمبر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔)

3۔ دارالافتاء الاخلاص کراچی کیلئے (اخ فتویٰ نمبر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔)

4۔ دارالافتاء جامعۃ الرشید کراچی کیلئے (ج ر، فتویٰ نمبر۔۔۔۔۔۔۔۔)

5۔ معلم الحجاج (ناشر گابا سنز کراچی) (معلم الحجاج (گابا) ص۔۔۔۔۔۔)

اشاعت 1: 2017.......................... تعداد: 500

اشاعت 2: ایڈیشن (1) 2018............. تعداد: 500

اشاعت 3: ایڈیشن (2) 2018............. تعداد: 300

اشاعت 4: ایڈیشن (3) 2019............. تعداد: 800

اشاعت 5: ایڈیشن (4) 2022............. تعداد: 800

خواتین کا حج مسنون

اشاعت 6: ایڈیشن (5) 2023............. تعداد: 500

تقریظ

شیخ الحدیث اُستاذ العلماء حضرت مولانا محمد اسرائیل الشاشی گڑنگی
(خطیب جامع مسجد صدیق اکبرؓ)
(ومدیر جامعۃ البنات صدیقہ کائناتؓ ومدرسہ انوارِ مدینہ مانسہرہ)

لَکَ الْحَمْدُ وَلَکَ الشُّکْرُ وَلَکَ الثَّنَاءُ یَااَللّٰہ

وَالصَّلٰوۃُ والسَّلَامُ علی رَسُوْلِ اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو ساری کائنات کا مالک ہے۔ درود وسلام نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر جو سید کائنات ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو اپنی ساری کائنات کی مخلوقات سے افضل واشرف بنایا اوران کے سر مبارک پر تاج ختم نبوت کوسجایا پھر قرآن وحدیث کی تعلیمات کا عظیم تحفہ دے کر ساری کائنات کے لیے رسول اور نبی بنا کر بھیجا۔ جنہوں نے آ کر ساری مخلوقات سے رب کائنات کا تعارف کرایا کہ تم سب کا مالک و خالق اللہ ہے اور تمہاری مشکلوں کا حل کرنے والا اور ضرورتوں کو پورا کرنے والا بھی اللہ ہے خلاصہ تعلیم یہ دیا جو اللہ کا ہو گیا سب کچھ اس کا ہو گیا۔

اسلام جو دینِ کامل ہے۔ اس کی بنیاد پانچ چیزوں پر رکھی اس میں حج کو زندگی میں ایک بار شرائط کے ساتھ فرض قرار دیا۔ یہ حج عورتوں اور مردوں دونوں

پر فرض ہوا تو عورتوں پر ایک قید مزید لگا دی کہ اس کے ساتھ محرم کا ہونا بھی ضروری ہے۔کئی سالوں سے ہمارے محترم حاجی محمد عبداللہ (مرحوم) مدفون جنت المعلی مکہ مکرمہ حاجیوں کوٹریننگ کراتے رہے جب ہم پڑھا کرتے تھےتو ہوٹل میں حاجیوں کوٹریننگ دیا کرتے تھے۔حضرت مولانا قاضی محمد عبداللہ خالد مرحوم خطیب مرکزی جامع مسجد نے راقم الحروف کو بھی حکم دیا تو وہاں چار باتیں عرض کی تھیں۔(۱) وہاں حاجیوں کی خوب خدمت کرنا ایسے حاجی پھر نہیں ملیں گے۔(۲) طواف خوب کرنا پھر یہاں موقع نہیں ملے گا۔(۳) نیکی کا ثواب وہاں بہت زیادہ ہے خوب کرنا برائی سے بچنا اس کا وہاں وبال بھی زیادہ ہوگا۔اوراس کا اثر زندگی بھر رہے گا۔(۴) مالک کے دروازے پر جا رہے ہو۔خوب مانگنا دیوانہ بن جانا ہےاور جب دربار رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضری ہو۔درود وسلام کے تحفے لے کر جانا اور عاجزی وانکساری خوب کرنا۔یہ ہی وہ ہستی ہے جن کی برکت سےہمیں سارا دین ملا ہے۔حج جو کہ مشکل عمل ہے۔پھر خواتین کے لیےتو اور مشکل ہےاس کے مسائل بھی مشکل ہیں گذشتہ دنوں ہمارے نہایت محترم جناب محترم المقام حفیظ الرحمٰن صاحب مدظلہ (حج ماسٹر ٹرینر رفیق الحجاج اکیڈمی مانسہرہ اپنا ترتیب شدہ کتابچہ خواتین کا حج مسنون لائے۔اور حکم دیا کہ اس پر کچھ لکھنا ہے۔راقم الحروف نے اللہ کے فضل وکرم سے پورا پڑھا میں نے اس کو خواتین کے لیے بہت مفید پایا۔اُمید ہے کہ حج پر جانے والی مسلمان خواتین کے لیے بڑی آسانی ہوگی۔امت مسلمہ کے موجودہ حالات کو

دیکھ کر یہ دعا لکھی جاتی ہے۔ پڑھی جائیں اور رب سے مانگی جائیں جو سب کے لیے مانگے اس کا رب اس کو سب کے برابر عطا کرتا ہے محترم حفیظ الرحمٰن صاحب اور ان کے رفقائے کار کے لیے دعاؤں کے ساتھ اس گناہگار کو ہرگز نہ بھولنا۔

وہ دعا یہ ہے

اللّٰھم اغفر لامة محمد صلی الله علیه وسلم

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کو بخش دے

اللّٰھُم ارحم امة محمد صلی الله علیه وسلم

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت پر رحم فرما

اللّٰھم انصر امة محمد صلی الله علیه وسلم

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کی مدد فرما

اللّٰھم افتح امة محمد صلی الله علیه وسلم

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کو کامیاب فرما

اللّٰھم اصلح امة محمد صلی الله علیه وسلم

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کی اصلاح فرما

اللّٰھم فرج عن امة محمد صلی الله علیه وسلم

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت سے تنگی کھول فراخی عطا فرما

اللّٰهم كرم امة محمد صلى الله عليه وسلم

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کو برگزیدہ فرما

اللّٰهم عظم امة محمد صلى الله عليه وسلم

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کو بڑائی عطا فرما

اللّٰهم تجاوز عن امة محمد صلى الله عليه وسلم

اے اللہ امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی خطاؤں سے درگزر فرما

اللّٰهم استر امة محمد صلى الله عليه وسلم

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کی پردہ پوشی فرما

اللّٰهم احبب امة محمد صلى الله عليه وسلم

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کو محبوب فرما

دعا گو اور دعا جو رب کائنات جل جلالہٗ کے فضل کا امیدوار

ورحمت کائنات صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی شفاعت کا طلب گار خادم اسلام

محمد اسرائیل الشاشی گڑنگی

(18 فروری 2023، ۲۷ رجب المرجب ۱۴۴۴ ہجری)

تقریظ

شیخ الحدیث اُستاذ العلماء حضرت مولانا فیض الباری

(خطیب سنہری مسجد مانسہرہ)

(مدیر جامعہ منہاج العلوم سنہری مسجد مانسہرہ)

باسمہ تعالیٰ

الحمدُ للّٰہ وَالصّلوٰۃ والسّلام علی رسول اللّٰہ

وعلیٰ آلہ وصحبِہ ومن وَالَاہُ

امابعد بلاشبہ حج اور عمرہ دین اسلام کے اہم ارکان میں سے ہیں، ان کو سیکھے بغیر انجام دینا بہت مشکل کام ہے اور خاص کر خواتین کیلئے تو بہت سے مسائل ہیں جن کو سیکھنا اور سمجھنا انتہائی ضروری ہے۔ اس اہم کام کو آسان بنانے میں بھائی حفیظ الرحمٰن صاحب نے بہت محنت سے کام لیا ہے۔ کتابچہ ''خواتین کا حج مسنون'' میں موصوف نے خواتین کے مسائل کو احسن انداز میں ترتیب دیا ہے۔

حق تعالیٰ بھائی حفیظ الرحمٰن کی اس کاوش کو اپنی بارگاہِ عالیہ میں قبول ومنظور فرمائے اور انہیں اس طرح کے مزید کام کرنے کی توفیق فرمائے۔

آمین یارب العالمین

فیض الباری عفی اللہ عنہ

(23 جنوری 2023، ۲۳ جمادی الثانی ۱۴۴۴ھ)

تقریظ

شیخ الحدیث اُستاذ العلماء حضرت مولانا مفتی وقار الحق عثمان

(خطیب مرکزی جامع مسجد مانسہرہ)

(مدیر دار العلوم معارف القرآن حنفیہ (رجسٹرڈ))

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

''خواتین کا حج مسنون'' کتابچہ کا مطالعہ کیا، الحمد للہ اس کے مؤلف حفیظ الرحمٰن صاحب نے بہت خوب لکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ مؤلف کی سعی جلیل کو قبول فرمائے اور اپنے دربار سے بہتر اجر عطاء فرمائے۔

کتبہ

وقار الحق عثمان

(26 فروری 2023ء، ۲ شعبان ۱۴۴۴ھ)

عورتوں کے مناسک عمرہ ایک نظر میں

1۔ پاکستانی ایئر پورٹ/ میقات/ حِل (مکی کیلئے) سے وضو کر کے مکروہ وقت نہ ہو اور پاک بھی ہوں تو 2 نفل نماز پڑھیں (پاک حالت)

2۔ عمرہ کرنے کی نیت کر کے تلبیہ پڑھیں، احرام شروع ہوگیا (چاہے پاک/ ناپاک ہوں)

3۔ مسجد الحرام میں سبز لائیٹوں کی مدد سے حَجرِ اسود کی سیدھ میں پہنچیں اور تلبیہ پڑھنا بند کر دیں۔

4۔ حَجرِ اسود سے 1 قدم بائیں طرف کھڑے ہو کر نیت کریں اور نماز شروع کرنے کی طرح ہاتھ اُٹھا کر اللہ اکبر کہیں۔

5۔ حَجرِ اسود کی سیدھ میں اسکا استلام کریں۔

6۔ بیتُ اللہ کے گرد 7 چکر طواف کریں۔

7۔ 2 نفل واجبُ الطّواف پڑھیں۔

8۔ آبِ زمزم پیئیں اور ملتزم کے سامنے کھڑے ہو کر دُعا مانگیں۔

9۔ نواں استلام کر کے سعی کے لئے جائیں۔

10۔ صفاء پہاڑی پر پہنچ کر سعی کی نیت کریں۔

11۔ صفاء اور مروہ کے درمیان 7 چکر سعی کے لگائیں۔

12۔ بال کاٹنے کے بعد احرام کی پابندیاں ختم ہوگئیں اور عمرہ مکمل ہوگیا۔

عورتوں کے مناسک حج ایک نظر میں

پہلا دن 8 ذوالحجہ

1۔ آفاقی میقات سے اور مکی حرم سے حج کا احرام شروع کر کے منیٰ روانہ ہو۔ منیٰ میں 5 نمازیں پڑھیں اور منیٰ میں قیام کریں۔

دوسرا دن 9 ذوالحجہ

2۔ فجر کی نماز منیٰ میں ادا کر کے سورج نکلنے کے بعد عرفات روانہ ہوں۔

3۔ وقوفِ عرفات کریں۔ ظہر اور عصر کی نمازوں کو اپنے خیموں میں اپنے وقت میں ادا کریں۔ ذکر واذکار، توبہ واستغفار کریں، یہاں حاجی کی دُعاء قبول ہوتی ہے۔

4۔ مغرب کا وقت داخل ہونے کے بعد مغرب کی نماز پڑھے بغیر مزدلفہ کی طرف روانہ ہوں اور مغرب اور عشاء کی نمازیں عشاء کے وقت میں ادا کریں۔ اور 70 کنکریاں چُنیں۔

تیسرا دن 10 ذوالحجہ

5۔ فجر کی نماز پڑھ کر طلوعِ آفتاب سے تھوڑی دیر پہلے تک وقوفِ مزدلفہ کریں اور منیٰ کی طرف رَوانا ہوں۔

6۔ زوال سے پہلے بڑے شیطان کو 7 کنکریاں مار کر قربانی کر کے پھر بال کاٹیں، مسجد الحرام جا کر طوافِ زیارت کریں اور منیٰ میں قیام کریں۔

چوتھا دن 11 ذوالحجہ

8۔زوال کے بعد تینوں شیطانوں کو سات سات کنکریاں ماریں۔

9۔ پہلے چھوٹے شیطان کو 7 کنکریاں ماریں، پھر درمیانے شیطان کو 7 کنکریاں ماریں، پھر بڑے شیطان کو 7 کنکریاں ماریں۔اگر ابھی تک طوافِ زیارت نہیں کیا تو مسجد الحرام جا کر طوافِ زیارت کریں اور منیٰ میں قیام کریں۔

پانچواں دن 12 ذوالحجہ

10۔زوال کے بعد تینوں شیطانوں کو سات سات کنکریاں ماریں۔

11۔ پہلے چھوٹے شیطان کو 7 کنکریاں ماریں، پھر درمیانے شیطان کو 7 کنکریاں ماریں، پھر بڑے شیطان کو 7 کنکریاں ماریں۔اگر طوافِ زیارت نہیں کیا تو آج مسجد الحرام جا کر طوافِ زیارت لازمی کریں، کیونکہ طوافِ زیارت کرنے کا آج آخری دن ہے۔آج آپ واپس اپنے ہوٹل جا سکتے ہیں۔

چھٹا دن 13 ذوالحجہ

12۔13 ذوالحجہ کی رمی اختیاری ہے،اگر کرنا چاہتی ہیں یا واجب ہوگئی ہو تو رات منیٰ میں ہی گزاریں۔ 13 ذوالحجہ کو زوال سے پہلے/ بعد تینوں شیطانوں کو سات، سات کنکریاں مار کر اپنے ہوٹل میں چلی جائیں۔

فہرست

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ

پیش لفظ

حج وعمرہ کا سفر عورتوں کیلیئے ایک مشکل سفر ہے جس میں مناسک حج و عمرہ، باجماعت نماز پڑھنا، نماز جنازہ کو سیکھنے کے علاوہ یہ جاننا اور سمجھنا بھی انتہائی ضروری ہوتا ہے کہ اگر مخصوص ایام آ گئے تو یہ اپنا حج وعمرہ کیسے مکمل کریں گی۔ عموماً عورتیں سمجھتی ہیں کہ مخصوص ایام میں حج وعمرہ کے سارے افعال حتٰی کے احرام شروع کرنا بھی منع ہے جبکہ ایسا نہیں ہے بلکہ بعض کام کرسکتیں ہیں اور بعض کام نہیں کر سکتیں۔ خواتین کے ان مسائل کو لے کر بہت سی کتابیں لکھی گئیں ہے لیکن اس کتاب کی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں گھر سے لے کر مکہ ومدینہ تک، وہاں سے لے کر واپس اپنے گھر تک کے راستے میں جو جو ممکنہ مسائل ایک عورت کو درپیش ہو سکتے ہیں ان کو ایک کتاب میں جمع کرنے کوشش کی گئی ہیتا کہ حج وعمرہ کرنے والی عورت کو اس سفر میں جو جو دینی ودُنیوی مسائل پیش آتے ہیں، اُن مسائل کو اچھے طریقہ پر حل کرنے کے لئے اس کتاب سے رہنمائی لے اور حج وعمرہ کرتے ہوئے سارا دھیان صرف اور صرف اللہ تعالٰی کی طرف ہو، نہ کہ حج وعمرہ کرنے والی یہاں سے وہاں تک کے سفر میں صحیح انتظام نہ کر سکنے کی وجہ سے پریشان رہے اور اُس لطف وکرم سے محروم سے رہ جائے جو کہ اس عبادت کا خاصہ ہے۔

اہلِ علم سے گزارش ہے کہ اگر بندہِ احقر سے اس کتاب میں کوئی غلطی، کمی یا کوتائی ہوئی ہو تو اصلاح فرما کر شکریہ ادا کرنے کا موقع عطاء فرمائیں۔

اللہ تعالیٰ اس کارِ خیر کو قبول فرمائے اور ذخیرہِ آخرت بنائے، آمین۔

عازمینِ حج کی تربیت کی ضرورت اور اہمیت

از: بابو شفقت قریشی (مرحوم) سابق صدر رفیق حجاج کمیٹی سہام راولپنڈی

مکرمی! جس طرح حج کیلئے بُلاوا اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے آتا ہے، اسی طرح اللہ تعالیٰ کے مہمانوں کی خدمت کا شوق بھی اللہ تعالیٰ کا عطیہ ہوتا ہے۔ عازمینِ حج وعمرہ کی سب سے بڑی ضرورت یہ ہوتی ہے کہ اُنھیں یہ معلوم ہو کہ وہ حج وعمرہ کس طرح ادا کریں، کہ ادائیگی کا حق بھی ادا ہو جائے اور کوئی کمی بھی باقی نہ رہے۔ پہلے پہل معلمین کا دور تھا جو شروع سے آخر تک ہر ایک حاجی کو دُعاؤں سمیت حج وعمرہ کروایا کرتے تھے، یہ سلسلہ اب ختم ہو گیا ہے۔ اب معلمین کی ایک کارپوریشن بنا دی گئی ہے اور پہلے معلم کہلانے والا شخص اب اس کا منیجر کہلاتا ہے۔ اس کے دفتر میں درجنوں ملازمین کام کرتے ہیں۔ اِن کی ذمہ داری اب اِتنی ہی ہے کہ تقریباً پانچ ہزار عازمینِ حج وعمرہ کے پاسپورٹوں کو سنبھال کر رکھنا، ٹرانسپورٹ اور خیموں کا انتظام کرنا۔ سادگی کی انتہا تو یہ ہے کہ زیادہ تر عازمینِ حج، عید کی طرح نماز پڑھنے کو حج سمجھتے ہیں۔ بعض پاکستانی عازمینِ حج یوں بھی کہتے ہیں کہ ہم نے تو حاضری دینی ہے، قبول کرنے والی ذات تو اللہ تعالیٰ کی ہے۔ اگر بات صرف حاضری کی ہوتی تو حضور ﷺ صحابہ کرامؓ سے یہ نہ کہتے کہ مجھ سے مناسک حج سیکھ لو۔ اس طرح کہنے

والے حضرات کا مذاق اُڑانا مقصد نہیں، بلکہ اصل مقصد یہ ہے کہ ایسے عازمینِ حج کی رہنمائی اور مدد کرنا عین عبادت ہے۔ کیونکہ آج کل نہ تو معلم، گروپ لیڈر اور ٹور آپریٹر ایسے ہیں جو کہ حج وعمرہ اپنی نگرانی میں دُعائیں تک یاد کروا کر ادا کروائیں۔ آج کل تو حاجی کے عزیزوں کو حج کے دنوں میں نہ مکہ آنے کی اجازت ہوتی ہے اور نہ ہی حاجی کو اپنے ساتھ لے جانے کی اجازت ہوتی ہے۔ نہ ہی ان کی بسوں میں اور خیموں میں جا کر ان کو مناسک حج وغیرہ کے سلسلے میں مدد کر سکتے ہیں اور صرف کتاب پڑھنا بھی اس لئے فائدہ مند نہیں ہوتا کہ ایک طالبِ علم کی طرح بار بار سوال پوچھنا پڑتے ہیں۔ اب ضرورت اس امر کی ہے کہ لاکھوں روپے واجباتِ حج وعمرہ جمع کروانے والے مرد وخواتین تربیت کی ضرورت بھی از خود محسوس کریں اور حج وعمرہ سیکھ کر اپنا فائدہ حاصل کریں۔ وزارتِ مذہبی اُمور کو بھی چاہیے کہ جس طرح پورا سال ان کے دفاتر کام کرتے نظر آتے ہیں، اسی طرح مستقل تربیت گاہیں بھی اپنے زیرِ انتظام پورے ملک میں قائم کریں، جو پورا سال تربیت کے پروگراموں کو جاری رکھیں اور جدید میڈیا سے بھی استفادہ حاصل کیا جائے۔

عورتوں کیلئے خصوصی تربیت کی اہمیت وضرورت

عورتوں کے لئے حج وعمرہ کی ٹریننگ اتنی ہی ضروری ہے جتنی کہ مردوں کے لئے، لیکن افسوس اس امر کا ہے کہ عورتیں خود بھی لاپروائی کرتی ہیں اور مرد بھی ضروری نہیں سمجھتے، حالانکہ عورتوں کے لئے حج وعمرہ کی ٹریننگ مردوں سے بھی زیادہ اہمیت کی حامل ہے کیونکہ

1۔ عورتیں حیض ونفاس کی حالت میں حج وعمرہ کیسے ادا کریں ؟

2۔کیاعورتیں دوسری عورتوں اوراپنے شوہر کےعلاوہ یہ سوال اپنے باپ، بھائی یاکسی اورمرد سے پُوچھ سکتی ہیں؟

3۔ اگرنہیں پوچھ سکتیں تو کیاوہ حج وعمرہ کرناہی چھوڑ دیں ؟

4۔ کیاشریعت میں اُن کے لئےکوئی رعایت ہے ؟

5۔ اگرکوئی رعایت ہےتو وہ کیاہے ؟؟

ان سب سوالوں کے جواب عورتوں کوتب ہی مل سکتے ہیں جب وہ حج وعمرہ کوسیکھ کر جائیں گی اورسیکھنے کے لئے صرف کتاب ہی کافی نہیں بلکےایک ماہراُستانی کی بھی ضرورت ہوتی ہے، جوآپ کوصرف حج وعمرہ ٹریننگ سنٹرمیں ہی مل سکتی ہے۔

الحاج محمدعبداللہ مرحوم (مدفون جنۃ المعلیٰ مکہ مکرمہ)

(متوفی 23 جمادی الثانیہ 1441ھ بمطابق 18 فروری 2020 بروزِ منگل)

(ازمؤلفِ کتاب حفیظ الرحمٰن)

خوشا مرحوم عبداللہ فدا تیری مساعی پر
لکھوں تو کیا لکھوں تیری پذیرانہ جدائی پر
مکہ مکرمہ میں مطیع مرنا بھی جینا ہے
جس ارضِ مقدس کا ہر اک ذرہ نگینہ ہے

(شاعرختم نبوت اطہرہاشمی)

اللہ تعالیٰ رحمٰن و رحیم کے بندوں میں سے اُس کے کچھ ایسے منتخب

بندے ہوتے ہیں، جن کی زندگی اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول ﷺ کی محبت و عشق میں گزرتی ہے۔ حاجی صاحب مرحوم بھی اِنہی خوش نصیبوں میں سے ایک تھے۔ 1980 میں فریضہ حج کی ادائیگی نے حرمین شریفین کی محبت کی ایسی شمع جلائی کہ اُس کے بعد 30 بار حج اور تین بار عمرہ کی سعادت کا سفر کرتے ہوئے اللہ کے مہمان بنے۔ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کی موت اور تدفین کے فضائل کے پیش نظر بڑی تڑپ کے ساتھ آرزومندانہ انداز میں وہاں دفن ہونے کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دُعا کرتے اور علماءِ کرام، اپنے اہل خانہ و متعلقین سے دُعا کراتے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی یہ خواہش (جسے مرحوم اپنی شرعی حاجت کہتے تھے) قبول فرمائی۔ فروری 2020 میں اللہ تعالیٰ کے مہمان بننے کا لباس (احرام) پہن کر ہمیشہ کے لئے ضیف الرحمٰن بن گئے اور جنت المعلیٰ (بلاک نمبر 76 قبر نمبر 53) مکہ مکرمہ میں جگہ نصیب ہوئی۔

" پہنچی وہیں پہ خاک جہاں کا خمیر تھا "

عازمینِ حج و عمرہ سے گزارش ہے کہ بوقت حاضری جنت المعلیٰ ام المومنین حضرت خدیجہؓ، صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین اور سلف صالحین کے پہلو میں دفن اس خادمِ دین (الحاج محمد عبداللہ مرحوم) کے ایصالِ ثواب اور درجات میں بلندی کے لئے دُعا کریں۔

حاجی صاحب نے اپنے دوسرے سفرِ حج میں محسوس کیا کہ لوگوں کو رہائش اور کھانے وغیرہ کے انتظامات میں کافی مشکلات کا سامنا ہے اور مناسکِ حج میں بھی غلطیاں کر رہے ہیں۔ آپ نے رفیق الحجاج کمیٹی راولپنڈی کے صدر بابو

شفقت قریشی (مرحوم) کے صلاح ومشورہ سے اپنے شہر میں رفیق الحجاج کمیٹی مانسہرہ تشکیل دی۔جس کے صدر آپ خود تھے۔رفیق الحجاج کمیٹی مانسہرہ نے اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لئے لوگوں کی بے لوث خدمت شروع کر دی۔مکہ و مدینہ میں لوگوں کے لئے رہائشوں کا انتظام کرنے، رستہ بھٹکے ہوئے لوگوں کواُن کے ہوٹل تک پہنچانے اور پاکستان میں حج وعمرہ پر جانے والوں کوسارے سفر کےانتظامی امور اورمناسکِ حج وعمرہ سکھلانے میں رفیق الحجاج کمیٹی مانسہرہ کی نمایاں خدمات ہیں۔ آج ہزارہ ڈویژن (ہری پور،ایبٹ آباد، مانسہرہ،شنکیاری،بٹگرام،کوہستان،شانگلہ، تورغر وغیرہ) میں جہاں جہاں حاجیوں کی ٹریننگ کا سلسلہ چل رہا ہے یہ حاجی صاحب کی انتھک محنت ولگن کا صلہ ہے۔

آخر دم تک آپ کوکئی دفعہ موقع ملا کہ آپ حج وعمرہ کرنے والوں کی خدمت کے بدلے دُنیوی فائدہ حاصل کرتے،مگر آپ نے ہمیشہ دُنیا پرآخرت کوترجیح دی اوربغیر کسی دُنیوی لالچ کے حاجیوں کی خدمت جاری رکھی۔آپ کے پیشِ نظرتو صرف اللہ تعالیٰ کی رضا اورفکرِ آخرت تھی۔آپ حاجیوں پر اپنے جیب سے خرچ کرتے تھےاوراللہ تعالیٰ آپ پراپنافضل وکرم کرتے جاتے تھے۔

حاجی صاحب نے اپنی زندگی شریعت کے مطابق گزاری۔مساجد و مدارس کی سرپرستی آپ کی پہچان تھی۔لوگوں میں دینی شعوراجاگر کرنے کے لئے اپنے آبائی گاؤں جھنگڑ(سُسل) تحصیل وضلع مانسہرہ میں مدرسہ عائشہ وعبداللہ ماڈل سکول کے نام سے دینی ادارے کی بنیاد رکھی،جس میں دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ

عصری تعلیم بھی دی جاتی ہے۔اس کے بعد مانسہرہ میں مدرسہ محمدیہ تحفیظ القرآن کے نام سے دینی مدرسہ کی بنیاد رکھی۔ بعدازاں جامع مسجد طٰہٰ صفدر روڈ مانسہرہ میں ایک دینی مدرسہ کی بنیاد رکھی جو کہ آج کل دارُالعلوم مانسہرہ کے نام سے موجود ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے حاجی صاحب کے یہ چاروں کارہائے نمایاں صدقہ جاریہ کے طور پر اپنی پوری آب وتاب کے ساتھ جاری وساری ہیں۔میری دُعا ہے کہ تا قیامت اسی طرح جاری وساری رہیں،آمین۔

آخری ایام زندگی میں اپنے بیٹے حاجی احسان اللہ اور تمام متعلقین خصوصاً حاجی شفیق الرحمٰن ،مولانا محمد فاروق طیب،مولانا ندیم احمد مدنی اور بندہِ ناچیز کو اپنی اس پسندیدہ آرزو پر مشتمل شعر کی طرف ناصحانہ انداز میں متوجہ فرماتے تھے۔

ہم تو چراغِ اوّل شب ہیں بُجھ جائیں گے
دیر تک دوستو! یہ دیپ جلائے رکھنا

میری دعاہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی حاجی محمد عبداللہ مرحوم جیسی للٰہیت اور عشقِ رسول عطاءفرمائے۔مکہ یامدینہ کی موت دے کر وہیں دفن ہونے کی توفیق عطاءفرمائے،

آمین

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ط
وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ط O (سورہ آل عمران، 97)

ترجمہ: ''جو لوگ بیت اللہ تک پہنچنے کی طاقت رکھتے ہوں ان کے ذمہ ہے کہ وہ اللہ کی رضا کی خاطر بیت اللہ کا حج کریں۔ اور جو انکار کرے تو پس تحقیق اللہ تمام جہان والوں سے لا پرواہ ہے''۔

حضورِ اقدس ﷺ کا ارشادِ پاک ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ ''جو شخص بیت اللہ تک پہنچنے کے لئے طاقت رکھتا تھا اور اس کے باوجود اس نے حج نہیں کیا، تو اسکی مرضی ہے کہ وہ یہودی مرے یا عیسائی'' (ترمذی شریف)

حج

حج کی تعریف 8 ذوالحجہ سے 13 ذوالحجہ کے دنوں میں مخصوص طریقہ و شرائط کے ساتھ بیت اللہ کی زیارت کرنے کو حج کہتے ہیں۔

حج اسلام کا پانچواں رکن ہے اور ہر مسلمان، آزاد، عاقل، بالغ، تندرست، اور وہاں تک جانے کی استطاعت رکھنے والے پر زندگی میں ایک مرتبہ فرض ہے۔
(عورتوں کے لئے سفر میں محرم بھی شرط ہے)

مسئلہ نمبر 1 اگر عورت کا اپنے شہر سے مکہ مکرمہ تک کا فاصلہ 48 میل/ 77.24 کلو میٹر ہو تو اس کیلئے بغیر محرم کے اکیلے/ خواتین کے گروپ میں سفر کرنا درست نہیں، چاہے عورت جوان ہو/ بوڑھی ہو کسی صورت میں سفر کرنا درست نہیں۔ اگر عورت بغیر محرم کے حج/ عمرہ کا سفر کر کے مناسک حج/ عمرہ ادا کرے تو اس کا حج/ عمرہ ہو جائے گا

لیکن بغیر محرم کے سفر کرنے کا گناہ ملے گا۔ (ب ٹ، فتویٰ نمبر 144402100237)

حج کی اقسام

حج کی تین (3) اقسام ہیں 1۔ حجِ افراد 2۔ حجِ قران 3۔ حجِ تمتع

1۔ **حجِ افراد** جس میں میقات سے صرف حج کرنے کی نیت سے احرام باندھ کر حج کے افعال ادا کیئے جائیں "**حجِ افراد**" کہلاتا ہے، اس میں قربانی نہیں۔

2۔ **حجِ قران** جس میں میقات سے حج اور عمرہ اکٹھا ادا کرنے کی نیت سے احرام باندھ کر پہلے عمرہ اور پھر حج کے دنوں میں حج کے افعال ادا کیئے جائیں "**حجِ قرآن**" کہلاتا ہے۔ پیارے نبی حضرت محمد ﷺ نے ایک ہی حج کیا تھا جو کہ حجِ قرآن تھا

3۔ **حجِ تمتع** جس میں رمضان کے مہینے کے بعد میقات سے عمرہ کرنے کی نیت سے احرام باندھ کر عمرہ کے افعال ادا کر کے احرام کھول دیا جائے اور 8 ذوالحجہ کو حج کرنے کی نیت سے احرام باندھ کر حج کے افعال ادا کیئے جائیں "**حجِ تمتُّع**" کہلاتا ہے۔

پاکستان سے زیادہ تر لوگ حج سے کئی دن پہلے مکہ جاتے ہیں اور عمرہ کرنے کے بعد حج تک زیادہ دن ہونے کی وجہ سے احرام کی پابندیاں کرنا مشکل ہوتا ہے۔ تو ان کے لئے حجِ تمتع بہتر اور آسان ہے۔

حجِ افراد صرف مکہ کے رہنے والے کر سکتے ہیں۔ آفاقی (میقات سے باہر رہنے والا) حجِ قرآن یا حجِ تمتُّع کرے گا۔ اس لئے آپ پہلے عمرہ اور بعد میں حج کریں گے۔ تو عمرہ کا بیان پہلے اور حج کا بعد میں آئے گا۔

قبولیت کے سنہرے اُصول

1۔ نیت خالص (تمام کام صرف وصرف اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کے لئے کرنا)

2۔ مال خالص (تمام خرچ حلال مال سے کرنا)۔

3۔ طریقہ خالص (اللہ تعالیٰ کے حکموں کو حضور ﷺ کے بتائے ہوئے طریقوں کے مطابق پورا کرنا)۔

آداب

1۔ اللہ سے سب کچھ ہونے کا یقین اور اللہ کے حکم کے بغیر تمام مخلوقات اور اسباب سے کچھ نہ ہونے کا یقین دل میں بٹھائیں۔

2۔ اپنی عبادات کو خالص اللہ کی رضا حاصل کرنے کیلئے کریں، دکھلاوے سے بچیں

3۔ اپنے سابقہ تمام گناہوں پر اللہ سے معافی مانگیں آئندہ نہ کرنے کا پکا ارادہ کریں

4۔ اپنے ذمہ کسی کا مالی اور بدنی حق ہو تو اسے ادا کریں۔ اگر اُسی وقت ادا کرنا ناممکن ہو تو ادا کرنے کی نیت ضرور کریں۔

5۔ قضا نمازوں کو لوٹائیں، آئندہ نمازوں کو انکے اوقات میں ادا کرنے کا پورا پورا اہتمام کریں۔

6۔ اپنی نظروں کی حفاظت کریں اور پردے کا اہتمام کرے۔

7۔ لڑائی جھگڑے، غیبت اور فحش کلامی سے بچیں۔

8۔ حج وعمرہ کرنے کا طریقہ سیکھ کر جائیں۔

حج کا سامانِ سفر

1۔ایک عدد موبائل اور پیسے رکھنے والا بیلٹ 2۔ایک عدد گلے میں لٹکانے والا بٹوا

3۔ایک عدد بڑا بیگ 4۔ناخن تراش 5۔قینچی 6۔ سرما 8۔ کنگھی

7۔چپل رکھنے والی تھیلی 9۔مسواک 10۔رسی 11۔ادویات 12۔رومال

13۔کپڑے چار (4) جوڑے 14۔چھتری 15 ۔چٹائی 17۔پانی کی بوتل

16۔ہوا بھرنے والا سرہانہ 18۔ پردہ کرنے والی ٹوپی (حج وعمرہ کے سامان والی دُکانوں سے لیں) یا پردہ کرنے کے لئے کوئی بھی چیز جو چہرہ کومس نہ کرے

کاغذات کی تیاری

1۔ اوریجنل پاسپورٹ اور پاسپورٹ کے فوٹو والے صفحہ کی 5 عدد فوٹو کاپی

2۔ E ویزہ اوراس کی 5 عدد فوٹو کاپی۔

3۔ ٹکٹ اوراس کی 5 عدد فوٹو کاپی۔

4۔ سرکاری ملازمہ کیلئے این او سی (NOC) اوراس کی 2 عدد فوٹو کاپی۔

5۔ شناختی کارڈ کی 1 رنگین اور 2 سادہ فوٹو کاپی۔

6۔ گلے میں لٹکانے والا کارڈ (جس پر آپ کی تصویر، نام، پاسپورٹ نمبر، پاکستان کا جھنڈا، مکتب نمبر وغیرہ لکھا ہوگا) جو کہ سرکاری سکیم والی عازمین حج کو حاجی کیمپ سے اور پرائیویٹ سکیم والی عازمین حج کو ان کے ٹور آپریٹر (ایجنٹ) سے ملے گا۔

سامان کی تیاری

1۔اوریجنل پاسپورٹ،E ویزہ،ٹکٹ،NOC (سرکاری ملازمہ کیلئے)اوران سب کی دو،دوفوٹو کاپیاں،شناختی کارڈ کی رنگین فوٹو کاپی اور گلے میں لٹکانے والے کارڈ کو اپنے گلے میں لٹکانے والے بٹوے میں ڈالیں اوراس کے اُوپر اپنے محرم کا نام اور پاسپورٹ نمبر لکھیں۔

2۔اپنا سارا سامان بیگ میں ڈالیں اوراسکے اوپر اپنے محرم کا نام، پاسپورٹ نمبر، پاکستان کا مکمل پتہ اور اپنے والد یا بھائی یا بیٹے کا فون نمبر ضرور لکھیں۔سامان گم ہونے کی صورت میں ان معلومات کی مدد سے آپ کو آپ کا سامان با آسانی مل جائے گا۔

غسل کے فرائض اور سنتیں

فرائض 1۔کلی کرنا 2۔ ناک کی ہڈی تک پانی پہنچانا

3۔پورے بدن پراس طرح پانی بہانا کہ بال برابر جگہ بھی خشک نہ رہے

سنتیں 1۔غسل شروع کرنے سے پہلے **بسم اللہ** پڑھنا

2۔طہارت حاصل کرنے کی نیت سے غسل کرنا 3۔دونوں ہاتھوں کو غسل سے پہلے دھونا 4۔کپڑے اورجسم سے گندگی کو دھونا 5۔غسل سے پہلے وضو کرنا

6۔غسل کرنے والی جگہ پانی کھڑا ہورہا ہوتو دونوں پاؤں کو غسل کے بعد دھونا

7۔ 3 مرتبہ پانی بہانا 8۔ پہلے سر پر پانی ڈالنا، پھر دائیں کندھے پر، پھر بائیں کندھے پر 9۔ اپنے جسم کو ملنا 10۔ تمام عضو کو پے در پے دھونا کہ

پہلے عضو کے خشک ہونے سے پہلے دوسرے عضو کو دھونا

وضو کے فرائض اور سنتیں

فرائض 1۔ پورے چہرے کا دھونا 2۔ دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھونا

3۔ چوتھائی سر کا مسح کرنا 4۔ دونوں پاؤں کو ٹخنوں سمیت دھونا

سنتیں 1۔ سب سے پہلے اپنے دونوں ہاتھوں کو دھونا

2۔ بسم اللہ پڑھنا 3۔ کلی کرنا اور مسواک کرنا 4۔ ناک کی کچی ہڈی تک پانی پہنچانا

5۔ دونوں کانوں کا مسح کرنا 6۔ داڑھی کا خلال کرنا (مرد)

7۔ انگلیوں کا خلال کرنا 8۔ ہر عضو کو 3 مرتبہ دھونا

وضو توڑنے والے کام 1۔ چھوٹا یا بڑا پیشاب کرنا 2۔ ہوا خارج ہونا

3۔ خون یا پیپ کا نکل کر بہہ جانا 4۔ منہ بھر قے ہونا 5۔ لیٹ کر سونا

مکروہ اوقات برائے نوافل

1۔ طلوع فجر سے لیکر سورج نکلنے کے تقریباً 20 منٹ بعد تک۔

2۔ زوال کے وقت۔

3۔ عصر کی فرض نماز پڑھنے کے بعد سے مغرب کے فرض پڑھنے تک۔

سفر پر نکلنے کا طریقہ

1۔ ناخن تراشیں، جسم کے غیر ضروری بالوں کی صفائی کریں، غسل کریں، سفر پر نکلنے سے پہلے گھر پر 2 رکعت نماز نفل توبہ، حاجت، شکرانہ کی نیت سے پڑھیں۔

2۔ گھر سے نکلنے کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ سلام کرتے ہوئے باہر نکلیں اور نکلتے وقت

دُعا پڑھیں " بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ " اور پہلے بایاں پاؤں اور پھر دایاں پاؤں باہر رکھیں۔

حاجی کیمپ جانا اور اس میں کرنے والے کام

تمام عازمین حج ائیر پورٹ جانے سے پہلے اپنی مقررہ تاریخ پر حاجی کیمپ جائیں گے۔ وہاں اُنھیں حفاظتی ٹیکے لگائے جائیں گے اور ضروری کاغذات کی جانچ پڑتال بھی ہوگی اور ادویات بھی وہیں سے چیک کرکے سیل کرکے دی جائیں گی۔

حج تمتع

حج تمتع کے دو (2) حصے ہیں۔ 1۔عمرہ 2۔ حج

پاکستان سے زیادہ تر لوگ حج سے کئی دن پہلے مکہ جاتے ہیں اور عمرہ کرنے کے بعد حج تک زیادہ دن ہونے کی وجہ سے احرام کی پابندیاں کرنا مشکل ہوتا ہے۔تو ان کے لئے حجِ تمتع بہتر اور آسان ہے۔اس لئے عمرہ کا بیان پہلے اور حج کا بعد میں آئے گا۔

عمرہ (سفر حج کا پہلا حصہ)

عمرہ کی تعریف عمرہ کے لغوی معنی مطلق ''زیارت'' کے ہیں۔شریعت کی اصطلاح میں میقات یا حل سے احرام باندھ کر بیت اللہ کا طواف اور صفا و مروہ کی سعی کرنے کو عمرہ کہتے ہیں۔

عمرہ سنتِ مؤکدہ ہے،عمرہ کرنے سے حج فرض نہیں ہوجاتا۔جس پر حج فرض ہوا اور اُس نے اپنا فرض حج ادا نہیں کیا تو عمرہ ادا کرنے کے بعد بھی اُس کے

ذمہ حج ادا کرنے کا فرض باقی رہتا ہے۔

عمرہ کے فرض، واجب اور سنتیں

فرائض: عمرہ کے (2) فرض ہیں۔

حکم: جس کا فرض چھوٹ جائے، اس کا عمرہ ادا نہیں ہوگا۔عمرہ کی قضاء واجب ہوگی، نہ کرنے کی صورت میں گناہ گار ہوگی۔

1۔ نیت کر کے تلبیہ پڑھنا
2۔ بیت اللہ کا طواف کرنا

واجبات: عمرہ کے (2) واجب ہیں۔

حکم: جس کا واجب چھوٹ جائے، تو حدودِ حرم میں دم (یعنی ایک عدد بکرا/بکری وغیرہ ذبح کر کے غریبوں میں تقسیم کرنا، جو خود نہیں کھا سکتے) دیگی تو اسکا عمرہ مکمل ہوگا، ورنہ نہیں ہوگا۔

1۔ صفاء اور مروہ کی سعی کرنا
2۔ سر کے بال کاٹنا

پاکستانی ائیر پورٹ پر کرنے والے کام

1۔ ائیر پورٹ پر فلائیٹ کے وقت سے کم از کم 5 گھنٹے پہلے پہنچیں۔آپ کا ٹکٹ جس ائیر لائن کا ہے اس کے کاؤنٹر پر جائیں اور اپنا سامان بک کروا دیں۔

2۔ آخری کاؤنٹر پر آپ کے کاغذات وغیرہ چیک کر کے ایک کارڈ دیا جائے گا، جسے ''بورڈنگ کارڈ'' کہا جاتا ہے۔اس کو پاسپورٹ کے ساتھ سنبھال لیں۔

3۔ اب آپ انتظار گاہ میں آجائیں اور وضو بنانے والی جگہ پر وضو بنائیں۔

مسئلہ نمبر 2 جو شخص حج یا عمرے کی نیت سے احرام باندھے بغیر میقات سے گزر

جائے تو اس پر دَم واجب ہو گا اور اگر وہ شخص واپس کسی بھی میقات یا محاذاتِ میقات پر آ کر احرام باندھے تو دَم نہیں دینا پڑے گا۔مگر میقات کے اندر سے احرام باندھے، تو دَم دینا ہوگا۔ (ب ٹ،فتویٰ نمبر 144108200620)

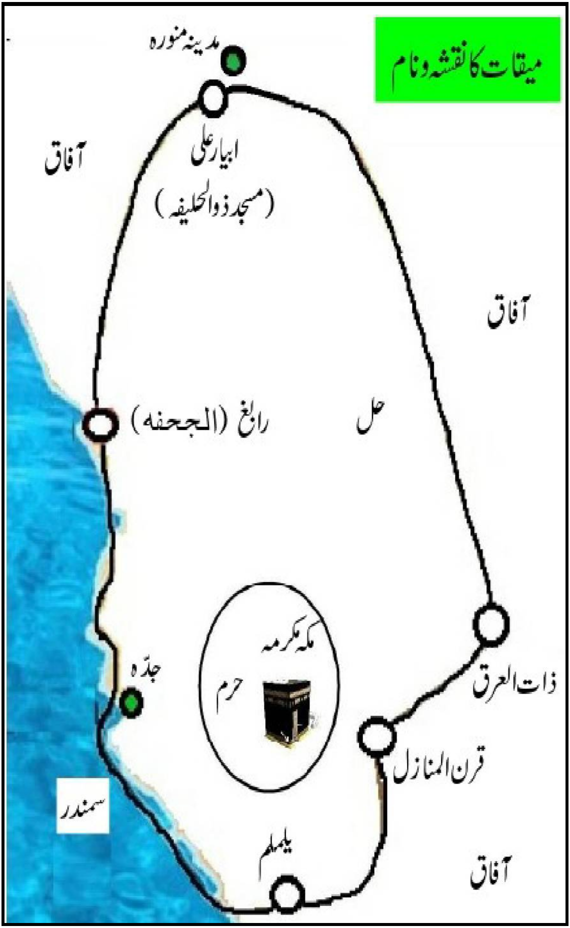
4۔ سفر حج میں وہ عازمین حج جو پہلے مکہ جائیں گے ان کا جہاز عموماً جدہ ائیر پورٹ پر اُترتا ہے اور جدہ ائیر پورٹ میقات کے اندر واقع ہے۔اس لئے پاکستانی ائیر پورٹ سے احرام شروع کر کے جائیں گے۔

5۔ سفر حج میں پہلے مدینہ جانے والے عازمین حج پاکستانی ائیر پورٹ سے احرام نہیں شروع کریں گے، بلکہ مدینہ سے مکہ کی طرف آتے ہوئے بیرعلی کے مقام پر واقع مسجد ذوالحلیفہ سے احرام شروع کر کے مکہ آئیں گے۔

عمرہ کا احرام شروع کرنا (عمرہ کا پہلا فرض)

6۔ **عورتوں کا احرام** عورتوں کے احرام کا لباس ان کے وہی کپڑے اور جوتے ہیں جو انہوں نے پہنے ہوئے ہیں۔سارے جسم کو ڈھانپنے کے لئے برقعہ استعمال کریں، ماتھے سمیت سارا چہرہ کھلا رہے،مگر غیرمحرم سے پردہ کرنا فرض ہے۔سر کے بال نظر نہ آئیں اور بال چھپانے کے لئے رومال (کساوا) استعمال کریں۔ وضو کرتے ہوئے اس رومال کو اُتار کر سر کا مسح کریں۔

احرام کے متعلق غلط فہمی: عورتیں سر پر باندھنے والے رومال کو احرام سمجھتی ہیں اور اسے کسی بھی صورت میں نہیں کھولتیں۔عورتوں کے احرام کیلئے کوئی مخصوص لباس نہیں، اس رومال کو کھولنے سے یا تبدیل کرنے سے آپ کے احرام پر کوئی فرق نہیں پڑتا۔


میقات کا نقشہ و نام
مدینہ منورہ
ابیار علی
(مسجد ذوالحلیفہ)
آفاق
آفاق
رابغ (الجحفہ)
حل
مکہ مکرمہ
حرم
جدّہ
ذات العرق
قرن المنازل
سمندر
یلملم
آفاق

مسئلہ نمبر 3 اگر رومال کو کھولے بغیر اسکے اُوپر سے ہی مسح کیا تو وضو صحیح نہیں ہو گا، جس کا وضو صحیح نہ ہوا تو اس کی نماز اور طواف بھی صحیح نہیں ہوں گے (اخ فتویٰ نمبر 6761)

عورتوں کا غیر محرم سے پردہ کرنا فرض ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَ بَنٰتِكَ وَ نِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا O (سورہ احزاب 59)

ترجمہ: ''اے پیغمبر (ﷺ) اپنی بیویوں اور اپنی بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دو کہ (باہر نکلا کریں تو) اپنے (منہ کے) اوپر چادریں لٹکا کر (گھونگٹ نکال) لیا کریں۔ یہ کام ان کے لئے موجبِ شناخت (وامتیاز) ہو گا، تو کوئی اِن کو ایذا نہ دے گا۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے''۔

اس آیت سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ عورتوں کو گھر سے باہر نکلتے وقت پردے کا حکم اللہ نے دیا ہے نہ کہ یہ بات علماء کی اپنی ایجاد کردہ ہے۔ جیسا کہ آج کل کے بعض جدید تعلیم یافتہ قسم کے لوگ یہ بات علماء کی مخالفت میں کرتے ہیں۔ اس حکم پر عمل نہ کرنا اور بے پردگی پر ضد کرنا گناہِ کبیرہ ہے اور اس کا انکار کرنا اور مذاق اُڑانا باعثِ کفر ہے۔ اتنا واضح حکم جاننے کے بعد بھی اگر کوئی عورت پردہ نہیں کرتی تو وہ اپنی دُشمن آپ ہے۔

پردہ کیا ہے؟ صرف منہ کا چھپا لینا پردہ نہیں بلکہ پردہ یہ ہے ایسا لباس پہنا جائے کہ جس میں کسی بھی غیر محرم کو عورت کے جسم کا کوئی حصہ (منہ سمیت) نظر نہ آئے اور

نہ ہی برقعہ یا چادر اُوڑھنے کے بعد اس کے جسم کے اعضاء واضح ہوں۔

مسئلہ نمبر 4 پردہ کرنے کے لئے عورت سر پر چھجے والی ٹوپی (پی کیپ) پہنے اور اس کے اوپر سے کپڑا اس طرح لٹکائے کہ چہرے کو نہ لگے

(ب ٹ، فتویٰ نمبر 144209202307)

مسئلہ نمبر 5 مرد اپنے پاؤں کی ابھری ہوئی ہڈیاں/سر/چہرہ/تینوں اور عورت اپنا چہرہ ڈھانپ لے تو اگر ایک دن/رات/بارہ گھنٹے تک ڈھانپ لے تو دم واجب ہوگا۔ اگر ایک گھنٹہ سے زیادہ اور بارہ گھنٹے سے کم تک ڈھانپ لے تو صدقہ (فطرانہ) واجب ہوگا۔ اگر ایک گھنٹہ سے کم ڈھانپے تو ایک دو مٹھی گندم یا اس کی قیمت صدقہ کرنا واجب ہوگی۔ (دب Fatwa:643-737/sd=11/1440)

7۔ گلے میں لٹکانے والا کارڈ گلے میں ڈال لیں، وضو کرتے اور سوتے ہوئے بھی نہ اُتاریں۔

8۔ غسل یا وضو کر کے اگر مکروہ وقت نہ ہو تو دو (2) نفل پڑھیں۔

احرام شروع کرتے وقت یا احرام کی حالت میں عورتوں کا حیض ونفاس

احرام شروع کرتے وقت عورت کی دو میں سے ایک حالت ہوتی ہے

1۔ پاک حالت میں احرام شروع کرنا 2۔ حیض/نفاس میں احرام شروع کرنا

1۔ پاک حالت میں احرام شروع کرنا

پاک حالت میں احرام باندھنے کے بعد بھی عورت کی دو حالتیں ہوتی ہیں۔

الف۔ عمرہ یا حج اسی پاک حالت میں مکمل ہو جانا

ب۔ عمرہ یا حج کرتے ہوئے حیض یا نفاس کا آجانا

الف۔ عمرہ یا حج اسی پاک حالت میں مکمل ہو جانا

اس صورت میں کسی قسم کی تشریح کی ضرورت نہیں، کیونکہ پاک حالت کے تمام مسائل میں مرد اور عورت دونوں برابر ہیں۔

ب۔ عمرہ یا حج کرتے ہوئے حیض یا نفاس کا آجانا

مسئلہ نمبر 6 اگر کسی عورت نے پاک حالت میں احرام شروع کیا تھا مگر اُس کے بعد وہ حیض یا نفاس والی ہوگئی تو اِس صورت میں وہ مسجد کے اندر کے افعال (طواف ونماز وغیرہ) نہیں ادا کرے گی۔ احرام کی پابندیاں کرتی رہے گی اور پاک ہونے کے بعد عمرہ کے افعال ادا کرے گی۔ اگر طواف کرتے ہوئے حیض یا نفاس والی ہوگئی تو فوراً وہیں سے مسجد سے باہر آجائے گی۔ پاک ہونے تک وہ اپنے ہوٹل میں ہی رہے گی، اور پاک ہونے کے بعد باقی افعال ادا کرے گی۔ اگر اس دوران اُس عورت کے مدینہ منورہ جانے کا وقت ہو جائے تو وہ احرام کی پابندیاں کرتے ہوئے مدینہ چلی جائے گی۔ مدینہ منورہ سے واپس مکہ آتے ہوئے وہ نیا احرام نہیں شروع کرے گی، اور اسی احرام کے ساتھ عمرہ ادا کرے گی، کیونکہ وہ پہلے سے ہی احرام میں ہے۔ اگر دوبارہ احرام شروع کر لے تو دم واجب ہو جائے گا (ب ٹ، فتویٰ نمبر 143909200565)

حیض کو اپنے وقت سے ٹالنے کے لئے کسی لیڈی ڈاکٹر کے مشورہ سے گولیاں بھی استعمال کی جاسکتی ہیں۔

2۔ حیض یانفاس کی حالت میں احرام باندھنا

مسئلہ نمبر 7 عورت احرام باندھتے وقت حیض یا نفاس کی حالت میں ہوتو وہ وضو کرے اور نفل نہیں پڑھے گی ، بلکہ نیت کر کے تلبیہ پڑھے گی اور احرام کی پابندیاں کرتے ہوئے پاک ہونے کے بعد عمرہ کے افعال ادا کرے گی ،لیکن اگر وطن واپسی سے پہلے پہلے حیض سے پاک ہوکر عمرہ کرنے کی کوئی صورت نہ ہو، یعنی ویزا بڑھانے کی یا محرم کے ساتھ رہنے کی کوئی صورت نہ ہوتو مجبورًا حالت حیض ہی میں عمرہ کر لے اور حرم کی حدود میں ایک دَم دے دے۔ (ب ٹ،فتویٰ نمبر 143909200565)

9۔ دل میں عمرہ کی نیت کریں اور زبان سے بھی ادا کریں **(اے اللہ میں تیری رضا کیلئے عمرہ کرتی ہوں ۔اس کو میرے لیے آسان فرما اور قبول فرما)**

مسئلہ نمبر 8 ایک مرتبہ تلبیہ پڑھنا فرض ہے اور زیادہ مرتبہ پڑھنا مسنون ہے۔ جب بھی تلبیہ پڑھیں کم ازکم تین مرتبہ پڑھیں۔(اخ فتویٰ نمبر 6761)

عورت اتنی آہستہ آواز سے پڑھے کہ وہ خود بھی نہ سن سکے۔تلبیہ یاد کرلیں۔

لَبَّیْکَ ط اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ ط لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ ط

اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَ الْمُلْکَ ط لَا شَرِیْکَ لَکَ

مسئلہ نمبر 9 احرام حج یا عمرہ کی نیت کر کے تلبیہ پڑھنے سے شروع ہوگا۔

تلبیہ کس مقام تک پڑھیں: تلبیہ طواف شروع کرنے تک مسلسل پڑھتے رہیں۔

مسئلہ نمبر 10 تلبیہ کے یہ الفاظ سنت ہیں اوران الفاظ کو احرام شروع کرنے کے لئے پڑھنا افضل ہے۔اگر کوئی شخص تلبیہ کے ان الفاظ کی جگہ کوئی بھی ذکر جس میں

اللہ کی تعظیم و بڑھائی ہو پڑھے تو اُس کا احرام شروع ہو جائے گا (مثلا اللہ اکبر، الحمد للہ، سبحان اللہ.. وغیرہ) (اخ فتویٰ نمبر 6761)

10۔ عورتوں کا اِنہی پہنے ہوئے کپڑوں میں نیت کر کے، تلبیہ پڑھتے ہی عمرہ کا پہلا فرض ادا ہو گیا۔

ممنوعاتِ احرام (احرام کی حالت میں جو کام نہیں کر سکتے)

1۔ ناخن کاٹنا 2۔ بال کاٹنا، اکھاڑنا، مونڈنا 3۔ لڑائی جھگڑا، جنگ وجدال کرنا

4۔ خوشبو/ خوشبو والا تیل/ صابن/ ایسی چیز جس میں خوشبو ہو، استعمال کرنا۔

5۔ عورتوں کا اپنے چہرے اور ماتھے کو ڈھانپنا (باقی سارا جسم ڈھانپیں اور غیر محرم سے پردہ بھی کریں، عورتوں کے لیے غیر محرم سے پردہ کرنا فرض ہے مگر اس طرح پردہ کریں کہ کوئی چیز ان کے چہرے سے مس نہ ہو)

6۔ ازدواجی تعلق قائم کرنا/ ان جذبات کو اُبھارنے والی کوئی بات کرنا۔

7۔ خشکی کے کسی جانور کا شکار کرنا/ شکاری کی مدد کرنا/ شکار کیے ہوئے جانور کو ذبح کرنا، کیڑے، مکوڑے، مکھی وغیرہ حتیٰ کہ اپنے جسم کی جوؤں کو مارنا۔

مباحاتِ احرام (احرام کی حالت میں جو کام کر سکتے ہیں)

1۔ بغیر خوشبو والا صابن/ شیمپو استعمال کیے غسل اور وضو کرنا 2۔ دانت نکلوانا

3۔ سر اور بدن کو آہستہ سے اس طرح سے کُھجانا کہ نہ جسم سے کوئی بال ٹوٹے اور نہ ہی میل ہٹے 4۔ سلے ہوئے کپڑے، جرابین وغیرہ پہننا 5۔ بند جوتا پہننا

6۔ عینک، گھڑی اور چھتری استعمال کرنا (سر پر پہننے والی چھتری نہ ہو)

7۔موذی جانور(سانپ،بچھووغیرہ) کو مارنا 8۔ پالتو حلال جانور ذبح کرنا

سعودی عرب ائیر پورٹ پر کرنے والے کام

1۔ان شاء اللہ جب آپ ائیر پورٹ پر پہنچیں گی تو وہاں پر آپ کی انگلیوں کے نشانات لے کر آپ کے کاغذات چیک کیے جائیں گے۔

2۔وہاں سے فارغ ہونے کے بعد اپنا سامان وصول کریں۔

3۔موبائل سم ائیر پورٹ سے ہی لے لیں۔سستی یا مہنگی کو نہ دیکھیں کہ مکہ اور مدینہ میں رش کی وجہ سے لائن میں لگ کر لینا پڑتی ہے اور بہت سا وقت عبادت کے بجائے سم لینے میں لگ جاتا ہے۔مرد اور عورت ہر ایک اپنے لئے علیحدہ سم خریدے۔

4۔ائیر پورٹ سے باہر آئیں گی تو وہاں پر مختلف مکتب نمبروں والی بسیں کھڑی ہوں گی اور ان کے اوپر مکتب نمبر لکھے ہوں گے۔

5۔اپنے کارڈ پر اپنا مکتب نمبر پڑھیں اور یاد بھی کر لیں، کیونکہ اس کے بعد آپ کی پہچان آپ کے مکتب نمبر سے ہوگی اور اسی مکتب نمبر والی بس میں اپنا سامان تسلی سے رکھ کر سوار ہو جائیں۔

6۔اگر ڈرائیور پاسپورٹ کی فوٹو کاپی مانگے گا،اُسے دے دیں (اوریجنل نہ دیں)

7۔ سارے راستے میں تلبیہ پڑھتی رہیں۔

مکہ مکرمہ پہنچ کر کرنے والے کام

1۔باادب بانصیب۔

2۔اب آپ دنیا کے دو(2)سب سے زیادہ حرمت والے شہروں میں سے ایک

میں پہنچ آئی ہیں۔ یہاں نہایت عاجزی اورانکساری کے ساتھ رہیں۔

3۔ اللہ تعالی نے پوری دنیا میں سے عربوں کو پسند فرمایا اور ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کو حضرت اسماعیل علیہ السلام کی نسل میں پیدا فرما کر محمدِ عربی ﷺ بنایا۔ مکہ میں رہنے والوں کا بات کرنے کا انداز سخت ہے، آپ نے اُن کو برا بھلا نہیں کہنا، اُنکی نسبت حضرت محمد ﷺ سے ہے کہ آپ ﷺ بھی مکہ کے رہنے والے تھے اور یہ لوگ بھی مکہ کے رہنے والے ہیں۔ ورنہ بے ادب بے نصیب۔

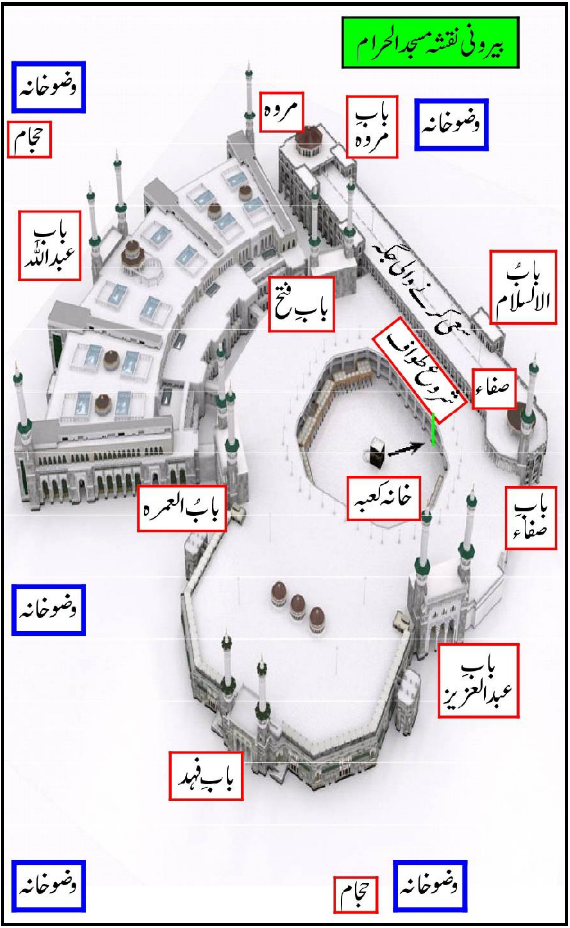
4۔ اس سے بڑی بد بخت و بدنصیب کون ہوگی جو وہاں سے بھی خالی ہاتھ ہی لوٹے

5۔ بس کا ڈرائیور اُس ہوٹل کے پاس گاڑی کو روک دے گا جس میں معلم نے آپ کے لیے رہائش کا انتظام کیا ہے۔

6۔ اپنے ہوٹل میں پہنچ کر کاؤنٹر سے کمرے کی چابیاں اور ہوٹل کا کارڈ ضرور لیں (کارڈ کے اوپر ہوٹل کا نام، نمبر، پتہ اور نقشہ ہوتا ہے جو آپ کو مسجد الحرام سے واپسی پر گم ہونے کی صورت میں کام آئے گا)۔ جو خواتین گوگل میپ استعمال کرنا جانتی ہیں وہ یہاں کی اپنی لوکیشن محفوظ کر لیں۔ گم ہونے کی صورت میں یا کسی اور کی مدد کرتے ہوئے آپ کو اپنے ہوٹل میں واپس آنے میں آسانی رہے گی۔

7۔ ہوٹل کے کاؤنٹر سے مسجد الحرام میں نمازوں کے وقت معلوم کر لیں۔

8۔ اپنا سامان اپنے کمرے میں رکھیں اور اگر فرض نماز کا وقت نہ ہو تو تھوڑا آرام کر لیں کہ عمرہ میں بہت سا پیدل چلنا پڑتا ہے۔ اپنے محرم کے ساتھ مسجد الحرام عمرہ کرنے کیلئے گروپ کے ساتھ جائیں۔ گروپ کی صورت میں جانے سے پرانے


بیرونی نقشہ مسجد الحرام
وضوخانہ
حجام
مروہ
بابِ مروہ
وضوخانہ
بابِ عبد اللہ
سعی کرنے والی جگہ
بابُ السلام
بابِ فتح
شروعِ طواف
صفاء
خانہ کعبہ
بابُ العمرہ
بابِ صفاء
وضوخانہ
بابِ عبد العزیز
بابِ فہد
وضوخانہ
حجام
وضوخانہ

ساتھیوں کو خدمت کا موقع مل جاتا ہے اور نئے ساتھی پُرانے ساتھیوں کی مدد سے تمام افعال کو اچھے طریقے سے کر سکتے ہیں اور مسجدُ الحرام کو آنے جانے میں راستہ بھولنے سے بھی بچ جاتے ہیں۔

9۔ اگر فرض نماز کا وقت قریب ہو تو وقت کی مناسبت سے غسل/ وضو کر کے گروپ بنا کر تلبیہ پڑھتے ہوئے مسجد الحرام کو جائیں۔

مسجد الحرام کے مختلف مقامات

1۔ مسجد الحرام کے بڑے دروازے (بابِ عبدالعزیز، بابِ فہد، بابِ فتح وغیرہ

2۔ مطاف　3۔ بیت اللہ　4۔ رکن حَجرِ اسود اور حَجرِ اسود　5۔ رکن عراقی

6۔ رکن شامی　7۔ رکن یمانی　8۔ باب کعبہ

9۔ ملتزم　10۔ حطیم　11۔ حجر اسود کی سیدھ میں لگی سبز لائیٹیں

12۔ صفاء اور مروہ کی پہاڑیاں　13۔ میلین اخضرین

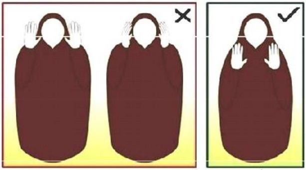
نماز کے فرائض، واجبات اور مفسدات

فرائضِ نماز (اِن میں سے کوئی چیز بھی جان بوجھ کر یا بھول کر رہ جائے تو نماز نہ ہو گی اور دوبارہ پڑھنا فرض ہوگا)

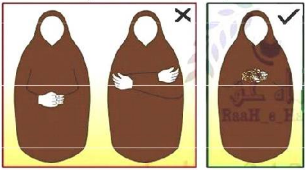
نماز کے 13 فرض ہیں جن میں سے چند ایسے ہیں کہ جن کا نماز سے پہلے ادا کرنا ضروری ہے اور اِن کو شرائطِ نماز کہتے ہیں۔ چند فرائض ایسے ہیں کہ جو نماز کے اندر ہیں اور اِن کو ارکانِ نماز کہتے ہیں۔

شرائطِ نماز　1۔ بدن کا پاک ہونا　2۔ کپڑوں کا پاک ہونا

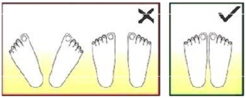
عورتوں کی نماز کا عملی طریقہ
(صحیح اور غلط کی نشاندہی)



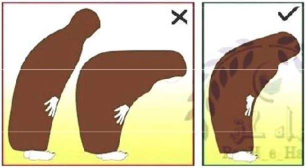
تکبیر تحریمہ میں ہاتھ اُٹھانے کا طریقہ



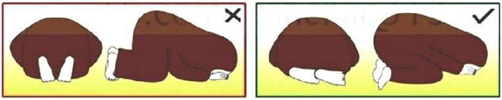
قیام میں ہاتھ باندھنے کا طریقہ



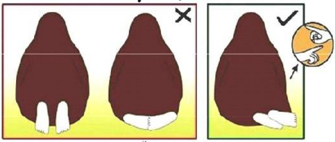
قیام میں پاؤں رکھنے کا طریقہ



رکوع کرنے کا طریقہ



سجدہ کرنے کا طریقہ، ہاتھ اور پاؤں کی حالت



قعدہ میں بیٹھنے، پاؤں بچھانے اور انگلی کا اشارہ کرنے کا طریقہ

3۔ستر کا ڈھانپنا (مردوں کا ستر ناف سے لیکر گھٹنوں تک اور عورتوں کا چہرے، ہاتھوں اور پاؤں کے علاوہ باقی سارا بدن ستر ہے) 4۔نماز کی جگہ کا پاک ہونا

5۔نماز کا وقت ہونا 6۔قبلہ رُخ ہونا 7۔نماز کی نیت کرنا

ارکانِ نماز 8۔تکبیرِ تحریمہ کہنا 9۔قیام کرنا (کھڑا ہونا)

10۔قراءت کرنا (ایک بڑی آیت یا تین چھوٹی آیتیں یا ایک چھوٹی سورۃ پڑھنا)

11۔رکوع کرنا 12۔سجدہ کرنا 13۔آخری قعدہ کرنا

واجباتِ نماز (اگر اِن میں سے کوئی چیز جان بوجھ کر چھوڑ دی تو نماز نہ ہوگی اور اگر بھول کر رہ جائے تو سجدہِ سہو کرنے سے نماز ٹھیک ہو جائے گی)

1۔سورۃ فاتحہ 2۔سورۃ فاتحہ کے ساتھ کوئی آیت یا سورۃ ملانا

3۔فرضوں کی پہلی دو رکعتوں میں قراءت کرنا 4۔سورۃ فاتحہ کو ساتھ ملانے والی آیات یا سورۃ سے پہلے پڑھنا 5۔قومہ یعنی رکوع کر کے سیدھا کھڑا ہونا

6۔جلسہ یعنی دونوں سجدوں کے درمیان سیدھا بیٹھنا 7۔پہلا قعدہ کرنا

8۔التحیات پڑھنا 9۔لفظ سلام سے نماز ختم کرنا 10۔تمام ارکان کو ترتیب اور اطمینان سے ادا کرنا 11۔وتر میں دُعائے قنوت پڑھنا 12۔دُعائے قنوت سے پہلے تکبیر کہنا 13۔عید کی نمازوں میں 6 تکبیریں زیادہ کہنا

مفسداتِ نماز اگر نماز کی حالت میں اِن میں سے ایک بھی کام کیا تو نماز ٹوٹ جائے گی

1۔بات کرنا خواہ تھوڑی ہو یا بہت ، جان بوجھ کر ہو یا بھول کر

2۔سلام کرنا یا سلام کا جواب دینا 3۔چھینک مارنے پر **الحمد لله** کہنا یا اس کے جواب میں **یرحمک الله** کہنا

4۔دُکھ کی خبر سن کر **انا لله وانا الیه راجعون** پورا یا تھوڑا سا پڑھنا، یا اچھی خبر سن کر **الحمد لله** کہنا، یا عجیب خبر سُن کر **سبحان الله** کہنا

5۔حروفِ دردمنہ سے نکل جائے جیسے ''آہ ، اوہ ،اُف وغیرہ''۔

6۔اپنے امام کے سوا کسی اور کو لقمہ دینا 7۔قرآن مجید سے دیکھ کر قراءت کرنا

8۔قراءت کرتے ہوئے ایسی غلطی کرنا جس سے معنی ہی تبدیل ہو جائیں

9۔عمل کثیر کرنا یعنی ایسا کام کرنا جس سے دیکھنے والا یہ سمجھے کہ یہ شخص نماز نہیں پڑھ رہا، یا ایک ساتھ دونوں ہاتھوں سے کوئی کام کرنا 10۔قصداًیا بھول کر کچھ کھانا پینا

11۔قبلہ سے سینہ کا پھر جانا 12۔نماز میں اتنی آواز سے ہنسنا کہ جسے کم از کم خود سن سکے 13۔امام سے آگے بڑھ جانا

مسافر اور مقیم کے مسائل

مسئلہ نمبر 11 جو شخص کسی سفر پر نکلے اور مسافت **3** دن/ **48** میل/ **77.25** کلومیٹر ہو تو ایسا شخص شرعی لحاظ سے مسافر ہے اور اس پر واجب ہے کہ اپنے شہر کی حدود سے نکلتے ہی قصر نماز پڑھے، یعنی **4** رکعت والی نماز کو قصر کر کے **2** رکعت پڑھے، اگر پوری پڑھے گا تو گناہ گار ہوگا (ب ٹ،فتویٰ نمبر 144308100790)

مسئلہ نمبر 12 مسافر اکیلے یا مسافر امام کے پیچھے قصر نماز ادا کرے گا اور مقیم امام کے پیچھے پوری نماز ادا کرے گا (ب ٹ،فتویٰ نمبر 144308100790)

مسئلہ نمبر 13 اگر مسافر کسی مقام پر 15 دن اور 15 راتیں ٹھہرنے کا ارادہ کرے تو مقیم ہوگا، اس سے کم ٹھہرے تو مسافر ہوگا۔ (ب ٹ، فتویٰ نمبر 144108200864)

مسئلہ نمبر 14 اگر مسافر کسی جگہ نماز کے لئے رکے اور کسی قسم کی جلدی نہ ہو تو اسے سنت مؤکدہ پڑھ لینی چاہیے، سنت غیر مؤکدہ اور نوافل میں گنجائش ہے، اگر پڑھ لے تو افضل ہے اور اگر چھوڑ دے تو کوئی حرج نہیں۔

(ب ٹ، فتویٰ نمبر 144308100790)

مسئلہ نمبر 15 اگر مسافر جلدی میں ہو، سفر جاری ہو، سنتیں پڑھنے کی صورت میں اپنے آپ کے یا ساتھیوں کے مشقت میں پڑنے کا اندیشہ ہو تو سنت مؤکدہ بھی چھوڑ سکتا ہے ، البتہ فجر کی دو سنتیں کسی حال میں نہ چھوڑے کیونکہ ان کی تاکید زیادہ ہے۔ (ب ٹ، فتویٰ نمبر 144308100790)

عورتوں کا باجماعت نماز پڑھنے کا طریقہ اور مسائل

مسئلہ نمبر 16 عورتوں کا مسجد میں جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کے لئے جانا مکروہ تحریمی ہے (ب ٹ، فتویٰ نمبر 144007200159)

مسئلہ نمبر 17 عورتوں کے لئے اپنے گھر (مکہ و مدینہ میں ہوٹل) ہی میں نماز پڑھنا بہتر ہے، چاہے محلّہ کی مسجد ہو یا حرم شریف، لہٰذا عورتوں کیلئے بہتر یہی ہے کہ خاص نماز کے ارادے سے مسجد نہ جائیں، چاہے حرم شریف ہو۔ البتہ عورت اگر طواف کے ارادہ سے یا روضۂ اقدس پر صلاۃ وسلام پیش کرنے کیلئے حرم شریف میں حاضر ہوئی ہو اور نماز کی تیاری ہونے لگے تو وہاں عورتوں کے ساتھ نماز پڑھ لے،

مردوں کے ساتھ ہرگز نہ کھڑی ہو۔ (ب ٹ،فتویٰ نمبر143908200283)

چونکہ عورتیں جماعت کی نماز کے مسائل اور طریقہ سے عام طور سے ناواقف ہوتی ہیں، اس لئے اُن سے غلطیاں بھی سرزد ہوجاتی ہیں اور بعض غلطیاں تو ایسی ہوتی ہیں کہ جن سے نماز ہی فاسد ہوجاتی ہے، اس لئے باجماعت نماز پڑھنے کا طریقہ سیکھا بھی ضروری ہے۔

مسئلہ نمبر 18 جس نماز کی جماعت میں عورتیں شامل ہوں تو اس کی صفوں کی ترتیب اس طرح ہونی چاہیے کہ پہلے مردوں کی، پھر بچوں کی اور سب سے آخر میں عورتوں کی صفیں ہوں۔ (ب ٹ،فتویٰ نمبر144107201307)

مسئلہ نمبر 19 عورتوں کے لئے مردوں کے بیچ میں یا مردوں سے آگے کھڑے ہوکر نماز پڑھنا جائز نہیں، اس سے تین مردوں (دائیں، بائیں والے دو(2) مرد اور عورت کی سیدھ میں پیچھے ایک مرد) کی نماز فاسد ہوجائے گی۔

(ب ٹ،فتویٰ نمبر144008200729)

مسئلہ نمبر 20 امام کے پیچھے قراءت نہیں کی جاتی، امام کی قراءت سارے مقتدیوں کیلئے کافی ہے۔ (ب ٹ،فتویٰ نمبر144109201063)

مسئلہ نمبر 21 نماز کے تمام ارکان امام کے ساتھ ادا کرنا لازمی ہیں۔ اگر امام سے آگے بڑھ گئے یا پیچھے رہ گئے تو نماز فاسد ہوجائے گی (اخ فتویٰ نمبر2908)

باجماعت نماز پڑھنے کا طریقہ نماز کا طریقہ اُسی طرح ہے جس طرح آپ گھر میں نماز پڑھتی ہیں۔ فرق صرف اتنا ہے کہ جماعت کی نماز کو آپ امام سے پہلے

شروع نہیں کرسکتیں اور نہ ہی رکوع، سجدہ اپنی مرضی سے کرسکتیں ہیں۔ جب امام نماز شروع کرے گا تو نیت کرکے ہاتھ کانوں تک اُٹھا کر **اللہ اکبر** کہے گا آپ بھی نیت کرکے کندھوں تک ہاتھ اُٹھا کر **اللہ اکبر** کہہ کر نماز شروع کریں۔ اس کے بعد ثناء پڑھیں اور خاموش ہو جائیں۔ امام فجر، مغرب اور عشاء کی نماز میں اُونچی آواز سے اور ظہر اور عصر کی نماز میں آہستہ آواز سے قراءت کرے گا۔ آپ نے دونوں صورتوں میں خاموش رہنا ہے۔ جب امام قراءت مکمل کرلے گا تو رکوع میں جانے کے لئے بلند آواز سے **اللہ اکبر** کہے گا، آپ بھی آہستہ آواز سے **اللہ اکبر** کہہ کر رکوع میں چلی جائیں اور رکوع کی تسبیحات پڑھیں۔ امام رکوع سے کھڑے ہوتے وقت **سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہ** کہے گا، آپ نے کھڑے ہوتے وقت کچھ نہیں کہنا بلکے کھڑے ہو کر صرف قومہ (رکوع کے بعد اور سجدہ کرنے سے پہلے تھوڑا سا کھڑا ہونا) کی تسبیح **ربنا لک الحمد** پڑھنی ہے۔ امام **اللہ اکبر** کہہ کر سجدے میں جائے گا، آپ بھی **اللہ اکبر** کہہ کر سجدے میں چلی جائیں اور سجدے کی تسبیحات پڑھیں۔ امام **اللہ اکبر** کہہ کر جلسہ (دو سجدوں کے درمیان دوزانوں بیٹھنا) کرے گا، آپ بھی **اللہ اکبر** کہہ کر جلسہ کریں۔ پھر امام اسی طرح دوسرا سجدہ کرے گا آپ بھی سجدہ کریں۔ امام **اللہ اکبر** کہہ کر دوسری رکعت کے لئے کھڑا ہوگا، آپ بھی **اللہ اکبر** کہہ کر کھڑی ہو جائیں اور کچھ بھی نہ پڑھیں۔ باقی رکعتیں امام کے ساتھ اسی طریقہ پر مکمل کریں۔

جماعت کی نماز میں ملنے اور بقیہ رکعتیں پڑھنے کا طریقہ

مسئلہ نمبر 22 جس رکعت کے رکوع میں آپ امام کے ساتھ مل جائیں وہ رکعت آپ کو مل گئی یعنی وہ رکعت ادا ہوگئی (دب Fatwa:1313-1165/H=11/1439)

اس کے علاوہ اگر کوئی رکعت رہ جائے تو اسے مندرجہ ذیل طریقے کے مطابق ادا کریں۔

1۔ کسی نماز کا آخری قعدہ ملے تو اس میں شامل ہو جائیں اور امام کے سلام پھیرنے پر بغیر سلام پھیرے اللہ اکبر کہہ کر کھڑی ہو جائیں۔ جتنی رکعات کی نماز پڑھ رہی ہیں اُتنی رکعات کو اُسی طرح پڑھ کر مکمل کریں جس طرح آپ اکیلے پڑھتی ہیں۔

2۔ 2 رکعات والی نماز میں سے 1 رکعت رہ جائے تو امام کے سلام پھیرنے کے بعد اللہ اکبر کہہ کر کھڑی ہو جائیں اور ذیل کے مطابق نماز مکمل کریں۔

دوسری رکعت	ثناء	اعوذ باللہ۔۔	بسم اللہ۔۔	سورۃ فاتحہ
کم از کم تین آیات	قعدہ	دونوں طرف سلام پھیر کر نماز مکمل کریں		

3۔ 3 رکعات والی نماز میں سے 1 رکعت رہ جائیں تو امام کے سلام پھیرنے کے بعد اللہ اکبر کہہ کر کھڑی ہو جائیں اور ذیل کے مطابق نماز مکمل کریں۔

تیسری رکعت	ثناء	اعوذ باللہ۔۔	بسم اللہ۔۔	سورۃ فاتحہ
کم از کم تین آیات	قعدہ	دونوں طرف سلام پھیر کر نماز مکمل کریں		

4۔ 3 رکعات والی نماز میں سے 2 رکعتیں رہ جائیں تو امام کے سلام پھیرنے کے بعد اللہ اکبر کہہ کر کھڑی ہو جائیں اور ذیل کے مطابق نماز مکمل کریں۔

دوسری رکعت	ثناء	اعوذ باللہ۔۔	بسم اللہ۔۔	سورۃ فاتحہ
کم از کم تین آیات	قعدہ	اگلی رکعت کے لئے کھڑی ہو جائیں		
تیسری رکعت	بسم اللہ۔۔	سورۃ فاتحہ		
کم از کم تین آیات	قعدہ	دونوں طرف سلام پھیر کر نماز مکمل کریں		

5۔ 4 رکعات والی نماز میں سے 1 رکعت رہ جائیں تو امام کے سلام پھیرنے کے بعد اللہ اکبر کہہ کر کھڑی ہو جائیں اور ذیل کے مطابق نماز مکمل کریں۔

دوسری رکعت	ثناء	اعوذ باللہ۔۔	بسم اللہ۔۔	سورۃ فاتحہ
کم از کم تین آیات	قعدہ	دونوں طرف سلام پھیر کر نماز مکمل کریں		

6۔ 4 رکعات والی نماز میں سے 2 رکعت رہ جائیں تو امام کے سلام پھیرنے کے بعد اللہ اکبر کہہ کر کھڑی ہو جائیں اور ذیل کے مطابق نماز مکمل کریں۔

تیسری رکعت	ثناء	اعوذ باللہ۔۔	بسم اللہ۔۔	سورۃ فاتحہ
کم از کم تین آیات	اگلی رکعت کے لئے کھڑی ہو جائیں			
چوتھی رکعت	بسم اللہ۔۔	سورۃ فاتحہ		
کم از کم تین آیات	قعدہ	دونوں طرف سلام پھیر کر نماز مکمل کریں		

7۔ 4 رکعات والی نماز میں سے 3 رکعت رہ جائیں تو امام کے سلام پھیرنے

کے بعد **اللہ اکبر** کہہ کر کھڑی ہوجائیں اور ذیل کے مطابق نماز مکمل کریں۔

دوسری رکعت	ثناء	اعوذ باللہ۔۔	بسم اللہ۔۔	سورۃ فاتحہ
کم از کم تین آیات	قعدہ	اگلی رکعت کے لئے کھڑی ہوجائیں		
تیسری رکعت	بسم اللہ۔۔	سورۃ فاتحہ		
کم از کم تین آیات	اگلی رکعت کے لئے کھڑی ہوجائیں			
چوتھی رکعت	بسم اللہ۔۔	سورۃ فاتحہ		
قعدہ	دونوں طرف سلام پھیر کر نماز مکمل کریں			

نمازِ جنازہ پڑھنے کا طریقہ اور مسائل

مسئلہ نمبر 23 نمازِ جنازہ جمیع حاضرین پر فرضِ کفایہ ہے، اگر صرف ایک آدمی موجود ہو تو اس پر فرضِ عین ہے۔ اگرچہ بعض افراد کے نماز جنازہ ادا کرنے سے باقی لوگوں سے فرض ساقط ہوجاتا ہے، لیکن حاضرین پر ایک مسلمان کا حق ہونے کی وجہ سے نماز جنازہ میں شریک نہ ہونا مناسب نہیں۔ (ج ر، فتویٰ نمبر 61052)

مسئلہ نمبر 24 عام طور پر عورتیں اپنے مقام پر نمازِ جنازہ میں شریک نہیں ہوتیں۔ البتہ اگر کوئی عورت مسجد الحرام میں طواف یا عمرہ کی ادائیگی اور مسجد نبوی میں سلام پیش کرنے کے واسطے پہلے سے موجود ہو اور نماز جنازہ کھڑی ہو جائے تو وہ عورتوں والے مخصوص حصے میں رہ کر پردہ کے ساتھ پڑھ سکتی ہے۔

(ب ٹ، فتویٰ نمبر 144109201063)

نمازِ جنازہ کی نیت میں نیت کرتی ہوں 4 تکبیر نمازِ جنازہ کی۔ پیچھے اس امام کے۔ ثناء واسطے اللہ تعالیٰ کے۔ دُرود شریف واسطے محمد ﷺ کے اور دُعا واسطے اس میت کے پڑھتی ہوں۔

طریقہ اس میں صرف قیام ہے، رکوع اور سجدہ نہیں ہے۔ نیت کر کے امام کانوں تک ہاتھ اُٹھا کر پہلی مرتبہ **اللہ اکبر** کہے گا، آپ بھی نیت کر کے اپنے کندھوں تک ہاتھ اُٹھا کر **اللہ اکبر** کہیں اور ہاتھ باندھ لیں۔ امام آہستہ آواز سے ثناء (نماز والی ثناء) پڑھے گا آپ بھی پڑھیں۔ امام دوسری مرتبہ **اللہ اکبر** کہے گا آپ نے بھی **اللہ اکبر** کہنا ہے مگر ہاتھ نہیں اُٹھانے بلکہ باندھے ہی رہنے ہیں اور دُرودِ ابراہیمی (نماز والا دُرود شریف) پڑھیں۔ امام تیسری مرتبہ **اللہ اکبر** کہے گا آپ بھی **اللہ اکبر** کہہ کر یہ دُعا پڑھیں۔ **"اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَ شَاھِدِنَا وَ غَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَ ذَکَرِنَا وَ اُنْثَانَا . اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَام وَ مَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ"**

امام چوتھی مرتبہ **اللہ اکبر** کہے گا آپ بھی **اللہ اکبر** کہیں۔ امام **السلام علیکم ورحمۃ اللہ** کہہ کر دائیں طرف سلام پھیرے گا۔ آپ بھی **السلام علیکم ورحمۃ اللہ** کہہ کر دائیں طرف سلام پھیریں اور دوسری مرتبہ پھر **السلام علیکم ورحمۃ اللہ** کہہ کر بائیں طرف سلام پھیریں۔

مسئلہ نمبر 25 بہتر ہے کہ یہ دُعا یاد کر لیں اگر کسی کو یہ دُعا یاد نہ ہو سکے تو وہ کوئی بھی دُعا پڑھ لے۔ اگر وہ خاموش رہے اور صرف 4 تکبیریں ہی کہہ لے تو نمازِ جنازہ ادا

ہو جائے گی۔ تکبیریں کہنا ضروری ہے، بغیر تکبیریں کہے آپ کی طرف سے نماز جنازہ ادا نہیں ہو گی۔ (ب ٹ، فتویٰ نمبر 144204200597)

عمرہ کرنے کے لئے مسجد الحرام میں کرنے والے کام

1۔ لبیک پکارتے ہوئے نہایت عاجزی و انکساری اور ادب کے ساتھ نظریں جھکا کر اللہ کی بارگاہ میں حاضری کے لیے چلیں۔

2۔ چپل اتار کر تھیلی میں ڈالیں اور دروازے کا نام و نمبر یاد کر لیں اور سنت کے مطابق دایاں پاؤں مسجد الحرام میں رکھیں اور مسجد میں داخل ہونے کی دُعا پڑھیں "بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰه ط اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ " اور اعتکاف کی نیت بھی کریں۔

3۔ مسجد الحرام کے برآمدوں سے گزرتے ہوئے مطاف میں جانے کے لئے سیڑھیوں سے نظروں کو جھکا کر اتریں۔ مطاف میں پہنچ کر راستے کے ایک طرف کھڑی ہو کر بھر پور نظروں سے بیت اللہ کو دیکھیں۔

4۔ بیت اللہ پر نظر پڑتے ہی پڑھیں " بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَکْبَرُ "

5۔ جب بھی بیت اللہ پر نظر پڑے تو دُعا مانگیں۔

دُعا کیفیت کا نام ہے اور جو کیفیت بیت اللہ کو پہلی دفعہ دیکھتے وقت پیدا ہوتی ہے، وہ کیفیت اس کے بعد دیکھنے سے کسی کسی کو ہی نصیب ہوتی ہے۔ اس لئے پہلی نظر کے وقت کے لئے علماء نے ایک جامع دعاء بتائی ہے "یا اللہ اس کے بعد میں جو بھی دعائیں مانگوں، انھیں قبول فرما"۔ اس کے بعد اللہ سے رُو رُو کر اپنے لئے،

اپنے والدین اور اہل و اعیال کے لئے دنیا و آخرت میں بھلائی کی اور اپنے ملک پاکستان میں امن و اسلامی نظام کے نفاذ کے لئے بھی دعائیں مانگیں۔

طواف کے آداب

1۔طواف کرتے ہوئے بیت اللہ کو دیکھا مکروہ تحریمی (سخت منع) ہے اسلئے نگاہوں کو جھکا کر رکھیں اور اپنے سامنے سجدہ کرنے والی جگہ سے زیادہ آگے نہ دیکھیں۔ جب آپ نظروں کو جھکا کر رکھیں گی تو بدنظری کے گناہ سے بھی بچی رہیں گی۔

2۔طواف نماز کی طرح ہے۔جس طرح نماز میں ادھر اُدھر دیکھنا اور بات چیت کرنا منع ہے۔اسی طرح طواف میں بھی ادھر اُدھر دیکھنا اور بات چیت کرنا منع ہے۔مگر طواف کرتے ہوئے شرعی ضرورت کے تحت ادھر اُدھر دیکھنا اور بات چیت کرنا جائز ہے۔طواف کرتے ہوئے جب بیت اللہ کو دیکھنا مکروہ تحریمی ہے تو کسی اور طرف دیکھنا کیا کہلائے گا ؟

3۔طواف کرتے ہوئے خاص طور سے بدنظری سے پرہیز کریں کہ کسی غیر محرم پر نظر نہ پڑے۔ ورنہ آپ کا سارا دھیان اللہ سے ہٹ کر مخلوق کی طرف ہو جائے گا اور اللہ کو یہ پسند نہیں کہ اُس کی بندی اُس کے سامنے ہو اور اُس کو چھوڑ کر کسی اور کو دیکھے بھی اور سوچے بھی۔

4۔اپنا سارا دھیان ذکر کرتے ہوئے اللہ کی طرف رکھنے کی کوشش کریں۔دل اور ذہن میں یہ تصور پیدا کرنے کی کوشش کریں کہ میں اللہ کو دیکھ رہی ہوں، اگر یہ تصور پیدا نہ ہو سکے تو یہ تصور ضرور پیدا کرنے کی کوشش کریں کہ اللہ مجھے دیکھ رہا ہے۔

طواف (عمرہ کا دوسرا فرض)

1۔ بیت اللہ کے گرد حطیم کے باہر سے حَجرِ اسود سے حَجرِ اسود تک سات چکر لگانے کو طواف کہتے ہیں۔

مسئلہ نمبر 26 طواف کرنے کے لئے وضو شرط ہے، یعنی بغیر وضو کے طواف نہیں ہو گا۔ بھاری وضو کے ساتھ طواف کرنا مکروہ ہے، بہتر ہے کہ تازہ وضو کے ساتھ طواف کیا جائے۔ (اخ فتویٰ نمبر 3597)

مسئلہ نمبر 27 طواف شروع کرنے سے پہلے تلبیہ پڑھنا بند کر دیں۔

(معلم الحجاج (گابا) ص 96)

2۔ حَجرِ اسود کی سیدھ میں آ جائیں۔ حَجرِ اسود کی سیدھ میں پیچھے کی طرف برآمدوں میں آگے پیچھے دو سبز ٹیوب لائٹیں لگی ہیں۔ جب وہ دونوں لائٹیں ایک نظر آنے لگ جائیں تو اس وقت آپ حَجرِ اسود کی سیدھ میں ہیں۔

3۔ حَجرِ اسود کی طرف منہ اور سینہ کر کے ایک قدم بائیں جانب ہو کر اس طرح کھڑی ہوں کہ آپ کا دایاں کندھا حَجرِ اسود کے بائیں کنارے کی سیدھ میں ہو۔

4۔ پھر طواف کرنے کی نیت کریں **"اے اللہ میں تیری رضا کے لئے بیت اللہ کے سات چکر طواف کی نیت کرتی ہوں، آسان فرما اور قبول فرما"**

5۔ نیت کرنے کے بعد وہاں نماز کی طرح اپنے ہاتھ کندھوں تک اٹھا کر پڑھیں **اَللّٰہُ اَکْبَرُ** اور ہاتھ گرا دیں۔

6۔ ایک قدم دائیں ہونے سے آپ حَجرِ اسود کے سامنے آ جائیں گی۔ یہاں

حَجرِ اسود کا استلام کریں (حَجرِ اسود کے سامنے دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں اس کی طرف سینے تک اٹھانا اور انھیں چومنا) اور پڑھیں " بِسۡمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَکۡبَرُ "

7۔ اس کے بعد وہیں کھڑے کھڑے دائیں جانب اس طرح گھوم جائیں کہ بیت اللہ آپ کے بائیں جانب ہو جائے۔ سات دانوں والی تسبیح ہاتھ میں پکڑ لیں۔

مسئلہ نمبر 28 حَجرِ اسود سے لے کر رکن یمانی تک کوئی مخصوص ذکر سنت سے ثابت نہیں (ب ٹ، فتویٰ نمبر 143908201161) (اخ فتویٰ نمبر 3599)

8۔ اسلئے جس ذکر میں زیادہ جی لگے وہ کریں۔ درود شریف، اللہ اکبر، الحمدللہ، سبحان اللہ الغرض کوئی بھی ذکر کر سکتی ہیں، تیسرے کلمے کو علماء نے افضل کہا ہے۔

مسئلہ نمبر 29 طواف کے دوران اس طرح بلند آواز سے ذکر و دعا کرنا کہ جس سے طواف کرنے والوں کو تشویش ہو، مکروہ ہے۔ (اخ فتویٰ نمبر 3838)

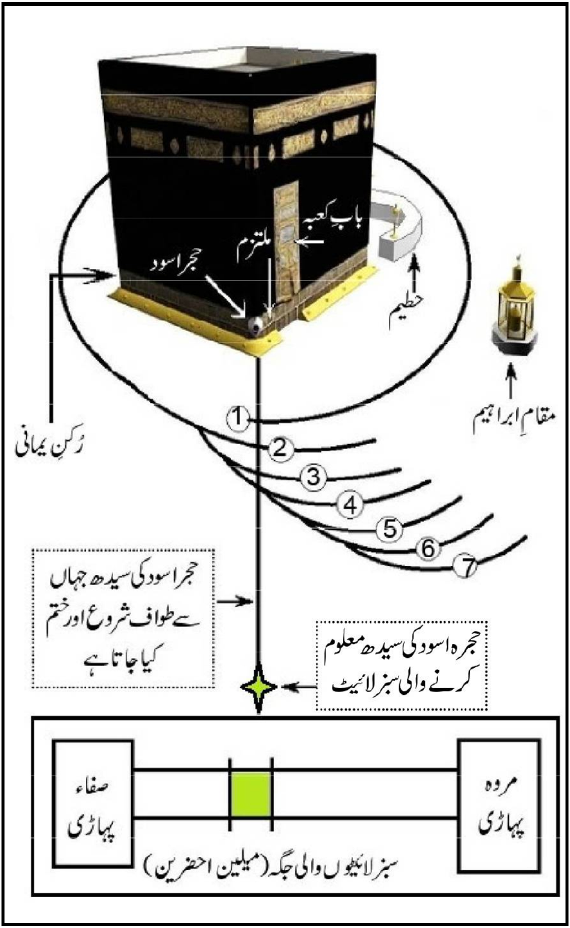
مسئلہ نمبر 30 طواف کرتے ہوئے بیت اللہ کو دیکھنا مکروہ تحریمی ہے۔

(احسن الفتاویٰ ج4 ص 557) (دب Fatwa:968-1014/N=10/1438)

مسئلہ نمبر 31 طواف کرتے ہوئے اگر کبھی آپ کا سینہ یا پیٹھ بیت اللہ کی طرف ہو جائے، تو آپ جس جگہ سے اس حالت میں ہوئی تھیں اُس جگہ کے 2 قدم پیچھے سے دوبارہ چلیں۔ اگر رش کی وجہ سے اس جگہ واپس نہ جا سکیں تو اس چکر کو گنتی میں نہ لائیں اور حَجرِ اسود سے یہ چکر دوبارہ شروع کریں۔

(دب Fatwa:968-1014/N=10/1438)

9۔ رکن یمانی سے حَجرِ اسود تک آپ ﷺ سے ثابت شدہ یہ دعاء پڑھیں۔



بابِ کعبہ
ملتزم
حجراسود
حطیم
مقامِ ابراہیم
رُکنِ یمانی
1
2
3
4
5
6
7
حجراسود کی سیدھ جہاں سے طواف شروع اور ختم کیا جاتا ہے
حجرہ اسود کی سیدھ معلوم کرنے والی سبز لائیٹ
صفاء پہاڑی
مروہ پہاڑی
سبز لائیٹوں والی جگہ (میلین اخضرین)

" رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ "

10۔ چونکہ طواف میں بیت اللہ کو دیکھنا مکروہِ تحریمی ہے اسلئے حَجرِ اسود کے تعین کے لئے دائیں جانب برآمدوں میں لگی سبز ٹیوب لائیٹوں سے مدد لیں اور رکنِ یمانی کے تعین کے لئے آپ کے دائیں جانب بابِ عبدالعزیز ہے۔ جب آپ اس کے سامنے پہنچیں تو سمجھ جائیں کہ آپ رُکن یمانی کے سامنے آ گئی ہیں۔ وہاں سے لیکر حَجرِ اسود تک مندرجہ بالا دُعا پڑھیں۔

11۔ جب آپ کو دونوں سبز ٹیوب لائیٹیں ایک نظر آنا شروع ہو جائیں تو آپ حَجرِ اسود کی طرف منہ اور سینہ کر کے دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں اس کی طرف سینہ تک اُٹھا کر "بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَکْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ" پڑھیں اور اِن کو بوسہ دیں۔

12۔ اب آپ کا پہلا چکر مکمل ہو گیا اور دوسرا چکر شروع ہو گیا۔

13۔ ہر چکر کے شروع میں استلام کرنے اور سات چکر پورے کرنے پر استلام کرنے سے آپ کے آٹھ استلام ہو جائیں گے۔

مسئلہ نمبر 32 اگر فرض یا واجب طواف کے چکروں کی تعداد بھول جائیں تو طواف دوبارہ شروع کرنا چاہیے اور اگر طواف سنت یا نفل کے چکروں کی تعداد بھول جائیں تو کم تعداد کو صحیح مان کر باقی چکر پورے کریں (ب ٹ، فتویٰ نمبر 143909201233)

مسئلہ نمبر 33 اگر طواف کرتے ہوئے وضو ٹوٹ جائے تو وضو بنا کر اُس جگہ سے 2 قدم پیچھے سے طواف شروع کر سکتے ہیں جہاں سے وضو ٹوٹا تھا، بہتر یہ ہے کہ یہ والا چکر حَجرِ اسود سے شروع کریں (دب Fatwa:M=11/1434-U/1286-1286)

مسئلہ نمبر 34 افضل یہ ہے کہ اگر 4 چکروں سے پہلے ٹوٹے تو وضو بنا کر نئے سرے سے طواف شروع کریں اور اگر 4 چکروں کے بعد ٹوٹے تو وضو بنا کر اُس جگہ سے 2 قدم پیچھے سے طواف شروع کریں جہاں سے وضو ٹوٹا تھا (اخ فتویٰ نمبر 3597)

مسئلہ نمبر 35 جب بھی وضو ٹوٹے تو وضو بنا کر نئے سرے سے طواف شروع کرنا سب سے افضل ہے (اخ فتویٰ نمبر 3597)

مسئلہ نمبر 36 بلا وجہ طواف کے چکروں کے درمیان لمبا وقفہ کرنا مکروہ ہے۔اگر فرض نماز کا وقت ہو جائے تو نماز مکمل کر کے اسی جگہ سے طواف شروع کریں، جہاں سے چھوڑا تھا۔

دو رکعت نفل واجب الطّواف پڑھنا

1۔ سات چکر پورے ہونے پر آٹھواں استلام کرنے کے بعد اگر مکروہ وقت نہ ہو تو مقامِ ابراہیم کے پاس دو رکعت نفل واجب الطّواف کی نیت سے پڑھیں۔ یہ نفل مقامِ ابراہیم کے پاس پڑھنا افضل ہیں۔

مسئلہ نمبر 37 اگر مقام ابراہیم کے پاس طواف کرنے والوں کی رش کی وجہ سے نہ پڑھ سکیں تو مسجد الحرم میں جہاں جگہ مل جائے پڑھ لیں۔

(ب ٹ، فتویٰ نمبر 144307101157)

مسئلہ نمبر 38 اگر مکروہ وقت ہو تو نفل نہ پڑھیں۔ طواف کرنے کے بعد مکروہ وقت ہونے کی وجہ سے نفل پڑھنے سے پہلے سعی کی تو ادا ہو جائے گی، مگر افضل یہ ہے کہ مکروہ وقت گزرنے کے بعد نفل پڑھ کر سعی کی جائے تا کہ عمرہ کے افعال ترتیب کے

ساتھ ادا ہوجائیں (دب Fatwa:1110-1247/B=12/1438)

2۔پہلی رکعت میں سورۃ کافرون اور دوسری میں سورۃ اخلاص پڑھنا مستحب ہے۔

مسئلہ نمبر 39 طواف کے بعد دو نفل واجب الطّواف بغیر کسی عذر کے دیر کر کے پڑھنا مکروہ ہے۔ (ب ٹ،فتویٰ نمبر 144307101157)

آب زم زم پینا

1۔آب زمزم قبلہ رُخ کھڑے ہوکر پینا اور سر پر ڈالنا مستحب ہے۔

2۔آب زمزم جس نیت اور جس مقصد سے پیا جائے اللہ اس کو پورا فرماتے ہیں۔

3۔بسم اللہ پڑھ کر، تین سانسوں میں آب زمزم پئیں، **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** پڑھیں۔ اپنے سر اور چہرہ پر چھینٹیں ماریں۔

ملتزم کے سامنے دُعا کرنا

زمزم پینے کے بعد ملتزم کے سامنے آئیں۔ یہ دعاؤں کی قبولیت کا خاص مقام ہے۔آپ ﷺ اس سے یوں لپٹ جاتے تھے جیسے بچہ ماں سے لپٹ جاتا ہے ۔آپ ﷺ کبھی اپنا دایاں اور کبھی بایاں رخسار اس پر رکھ کر دعائیں مانگتے تھے۔احرام کی حالت میں آپ ایسا نہ کریں، کیونکہ ہر نماز سے پہلے یہاں خوشبو لگائی جاتی ہے اور جب آپ اس کو ہاتھ لگائیں گی تو یہ خوشبو آپ کے ساتھ بھی لگ جائے گی اور احرام کی حالت میں خوشبو منع ہے۔عورتیں کسی صورت میں نہ جائیں کہ اس رش میں مرد اور عورت کی تمیز نہیں ہوتی، باقی آپ خود سمجھدار ہیں۔

نواں استلام

1۔ چونکہ آپ نے سعی بھی کرنی ہے۔اس لئے دُعا مانگنے کے بعد حَجرِ اسود کا نواں استلام کریں۔

2۔سبز ٹیوب لائیٹوں کے نیچے سے گزر کر اندر سعی کرنے والی جگہ پر چلی جائیں۔

3۔ یہاں پہنچ کر جب آپ کی پیٹھ بیت اللہ کی طرف ہوتو تب آپ کے دائیں جانب صفاء پہاڑی اور بائیں جانب مروہ پہاڑی ہوگی۔

سعی (عمرہ کا پہلا واجب)

1۔صفاء پہاڑی سے مروہ پہاڑی تک سات چکر لگانے کو سعی کہتے ہیں۔

مسئلہ نمبر 40 عمرہ میں سعی کرنا واجب ہے (ب ٹ فتویٰ نمبر144001200349)

2۔ صفاء پہاڑی سے مروہ پہاڑی تک ایک چکر اور مروہ پہاڑی سے صفاء پہاڑی تک دوسرا چکر کہلائے گا۔

مسئلہ نمبر 41 اگر طواف پاکی کی حالت میں کر لیا لیکن سعی کرنے سے پہلے یا کرتے ہوئے حیض/ نفاس والی ہوگئی تو اسی ناپاکی کی حالت میں سعی کر سکتی ہے،لیکن پاکی کی حالت میں سعی کرنا مسنون ہے (دب،Fatwa:118-122/D=2/1440)

مسئلہ نمبر 42 سعی کرنے کے لئے وضو شرط نہیں افضل ہے،مگر باوضو سعی کرنا مستحب ہے۔ (اخ فتویٰ نمبر1484)

مسئلہ نمبر 43 صفاء پہاڑی سے سعی شروع کرنا واجب ہے،اگر کسی نے مروہ سے شروع کی تو اس کا پہلا چکر شمار نہیں ہوگا، بلکہ اس کے بعد سات چکر مکمل کرنا لازمی

ہوں گے۔ (ب ٹ،فتویٰ نمبر 144105200162)

3۔صفاء پہاڑی پر پہنچ کر قبلہ رخ کھڑی ہوکر سعی کی نیت کریں **"اے اللہ میں سعی کے سات چکروں کی نیت کرتی ہوں، آسان فرما، قبول فرما"**

4۔تین مرتبہ **اَللّٰہُ اَکْبَرُ** کہیں، مگر کندھوں تک ہاتھ نہ اُٹھائیں۔ پھر اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا (پہلا کلمہ، تیسرا کلمہ، چوتھا کلمہ وغیرہ) اور دُرود شریف پڑھیں۔

5۔صفاء پہاڑی دعاؤں کی قبولیت کا خاص مقام ہے، پس یہاں اللہ سے رُو رُو کے اپنے لئے، اپنے والدین کے لئے اور اپنے اہل و اعیال کے لئے دنیا و آخرت میں بھلائی کی دعائیں مانگیں۔

6۔اس کے بعد مَروہ پہاڑی کی طرف عام رفتار سے ذکر کرتے ہوئے چلیں۔

مسئلہ نمبر 44 سعی کرتے ہوئے کوئی خاص دعا یا ذکر آپ ﷺ سے ثابت نہیں، اس لئے جس ذکر میں زیادہ جی لگے وہ کریں، (پہلا کلمہ، دوسرا کلمہ، تیسرا کلمہ اور دُرود شریف۔۔وغیرہ وغیرہ)، یہاں چوتھے کلمے کو علماء نے افضل بتلایا ہے۔

7۔رستے میں چھت کے ساتھ سبز لائیٹیں لگی ہوئی ہیں، اسے میلین اخضرین کہتے ہیں۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں حضرت ہاجرہؓ اپنے بیٹے اسماعیلؑ کی پیاس بجھانے کیلئے پانی کی تلاش میں صفاء پہاڑی سے مروہ پہاڑی اور مروہ پہاڑی سے صفاء پہاڑی کی طرف جاتے ہوئے بھاگی تھیں۔ یہاں صرف مرد دوڑنے کی طرح تیز تیز قدم اٹھاتے ہوئے چلیں گے۔ عورتیں عام رفتار سے چلیں گی۔

8۔مروہ پہاڑی پر پہنچ کر آپ کا ایک چکر مکمل ہوگیا۔ یہاں قبلہ رخ کھڑے ہوکر اللہ

سے رُورُو کے اپنے لئے، اپنے والدین اور اپنے اہل و اعیال کے لئے دنیا و آخرت میں بھلائی کی دعائیں مانگیں۔ مروہ پہاڑی بھی دعاؤں کی قبولیت کا خاص مقام ہے

9۔ اسی طرح اب مروہ پہاڑی سے صفاء پہاڑی کی طرف آئیں۔ صفاء پہاڑی پر پہنچ کر آپ کا دوسرا چکر مکمل ہو جائے گا۔

10۔ پہلا چکر صفاء سے شروع ہو کر مروہ پر مکمل ہو گا اور ساتواں چکر مروہ پر مکمل ہو گا

11۔ اسی طریقہ پر آپ کے سعی کے سات چکر مکمل کرنے پر عمرہ کا پہلا واجب مکمل ہو جائے گا۔

مسئلہ نمبر 45 سعی کرتے ہوئے وضو ٹوٹ جائے تو وضو کر کے وہیں سے شروع کریں جہاں سے وضو ٹوٹا تھا۔ (اخ فتویٰ نمبر 1484)

قصر (عورتوں کا بال کاٹنا) (عمرہ کا دوسرا واجب)

مسئلہ نمبر 46 جو عورت سعی مکمل کرلے، یعنی صرف قصر ہی باقی رہتا ہو تو وہ اپنے بال خود بھی کاٹ سکتی ہے اور اُن کے بھی کاٹ سکتی ہے جن کی سعی مکمل ہو چکی ہو۔

(ب ٹ، فتویٰ نمبر 144207200226)

مسئلہ نمبر 47 احرام کھولنے کے لئے سر کے بال حدودِ حرم کے اندر کاٹنا/کٹوانا ضروری ہیں، حدودِ حرم سے باہر جا کر کاٹے/کٹوائے تو دم دینا پڑے گا۔ حدودِ حرم کے اندر تقریباً پورا مکہ شہر آتا ہے۔ (ب ٹ، فتویٰ نمبر 144207200226)

مسئلہ نمبر 48 کسی عورت نے بغیر قصر کروائے چہرہ ڈھانپ لیا تو اگر ایک دن/ رات/ بارہ گھنٹے تک ڈھانپا رہا تو دم واجب ہو گا۔ اگر ایک گھنٹہ سے زیادہ اور

بارہ گھنٹے سے کم تک ڈھانپا رہا تو صدقہ (فطرانہ کی مقدار) واجب ہوگا۔ اگر ایک گھنٹہ سے کم ڈھانپا تو ایک دو مٹھی گندم یا اس کی قیمت صدقہ کرنا واجب ہوگی۔

(دب Fatwa:1333-1405/L=2/1440)

1۔ سعی مکمل کرنے کے بعد عورتیں اپنے سر کے سارے بال اکٹھے کر کے انگلی کی ایک پور (ایک یا ڈیڑھ انچ) کے برابر بال کاٹنے پر احرام کی پابندیوں سے نکل جائیں گی

2۔ اس طرح عمرہ کا دوسرا واجب مکمل ہو گیا اور احرام کی ساری پابندیاں ختم ہو گئیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ آپ کا عمرہ مکمل ہو گیا۔

عمرہ کرنے کے بعد مکہ مکرمہ میں کرنے والے کام

1۔ مسجد الحرام میں فرض نماز کے بعد سب سے بڑی عبادت طواف ہے۔ نفل پڑھنا، تلاوت اور ذکر وغیرہ آپ اپنے مقام پر بھی کر سکتی ہیں۔ مگر طواف آپ صرف مسجد الحرام ہی میں کر سکتی ہیں۔ اسلئے صحت جتنی اجازت دے، اُتنے ہی طواف کریں۔

2۔ حدیث شریف کا مفہوم ہے کہ جو شخص 50 طواف کرے گا وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائے گا کہ جیسے ابھی پیدا ہوا ہے (ترمذی شریف)

3۔ بیت اللہ شریف پر روزانہ 120 رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔ 60 رحمتیں طواف کرنے والوں کو، 40 رحمتیں تلاوت، ذکر اور نوافل وغیرہ پڑھنے والوں کو اور 20 رحمتیں باوضو بیت اللہ کو دیکھنے والوں کو ملتی ہیں۔ اسلئے جب طواف کرتے کرتے تھک جائیں تو بیٹھ کر تلاوت، ذکر واذکار کریں اور بیت اللہ کو دیکھنا شروع کر دیں۔ جب تھکن دور ہو جائے تو پھر سے طواف شروع کر دیں۔ تا کہ مسجد الحرام میں

گزرنے والی ہر گھڑی میں آپ رحمتیں سمیٹی رہیں۔

نفلی طواف کرنے کا طریقہ

نفلی طواف بھی عمرہ کے طواف کی طرح ہے۔نیت کر کے 7 چکر طواف کے لگائیں، 2 رکعت نفل واجب الطّواف پڑھیں، آبِ زمزم پیئیں اور ملتزم کے سامنے دُعا کریں آپ کا نفلی طواف پورا ہو گیا۔

مسئلہ نمبر 49 کئی طواف کرنے کے بعد سب کے نفل اکھٹے کر کے پڑھنا مکروہ ہے۔البتہ اگر مکروہ وقت ہو تو کئی طواف لگا تار کر کے مکروہ وقت ختم ہونے پر سب کے علیحدہ علیحدہ ادا کریں۔ (ب ٹ،فتویٰ نمبر144111200731)

مسئلہ نمبر 50 اگر حکومت کی طرف صرف عمرہ والوں کو بیت اللہ کے قریب (مطاف میں) طواف کرنے کی اجازت ہو اور بغیر احرام والوں کو نہ ہو تو صرف اس وجہ سے احرام کی نیت کے بغیر احرام کی چادریں اوڑھ کر طواف کرنا دھوکا شمار ہوگا، اس سے اجتناب کرنا چاہیے، تاہم اگر کوئی ایسا کرلے تو طواف ادا ہو جائے گا، (لیکن بہر حال دھوکہ کے زمرہ میں آئے گا)۔(ب ٹ،فتویٰ نمبر144311100937)

دوبارہ عمرہ کرنا

دوبارہ عمرہ کرنے کے لئے اپنے محرم کے ساتھ حرم کی حدود سے باہر جا کر دو نفل احرام شروع کرنے کی نیت سے پڑھیں اور عمرہ کی نیت کر کے تلبیہ پڑھیں۔حرم کی حدود سے باہر دو مشہور مقامات تنعیم (مسجد عائشہ) اور جعرانہ (مسجد جعرانہ) ہیں۔مسجد الحرام میں آکر اسی طرح عمرہ کے افعال ادا کریں جیسے آپ نے

پہلے ادا کئے تھے۔ سعی مکمل کرنے کے بعد عورتیں اپنے سر کے سارے بال اکٹھے کر کے انگلی کی ایک پور (ایک یا ڈیڑھ انچ) کے برابر بال کاٹنے پر احرام کی پابندیوں سے نکل جائیں گی۔ ہر دفعہ عمرہ کرنے کے بعد بالوں کا کاٹنا ضروری ہے اسلئے زیادہ عمرے کرنے کے بجائے نفلی طواف زیادہ کریں۔

مکہ مکرمہ کی زیارات

سفر حج وعمرہ کا مقصد زیارات کرنا نہیں ہے اور نہ ہی زیارات کرنا سنت/ واجب/فرض ہیں۔ زیارات کرنے پر کوئی ثواب وجزا نہیں اور نہ کرنے پر کوئی گناہ نہیں، لیکن اتنی دور سے آنے والے کے دل میں بیت اللہ شریف اور روضہ رسول ﷺ پر حاضری کے ساتھ ساتھ وہ مقامات دیکھنے کا بھی شوق ہوتا ہے جو نبی پاک ﷺ اور ان کے جانثار صحابہؓ سے منسوب ہیں۔ اس سارے شوق وذوق کے علاوہ جب بھی کسی جگہ کی زیارات کیلئے جائیں تو ہمیشہ فجر کی نماز مسجد الحرام/مسجد نبوی میں پڑھ کر جائیں اور ظہر کی نماز سے پہلے واپس آ جائیں تاکہ آپ کا محرم باقی نمازیں بھی مسجد الحرام/مسجد نبوی میں پڑھ سکے۔

آپ ﷺ کی جائے پیدائش یہاں پر اب اسلامی لائبریری بنا دی گئی ہے۔ یہاں جانے کے لئے بابُ السلام سے باہر نکلیں اور سیدھا چلنا شروع کر دیں کہ آپ کی پُشت بیت اللہ کی طرف ہو۔ تقریباً 5 منٹ میں پہنچ جائیں گی۔

مسجد جن وہ مقام جہاں آپ ﷺ نے جنوں کی ایک جماعت کو دین حق کی دعوت دی اور وہ کلمہ پڑھ کر مسلمان ہوئے، اب یہاں مسجد بنا دی گئی ہے۔

مندرجہ ذیل زیارتیں دُور ہیں اس کیلئے آپ اپنے محرم کے ساتھ کو گاڑی میں جانا پڑے گا۔ اگر آپ کے پیکج میں زیارتیں کروانا معلم/ٹور آپریٹر کے ذمے ہے تو ٹھیک ہے ورنہ مل کر گاڑی بُک کرلیں اور چلے جائیں۔

منٰی جہاں حج کے دنوں میں قیام کیا جاتا ہے۔جمرات(شیطانوں کو کنکریاں مارنے والی جگہ)اور مسجدِ خیف بھی یہیں ہے

میدانِ عرفات (جہاں 9 ذوالحجہ کو وقوف کیا جاتا ہے،مسجدِ نمرہ اور جبلِ رحمت بھی اسی میدان میں ہیں، یہ مسجد سارا سال بند رہتی ہے،صرف 9 ذوالحجہ کو کھلتی ہے اور حج کا خطبہ بھی یہیں سے دیا جاتا ہے)

مزدلفہ جہاں حج کے دنوں میں عرفات سے واپسی پر رات کھلے آسمان تلے گزاری جاتی ہے اور مسجد مشعر الحرام بھی یہیں ہے۔

طائف وہ وادی جہاں نبی کریم ﷺ دعوت حق پہنچانے کی غرض سے گئے تھے لیکن ان لوگوں نے آپ ﷺ کی بات ماننے سے انکار کرنے کے ساتھ ساتھ پتھر بھی مارے،جس سے آپ ﷺ زخمی ہو گئے اور نعلین مبارک خون سے تر ہو گئے تھے، لیکن آقا دو جہاں رحمت اللعالمین ﷺ نے بددعا دینے کے بجائے ان کی ہدایت کی دعا کی کہ یہ نہ سہی تو شاید ان کی آنے والی نسلیں ہی ایمان لے آئیں۔مکہ سے تقریباً 100 کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔آپ کے حج پیکج میں یہاں کی زیارت کروانا نہیں ہوگا،اگر جانا چاہئیں تو اپنے طور پر محرم کے ساتھ جانا پڑے گا۔

مسئلہ نمبر 51 طائف میقات سے باہر واقع ہے،لہٰذا وہاں سے احرام کے بغیر مکہ

مکرمہ آنا صحیح نہیں۔ حج وعمرہ کیلیئے، حرم شریف میں نماز کیلیئے، کسی ضروری کام کیلیئے یا مکہ میں رہائش کیلیئے، خواہ کسی بھی کام کے کیلیئے آئیں، ہرصورت احرام باندھ کرعمرہ کرنا ہوگا۔ (ب ٹ، فتویٰ نمبر 144012201947)

اگر بغیر احرام کے آجائیں تو اس کا حکم معلوم کرنے کیلیئے مسئلہ نمبر 2 دیکھیں۔

حج تمتع (سفرحج کا دوسرا حصہ)

حج تمتع کے فرائض

1۔ نیت کر کے تلبیہ پڑھنا

2۔ 9 ذوالحجہ کو وقوفِ عرفات کرنا 3۔ طوافِ زیارت کرنا

حج تمتع کے واجبات

1۔ 10 ذوالحجہ کو وقوفِ مزدلفہ کرنا

2۔ 10، 11، 12 ذوالحجہ کو شیطانوں کو کنکریاں مارنا 3۔ قربانی کرنا

4۔ بال کٹوانا 5۔ طوافِ زیارت کے ساتھ سعی کرنا 6۔ طوافِ وداع کرنا

حج تمتع کی سنتیں

1۔ منٰی، عرفات اور مزدلفہ پیدل جانا

2۔ منٰی کے خیموں میں راتیں گزارنا 3۔ عرفات میں غسل کرنا

4۔ مزدلفہ میں رات کھلے آسمان کے نیچے گزارنا اور کنکریاں چننا

حجِ تمتع کرنے کا طریقہ

حج کے 6 دن ہیں (8 ذوالحجہ سے لیکر 13 ذوالحجہ تک)۔ آپ نے 8 ذوالحجہ کو منٰی جانا ہے۔ اسلامی تاریخ روزانہ مغرب کو تبدیل ہوجاتی ہے، گویا 7 ذوالحجہ کو مغرب ہوتے ہی 8 ذوالحجہ شروع ہوگیا۔ سارے حاجیوں نے اس دن منٰی کو جانا ہوتا ہے، اس لیے معلم بہتر انتظامات کے لیے آپ کو 7 ذوالحجہ کا دن گزار کر شام کو ہی منٰی

لے جا سکتا ہے۔ بسوں کے مقرر کردہ وقت سے 3 گھنٹے پہلے حج کے 6 دنوں کے لیے اپنے ساتھ لے جانے والا مندرجہ ذیل سامان اکھٹا کر کے اپنے چھوٹے بیگ میں ڈال لیں۔

1۔ایک جوڑا کپڑے (10 ذوالحجہ کو احرام ختم کرنے کے بعد پہننے کے لیے)

2۔صابن 3۔کنگھی 4۔قینچی 5۔چٹائی

6۔سیفٹی ریزر اور اس کے بلیڈ 7۔ہوا والا تکیہ 8۔چھتری

11۔پانی کی بوتل 12۔خشک کھانے کی چیزیں (کھجور، بسکٹ وغیرہ)

13۔منٰی اور عرفات خیمے کا کارڈ (مکتب نمبر، منٰی اور عرفات خیمے کا پتہ درج ہوتا ہے

14۔ادویات 15۔100 دانوں والی تسبیح

حج تمتع کا احرام شروع کرنا (حج کا پہلا فرض)

اگر مکروہ وقت نہ ہو تو اپنی رہائش پر ہی 2 نفل احرام کی نیت سے پڑھ کر عورتیں اپنے پہنے ہوئے کپڑوں میں ہی حج کی نیت کر لیں **''اے اللہ میں تیری رضا کیلئے حج کرتی ہوں۔ اس کو میرے لیے آسان فرما اور قبول فرما''۔**

نیت کر کے تلبیہ پڑھنے سے آپ کا احرام شروع ہو گیا۔

مسئلہ نمبر 52 اگر عورت حیض/نفاس کی حالت میں ہے تو بغیر نفل پڑھے نیت کر کے تلبیہ پڑھے گی، اس ناپاکی والی حالت ہی میں حج کے سارے کام کرے گی (منٰی جانا، وقوف عرفات، وقوف مزدلفہ، کنکریاں مارنا) مگر طواف زیارت پاک ہونے کے بعد ادا کرے گی (ب ٹ، فتوٰی نمبر 143909200565)

سنت اپنی رہائش یا مسجد الحرام سے منٰی پیدل جانا، منٰی سے عرفات پیدل جانا، عرفات سے مزدلفہ پیدل جانا اور مزدلفہ سے کنکریاں مارنے پیدل جانا سنت ہے۔

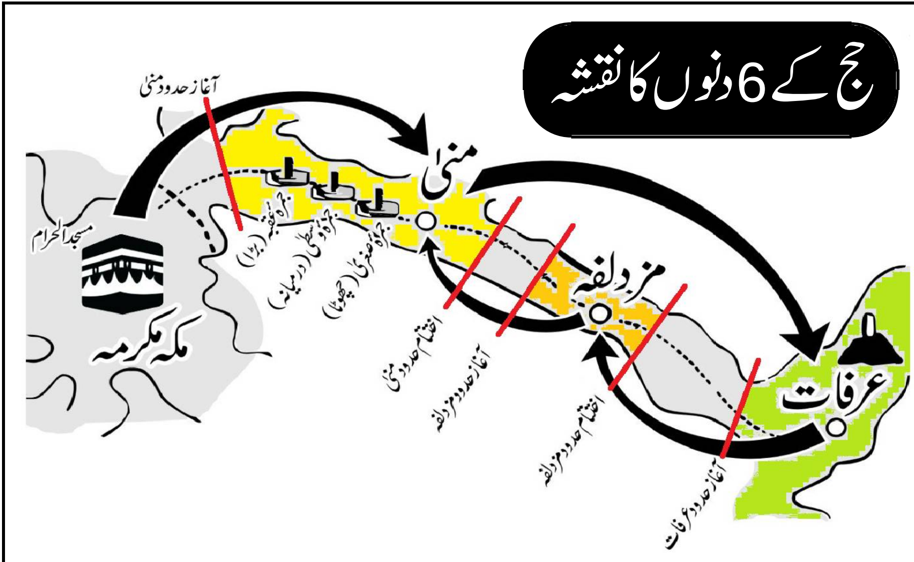
حج کے چھ (6) دنوں میں مسافر/مقیم

مسئلہ نمبر 53 اگر آپ کے 8 ذوالحجہ تک مکہ میں 15 دن اور 15 راتیں پوری ہو جائیں تو مقیم کہلائیں گی۔ منٰی، مزدلفہ اور عرفات میں ساری نمازیں پوری ادا کرے گی اور اگر صاحبِ حیثیت ہو تو حج کی قربانی کے علاوہ عیدالاضحیٰ کی قربانی بھی کرے گی (چاہے وہاں کرے یا وارثین کو اپنے وطن میں کرنے کا حکم کرے)۔ اگر آپ کے 8 ذوالحجہ تک مکہ میں 15 دن اور 15 راتیں پوری نہ ہوں تو مسافر کہلائے گی اور قصر نماز ادا کرے گی۔ حج کی قربانی کے علاوہ مسافر ہونے کی وجہ سے عیدالاضحیٰ کی قربانی نہیں کرے گی۔ (ب ٹ، فتویٰ نمبر 144010201150)

منٰی (قیام سنت ہے)

منٰی جانے کا مسنون وقت رسولِ اکرم ﷺ نے 8 ذوالحجہ کو فجر کی نماز مکہ میں پڑھی پھر طلوعِ آفتاب کے بعد منٰی روانہ ہوئے (اشرف الہدایہ ج3 ص335)

اب آپ نے منٰی جانا ہے۔ منٰی جانے کے لیے معلم گروپ لیڈر کے توسط سے آپ کو مقررہ وقت بتا دے گا۔ بسوں کے آنے میں دیر ہو سکتی ہے، صبر کا مظاہرہ کریں۔ جب بسیں پہنچ جائیں تو اپنا وہ سامان جو حج کے چھ دنوں کے لیے تیار کیا تھا، لے کر بس میں سوار ہو جائیں۔ صبر کا مظاہرہ کریں اور بزرگوں اور عورتوں کو پہلے سوار


حج کے 6 دنوں کا نقشہ
مکہ مکرمہ
مسجد الحرام
آغاز حدود منیٰ
منیٰ
جمرہ عقبہ (بڑا)
جمرہ وسطیٰ (درمیانہ)
جمرہ صغریٰ (چھوٹا)
اختتام حدود منیٰ
آغاز حدود مزدلفہ
مزدلفہ
اختتام حدود مزدلفہ
آغاز حدود عرفات
عرفات

کریں اور نوجوان بعد میں سوار ہوں۔عورتیں اپنے محرم کے ساتھ بیٹھیں۔اکیلے سفر نہ کریں ،اپنے گروپ کے ساتھ سفر کریں تو آپ کو ہر لحاظ سے آسانی رہے گی۔ ڈرائیور آپ کو منیٰ میں معلم کی طرف سے مقرر کردہ خیمہ بستی کے سامنے اُتار دے گا۔سڑک کا نام/نمبر ذہن نشین کرلیں کہ دوبارہ باہر نکلنے پر راستہ بھول نہ جائیں۔ وہاں جس خیمہ بستی پر آپکا مکتب نمبر لکھا ہو اُس میں داخل ہو جائیں۔جو گوگل میپ استعمال کرنا جانتی ہیں وہ یہاں کی اپنی لوکیشن محفوظ کرلیں۔گم ہونے کی صورت میں،کسی اور کی مدد کرتے ہوئے،مزدلفہ/ جمرات سے واپسی پر آپ کو اپنے خیمے میں واپس آنے میں آسانی رہے گی۔گروپ کے راستہ بھولنے یا گروپ سے آپ کے بچھڑنے کی صورت میں اس کی مدد سے آپ واپس اپنی جگہ پہنچ جائیں گی۔اس بستی میں بہت سے خیمے لگے ہوئے ہوں گے۔وہاں مردوں اور عورتوں کو ایک ہی خیمہ دیا جاتا ہے۔اس لئے اپنے ساتھ پردہ کے لئے بڑی چادر اور رسی لے کر جائیں تاکہ مردوں اور عورتوں کے درمیان مناسب پردہ کا انتظام کیا جا سکے۔ایک خیمے کے اندر کم وبیش **100** آدمی آسکتے ہیں۔ ہر خیمہ بستی کا ایک داخلی دروازہ اور ایک ایمرجنسی دروازہ ہوتا ہے۔داخلی دروازہ عام حالات میں آنے اور جانے کے لیے استعمال ہوتا ہے اور اس پر معلم کی طرف سے ایک چوکیدار بھی مقرر ہوتا ہے، جو آنے اور جانے والوں پر نظر رکھتا ہے۔دوسرا دروازہ کسی ایمرجنسی کی صورت میں کھولا جاتا ہے۔

مین دروازے سے جب آپ اس خیمہ بستی میں داخل ہوں گی تو راستے کے ساتھ

ہی معلم کا دفتر بنا ہوا ہوگا اور اس کے باہر اس بستی کا نقشہ بھی لگا ہوا ہوگا، اُسکی تصویر لیں اور ذہن نشین بھی کر لیں۔ ہر بستی کے لیے علیحدہ علیحدہ وضو خانے بنے ہوئے ہیں مگر حاجیوں کی ایک بڑی تعداد ہوتی ہے تو تھوڑی بہت پریشانی تو ہوگی، صبر کا مظاہرہ کریں۔ منٰی میں کھانے کا انتظام معلم کے ذمہ ہے۔ کھانے کے وقت میں کھانا آپ کے خیمے میں پہنچ آئے گا۔ جتنا کھا سکتی ہیں کھا لیں اور باقی واپس کر دیں۔

منٰی میں **8** ذوالحجہ کو قیام کرنا اور پانچ نمازیں پڑھنا سنت ہے۔ عورتیں اپنی نمازیں ان کے وقت میں علیحدہ علیحدہ ادا کریں۔ اگر مسافر ہیں تو نمازیں قصر پڑھیں اور اگر مقیم ہیں تو نمازیں پوری پڑھیں۔ باقی وقت سونے اور گپوں میں گزارنے کے بجائے ہر وقت اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا ذکر کرتی رہیں، کیا معلوم یہ گھڑیاں آپ کو پھر نصیب ہوں، نہ ہوں۔ یہاں اللہ سے رُو رُو کر اپنے لئے، اپنے والدین، اہل و اعیال اور ساری اُمت مسلمہ کے لئے دنیا و آخرت کی بھلائی اور خاتمہ بالخیر کی دعائیں مانگیں۔ آپس میں اس مقام پر اور اس سے اگلے مقام پر کرنے والے کاموں کا مذاکرہ کریں، تاکہ اگر کوئی گروپ سے بچھڑ جائے تو اُسے پتا ہو کہ اب کرنا کیا ہے۔ اس کے بعد آپ کی اگلی منزل عرفات کا میدان ہے۔

تکبیراتِ تشریق پڑھنا

مسئلہ نمبر 54 تکبیراتِ تشریق **9** ذوالحجہ کی فجر سے لیکر **13** ذوالحجہ کی عصر تک ہر بالغ پر مرد ہو یا عورت، شہری ہو یا دیہاتی، جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے والا ہو یا

اکیلے سب پر ہر نماز کے بعد ایک دفعہ پڑھنا واجب ہے۔

(ب ٹ،فتویٰ نمبر 144012200448)

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

وقوف عرفات (حج کا دوسرا فرض)

مسئلہ نمبر 55 اگر احرام کی حالت میں وقوفِ عرفات سے پہلے میاں بیوی والا تعلق قائم کر لیں تو اُن کا حج فاسد ہو جاتا ہے۔ دونوں حج کے افعال آخر تک ادا کریں گے، دونوں ایک ایک دم بھی دیں گے اور آئندہ سال حج کی قضاء بھی کریں گے۔

(معلم الحجاج (گابا) ص222)

عرفات جانے کا مسنون وقت رسولِ اکرم ﷺ 9 ذوالحجہ کو فجر کی نماز منٰی میں پڑھ کر طلوعِ آفتاب کے بعد عرفات روانہ ہوئے (اشرف الہدایہ ج3 ص335)

8 ذوالحجہ کا دن گزرنے کے بعد مغرب کو 9 ذوالحجہ شروع ہو جائے گا۔

حاجیوں کا عرفات جانے کا کام عشاء کی نماز کے بعد سے شروع ہو جاتا ہے۔ معلم، گروپ لیڈر کی مدد سے آپ کو عرفات روانگی کا وقت بتا دے گا۔ پرائیویٹ سکیم میں جانے والے حاجی بسوں میں اور سرکاری سکیم میں جانے والے حاجی ریل/بس میں سفر کریں گے۔ مقررہ وقت سے پہلے ہی آپ عرفات جانے کے لیے مندرجہ ذیل سامان تیار کر لیں۔ 1۔ چٹائی 2۔ ہوا والا تکیہ 3۔ چھتری 4۔ پانی کی بوتل

5۔ خشک کھانے کی چیزیں (کھجور، بسکٹ وغیرہ)

6۔ منٰی اور عرفات خیمے کا کارڈ (مکتب نمبر، منٰی اور عرفات خیمے کا پتہ درج ہوتا ہے)

باقی سامان وہیں اپنے خیمے میں رہنے دیں۔ جب آپ **10** ذوالحجہ کو منٰی واپس اپنے خیمے میں آئیں گی تو آپ کو وہیں پڑا ہوا ملے گا جہاں آپ چھوڑ کر گئی تھیں۔ اس لیے سامان کی فکر نہ کریں۔ صبر کا مظاہرہ کریں اور بزرگوں اور عورتوں کو پہلے سوار کریں اور نوجوان بعد میں سوار ہوں۔ عورتیں اپنے محرم کے ساتھ بیٹھیں۔ اکیلے سفر نہ کریں، اپنے گروپ کے ساتھ سفر کریں تو آپ کو ہر لحاظ سے آسانی رہے گی۔ جب آپ میدانِ عرفات میں پہنچ جائیں گی تو گروپ لیڈر آپ کو آپ کے خیمے میں پہنچا دے گا۔ جو گوگل میپ استعمال کرنا جانتی ہیں وہ یہاں کی اپنی لوکیشن محفوظ کر لیں۔ گم ہونے کی صورت میں یا کسی اور کی مدد کرتے ہوئے آپ کو اپنے خیمے میں واپس آنے میں آسانی رہے گی۔ خیموں کے پاس ہی وضو خانے بنے ہیں، اگر تہجد کا وقت ہو تو وضو کر کے تہجد ادا کریں۔ اگر کچھ دیر آرام کرنا چاہتی ہیں تو کر لیں مگر بالکل ہی غافل نہ ہوں اور فجر کے وقت میں فجر کی نماز ادا کریں۔ اس کے بعد اشراق کے نفل پڑھ کر کچھ دیر آرام کر لیں۔ اس کے بعد اُٹھ کر تازہ وضو کریں اور ذکر واذکار میں مشغول ہو جائیں۔ عرفات کا میدان اور اس میں گزرنے والا وقت بہت قیمتی ہے، یہ دُعاؤں کی قبولیت کا مقام ہے۔ یہاں آپ کو صبح کا ناشتہ نہیں ملے گا اس لئے جو خشک خوراک آپ اپنے ساتھ لائی ہیں، اُسے کھا کر اپنی بھوک مٹائیں۔ آج دن کا کھانا سعودی عرب حکومت کی طرف سے تمام حاجیوں کو مہمان نوازی کے طور پر دیا جاتا ہے۔ دن کو کھانے کے وقت میں کھانا آپ کے خیمے میں پہنچ جائے گا۔ اس دن یعنی **9** ذوالحجہ کو تمام حاجیوں نے مغرب تک اس میدان میں رہنا ہے، جسے

وقوفِ عرفات کہتے ہیں۔

مسئلہ نمبر 56 9 ذوالحجہ کو عرفات کے میدان میں وقوف کرنا حج میں فرض ہے اور اس وقوف کو مغرب کے وقت تک کرنا واجب ہے۔ (ب ٹ، فتویٰ نمبر 144203200092)

خواتین ہر نماز کو اُس کے وقت میں بغیر جماعت کے ادا کریں۔

آپ ﷺ نے وقوفِ عرفات اپنی اُونٹنی پر سوار ہو کر سخت دھوپ میں کیا تھا۔ افضل یہ ہے کہ آپ جتنی دیر کھڑی ہو سکتی ہیں قبلہ رُخ کھڑے ہو کر اللہ سے اپنے لئے، اپنے والدین، اہل و عیال اور تمام اُمت مسلمہ کے لئے دُنیا اور آخرت کی بھلائی اور خاتمہ بالخیر کی دُعائیں مانگیں۔ یہ دُعاؤں کی قبولیت کا مقام اور وقت ہے۔ جب تھک جائیں تو بیٹھ کر دُعائیں مانگیں۔ مگر سونے اور گپیں لگانے کے بجائے خود کو ذکر واذکار میں مشغول رکھیں۔ کیونکہ یہ دن اور اس دن میں یہ چند گھنٹے ہی سارے حج کا نچوڑ ہیں۔

ایک روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے ہاتھ اُٹھا کر 3 مرتبہ **"اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ"** کہا اور پھر یہ دُعا پڑھی **"لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ. لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ . اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ بِالْھُدٰی وَ نَقِّنِیْ بِالتَّقْوٰی وَاغْفِرْلِیْ فِی الْاٰ خِرَۃِ وَالْاُ وْلٰی"**۔ اور پھر آپ ﷺ اُتنی دیر ہاتھ چھوڑ دیئے جتنی دیر میں سورہ فاتحہ پڑھی جا سکتی ہے۔ اس کے بعد پھر ہاتھ اُٹھا کر وہی کلمات اور وہی دُعا پڑھی اور پھر سورہ فاتحہ پڑھنے کے وقت کے برابر ہاتھ چھوڑ دیئے۔ تیسری مرتبہ پھر آپ ﷺ نے ہاتھ اُٹھا کر وہی کلمات اور وہی دُعا پڑھی۔

ایک اور حدیث میں ہے کہ ’’جو مسلمان عرفہ کے دن (9 ذوالحجہ) میدانِ عرفات میں زوال کے بعد قبلہ رُو کھڑے ہوکر: ’’لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ. لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ‘‘ (100 مرتبہ) ’’قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ . اَللّٰهُ الصَّمَدُ . لَمْ يَلِدْ وَ يُوْلَدْ . وَ لَمْ يَكُن لَّهُ كُفُوًا اَحَدٌ ‘‘(100 مرتبہ)۔ ’’اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَّ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ‘‘ (100 مرتبہ) پڑھے تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتا ہے: اے میرے فرشتو! اُس بندے کی کیا جزا ہے جس نے میری تسبیح، تہلیل، تکبیر، تعظیم، تعریف اور ثناء بیان کی اور میرے رسول (ﷺ) پر دُرُود بھیجا؟۔ اے میرے فرشتو! تم گواہ رہو، میں نے اسے بخش دیا اور اس کی شفاعت قبول کی اور اگر یہ اہلِ عرفات کے لئے بھی شفاعت کرتا تو میں قبول کرتا۔

مسئلہ نمبر 57 عرفات کے میدان میں پہنچنے کے بعد سورج غروب ہونے تک عرفات کی حدود سے باہر نکلنا صحیح نہیں، اگر کوئی نکل گیا تو دم واجب ہوگا، لیکن اگر سورج کے غروب ہونے سے پہلے واپس آیا تو دم ساقط ہوجائے گا اور اگر غروب سے پہلے میدانِ عرفات میں واپس نہ آیا تو دم دینا ہوگا (معلم الحجاج، ص 151)

مسئلہ نمبر 58 کوئی شخص کسی شرعی مجبوری کی وجہ سے 9 ذوالحجہ کو مغرب تک عرفات نہ پہنچ سکے تو وہ اس کے بعد 10 ذوالحجہ کی طلوع فجر تک بھی عرفات میں پہنچ جائے تو اس کا وقوفِ عرفات ہوجائے گا۔ چاہے کسی بھی وجہ سے اگر طلوع فجر تک بھی عرفات

میں نہ پہنچے تو اس کا وقوفِ عرفات نہیں ہوگا اور حج فاسد ہو جائے گا۔

(ب ٹ، فتویٰ نمبر 144203200092)

مغرب سے پہلے کوئی حاجی میدانِ عرفات کی حدود نہ چھوڑے۔ بہتر یہی ہے کہ صبر کا مظاہرہ کرتے ہوئے آخری وقت تک اپنے خیموں میں رہیں اب یہاں سے اگلی منزل مزدلفہ ہے۔

مزدلفہ

عرفات سے مزدلفہ 6 سے 7 کلومیٹر ہے۔ معلم گروپ لیڈر کی مدد سے آپ کو مزدلفہ جانے کا وقت بتا دے گا۔ جب مغرب کا وقت داخل ہو جائے تو مغرب کی نماز پڑھے بغیر ہی (کیونکہ آج کے دن مغرب کی نماز تمام حاجی مزدلفہ میں عشاء کے وقت میں پڑھیں گے) اپنا سارا سامان سمیٹ کر محرم سمیت اپنے گروپ کے ساتھ مقررہ وقت کا انتظار کریں۔ پرائیویٹ سکیم میں جانے والے حاجی بسوں میں اور سرکاری سکیم میں جانے والے حاجی ریل/بس میں سفر کریں گے۔صبر کا مظاہرہ کریں اور بزرگوں اور عورتوں کو پہلے سوار کریں اور نوجوان بعد میں سوار ہوں۔ عورتیں اپنے محرم کے ساتھ بیٹھیں۔ اکیلے سفر نہ کریں اپنے گروپ کے ساتھ سفر کریں تو آپ کو ہر لحاظ سے آسانی رہے گی۔ مزدلفہ میں یہ رات تمام حاجیوں نے کھلے آسمان تلے گزارنی ہے، یہ رات کھلے آسمان تلے گزارنا سنتِ مؤکدہ ہے۔ وادیِ محسر (جہاں اللہ نے ابابیلوں کے ذریعے سے ہاتھی والوں کو ہلاک کیا تھا) کو چھوڑ کر راستہ سے ایک طرف کوئی مناسب سی جگہ جہاں سارا گروپ قریب ہو

دیکھ کر مرد علیحدہ اور عورتیں علیحدہ جگہ پر اپنی اپنی چٹائیاں ڈالیں۔ کسی بلڈنگ کو نشانی کے طور پر یاد رکھیں۔ جو گوگل میپ استعمال کرنا جانتی ہیں وہ یہاں کی اپنی لوکیشن محفوظ کر لیں۔ گم ہونے کی صورت میں یا کسی اور کی مدد کرتے ہوئے آپ کو اپنی جگہ پر واپس آنے میں آسانی رہے گی۔

مسئلہ نمبر 59 مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں عشاء کے وقت میں پڑھنا واجب ہیں۔ اگر عشاء سے پہلے مزدلفہ پہنچ جائیں تو نماز پڑھنے کے لئے عشاء کے وقت کا انتظار کرنا ہوگا۔ (دب،فتوی: 1262=1069/ب)

جب عشاء کی نماز کا وقت ہو جائے پہلے مغرب کے 3 فرض پڑھ کر سلام پھیریں پھر عشاء کے فرض پڑھیں۔ اس کے بعد پہلے مغرب کی سنتیں اور پھر عشاء کی سنتیں اور وتر ادا کریں۔ عرفات سے مزدلفہ آتے ہوئے بہت سی تھکاوٹ ہو جاتی ہے اور یہ رات بھی بہت افضل رات ہے۔ اگر صحت اجازت دے تو کچھ نفل پڑھ کر سوئیں، جانے پھر یہ موقع ملے نہ ملے۔ یہاں بھی کھانے کا کوئی انتظام نہیں ہوگا، اس لئے اپنی مدد آپ کے تحت اپنے ساتھ لائے ہوئے کھانے کے سامان سے اپنی بھوک مٹائیں، شیطان کو مارنے کے لئے 70 کنکریاں (تقریباً چنے کے دانے کے برابر) یہیں سے چن لیں اور انھیں دھو کر ان کے ساتھ موجود مٹی اور گرد و غبار صاف کر لیں۔ پھر سو جائیں اور تہجد کے وقت میں اُٹھیں وضو کر کے تہجد کے نفل ادا کریں۔

10 ذوالحجہ کا دن

آج کے دن ہر حاجی نے چار (4) کام کرنے ہیں۔

1۔ وقوف مزدلفہ (حج کا پہلا واجب)

2۔ 10 ذوالحجہ کو رمی کرنا (حج کے دوسرے واجب کا پہلا دن)

3۔ قربانی کرنا (حج کا تیسرا واجب)

4۔ حلق/قصر کرنا (حج کا چوتھا واجب)

1۔ وقوف مزدلفہ (حج کا پہلا واجب)

مسئلہ نمبر 47 وقوفِ مزدلفہ کا وقت طلوعِ فجر سے لیکر طلوعِ سورج سے کچھ لمحے پہلے تک ہے اور اتنی دیر تک وقوف کرنا واجب ہے۔ اگر کوئی شخص بغیر عذر کے چھوڑ دے تو دم دینا پڑے گا۔ مگر عورتیں، بہت بوڑھے مرد اور بیمار چھوڑ دیں اور سیدھا منٰی چلے جائیں تو اُن کے لئے جائز ہے۔ (ب ٹ، فتویٰ نمبر 143512200045)

مسئلہ نمبر 48 وادیِ محسر کے علاوہ مزدلفہ میں جہاں چاہے وقوف کریں۔

(معلم الحجاج (گابا) ص 156)

فجر کے وقت میں فجر کی نماز اندھیرے میں ہی ادا کریں اور سورج نکلنے کے تھوڑی دیر پہلے تک مزدلفہ میں ہی رہیں، اسے وقوفِ مزدلفہ کہتے ہیں جو کہ آج کے دن کا پہلا واجب ہے۔ فجر کی نماز کے بعد تلبیہ، تکبیر، تہلیل، توبہ و استغفار اور دُرُود شریف کثرت کے ساتھ پڑھیں۔ اس کے بعد اللہ سے رو رو کے اپنے لئے، اپنے والدین اور اہل و اعیال کے لئے دنیا و آخرت کی بھلائی کی اور اپنے ملک پاکستان میں امن و اسلامی نظام کے نفاذ کے لئے بھی دعائیں مانگیں، یہ دُعاؤں کی قبولیت کا

مقام اور وقت ہے۔

مزدلفہ سے منٰی جانے کا مسنون وقت حضرت عمرؓ بن خطاب سے مروی ہے کہ مشرکین مزدلفہ سے سورج طلوع ہونے کے بعد جاتے تھے، حضور ﷺ نے مشرکین کی مخالفت کی۔پس حضرت عمرؓ بن خطاب سورج طلوع ہونے سے پہلے مزدلفہ سے جاتے تھے۔ (بخاری شریف، باب متی یدفع من جمع ص 228 نمبر 1684)

(ثمرۃ النجاح، ج2 ص376)

سورج طلوع ہونے سے کچھ دیر پہلے مزدلفہ سے منٰی روانہ ہو جائیں۔

مزدلفہ سے منٰی جانے کیلئے پرائیویٹ سکیم میں جانے والے حاجی بس پر اور سرکاری سکیم میں جانے والے حاجی ریل گاڑی/بس پر سفر کریں گے۔ریل گاڑی/بس میسر نہ ہونے کی صورت میں یہ سفر پیدل کرنا ہوگا۔دھوپ بھی ہوگی اور گرمی بھی بہت زیادہ ہوگی، اسلئے مزدلفہ سے منٰی آتے ہوئے اپنی پانی والی بوتل کو رستے میں لگے پانی والوں پلانٹوں سے بھرتے رہیں اور سائے کے لئے چھتری ضرور استعمال کریں پانی زیادہ سے زیادہ استعمال کریں۔ رش بہت ہوتی ہے اور ایک دوسرے سے بچھڑنے کا امکان بھی زیادہ ہوتا ہے، اس لئے جب پانی بھرنا ہو تو رُک کر سب اسی جگہ سے پانی بھریں کہ راستے میں بار بار رُکنا نہ پڑے۔ایک دوسرے کا انتظار کریں اور ایک دوسرے کو ساتھ لے کر چلیں۔تلبیہ پڑھتے ہوئے جائیں۔

2۔ 10 ذوالحجہ کو رمی کرنا (حج کے دوسرے واجب کا پہلا دن)

مسئلہ نمبر 62 10 ذوالحجہ کو صرف جمرۂ عقبہ (بڑا شیطان) کی رمی کرنا واجب ہے۔

اس دن طلوعِ فجر سے لے کے طلوعِ آفتاب تک رمی کرنا مکروہ ہے۔اس دن رمی کرنے کا مسنون وقت طلوعِ آفتاب سے لیکر دن زوال تک ہے،مغرب تک مارنا بلا کراہت جائز ہے،عورتوں اور معذور مردوں کے علاوہ دوسروں کا مغرب کے بعد رمی کرنا مکروہ ہے، پھر بھی اگر کسی نے **11** ذوالحجہ کی طلوعِ فجر سے پہلے کنکریاں مار لیں تو واجب ادا ہو جائے گا۔ (ب ٹ،فتویٰ نمبر 144012201117)

منٰی سے سیدھا اپنے خیموں میں جائیں اپنا فالتو سامان وہاں رکھیں اور محرم سمیت گروپ بنا کر کنکریاں مارنے جائیں۔منٰی سے مکہ کی طرف سب سے پہلے جمرہِ اُولٰی (چھوٹا شیطان) آئے گا،اس کے بعد جمرہِ وسطٰی (درمیانہ شیطان) آئے گا،اس کے بعد جمرہِ عقبہ (بڑا شیطان) آئے گا۔آج کے دِن تمام حاجیوں نے صرف جمرہِ عقبہ (بڑے شیطان) کو سات کنکریاں مارنی ہیں۔جب آپ درمیانے شیطان کے پاس پہنچیں تو **10** کنکریاں نکال کر اپنے اُلٹے ہاتھ میں پکڑ لیں اور جب بڑے شیطان کے پاس پہنچیں تو وہیں سے نہ مارنا شروع کریں بلکہ اس کے گرد بنی ہوئی دیوار کے بالکل قریب پہنچ کر **7** کنکریاں ماریں۔

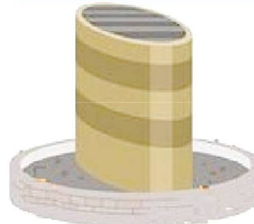
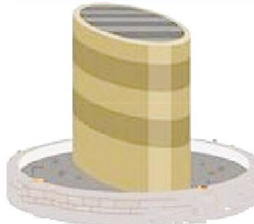
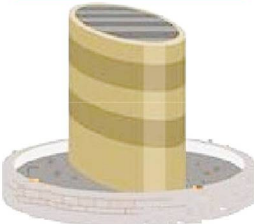
مسئلہ نمبر 63 کنکریاں مارنے سے پہلے تلبیہ پڑھنا بند کر لیں۔تلبیہ پڑھنا یہیں تک ہے،اس کے بعد نہیں پڑھنی (معلم الحجاج (گابا) ص 161)

رمی کرنے کا مسنون طریقہ کنکری کو دائیں ہاتھ کے انگوٹھے پر رکھ کر پھینکنا (کہ جس طرح سکہ اُچھالا جاتا ہے) (ثمرۃ النجاح،ج 2 ص 379)

رمی کرنے کا عام طریقہ اپنے دائیں ہاتھ کے انگھوٹھے اور شہادت کی انگلی کی پور

داخلی راستہ

جمرہ عقبہ (بڑا شیطان)		جمرہ وسطیٰ (درمیانہ شیطان)		جمرہ اولیٰ (چھوٹا شیطان)	
7 کنکریاں	10 ذوالحجہ	X	10 ذوالحجہ	X	10 ذوالحجہ
7 کنکریاں	11 ذوالحجہ	7 کنکریاں	11 ذوالحجہ	7 کنکریاں	11 ذوالحجہ
7 کنکریاں	12 ذوالحجہ	7 کنکریاں	12 ذوالحجہ	7 کنکریاں	12 ذوالحجہ
7 کنکریاں	13 ذوالحجہ	7 کنکریاں	13 ذوالحجہ	7 کنکریاں	13 ذوالحجہ

میں کنکری پکڑ کر اس طرح مارنا کہ جس طرح کسی کو پتھر مارا جاتا ہے۔

مندرجہ بالا طریقہ میں سے جو طریقہ آپ کو آسان لگے اس طریقہ کے مطابق "بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ" پڑھ کر اتنی زور سے پھینکیں کہ اس کے گرد بنے احاطے میں گر جائے نہ کہ اتنے زور سے پھینکیں کہ دیوار کو لگ کر واپس باہر آ کر گرے۔ اس طریقہ پر 7 کنکریاں گن کر پھینکیں۔ اگر سب کنکریاں دیوار کو لگ کر احاطے میں ہی گری ہیں تو آپ کے پاس 3 کنکریاں بچ جائیں گی۔

مسئلہ نمبر 64 اگر کوئی کنکری لگنے کے بعد باہر گر گئی تو اس کے بدلے میں وہاں سے کسی کنکری کو اُٹھا کر نہ ماریں بلکے جو اضافی کنکریاں ہاتھ میں پکڑی ہیں ان میں سے لے کر ماریں۔ وہاں سے اُٹھا کر مارنا مکروہ تنزیہی ہے۔ کیونکہ جس کا حج قبول ہوتا ہے اُس کی کنکریاں اللہ کے حکم سے اُٹھا دی جاتی ہیں اور جس کا حج قبول نہیں ہوتا اُس کی کنکریاں وہیں پڑی رہ جاتی ہیں (معلم الحجاج (گابا) ص158)

مسئلہ نمبر 65 کنکریوں کا دیوار کو لگنا ضروری نہیں بلکے اس کے گرد لگی دیوار کے اندر گرنا ضروری ہے (معلم الحجاج (گابا) ص174)

مسئلہ نمبر 66 اگر کسی شخص کی 12,11,10 ذوالحجہ میں سے کسی ایک دن یا تینوں دنوں کی رمی اس کے مقررہ وقت پر نہ ہو سکے تو اُن کی قضاء اِن ہی دنوں میں واجب ہوگی اور تاخیر کی وجہ سے دم بھی دینا پڑے گا (اشرف الھدایہ ج3 ص442)

رمی میں نیابت

مسئلہ نمبر 67 اگر کوئی شخص ایسا کمزور، بیمار یا معذور ہو کہ کھڑے ہو کر نماز نہ پڑھ سکتا

ہو یا ایسا معذور تو نہیں، لیکن اس کا کنکریاں مارنے کیلئے جمرات تک پیدل جانا دشوار ہو اور اس کو سواری یا وہیل چیئر پر لے جانے والا بھی میسر نہ ہو تو ایسے مرد/عورت کی طرف سے کنکریاں مارنے کیلئے نائب بنانا درست ہے۔ اگر اس طرح کا عذر نہ ہو تو نائب بنا کر کنکریاں مارنا درست نہیں ہوگا۔ (ا خ فتویٰ نمبر1965)

مسئلہ نمبر 68 عورت کا صرف ہجوم کی وجہ سے کسی اور سے رمی کروانا جائز نہیں

(معلم الحجاج (گابا) ص174)

مسئلہ نمبر 69 کسی دوسرے کی طرف سے کنکری مارنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے 7 کنکریاں اپنی طرف سے مارے اور پھر 7 کنکریاں دوسرے کی طرف سے مارے۔ ایک کنکری اپنی طرف سے اور ایک کنکری دوسرے کی طرف سے مارنا مکروہ ہے۔ (ا خ فتویٰ نمبر3694)

آج کے دن کا دوسرا واجب مکمل ہوگیا۔ اب آپ واپس منٰی اپنے خیمے میں آئیں جائیں اور قربانی ہونے کا انتظار کریں۔

3۔ قربانی کرنا (حج کا تیسرا واجب)

رمی کرنے کے بعد قربانی کریں۔ اگر قربانی کی رقم بینک میں جمع کروانی تھی تو آپ کی طرف سے قربانی کرلی جائے گی۔

مسئلہ نمبر 70 حجِ تمتع یا حجِ قران کرنے والے پر قربانی (دمِ شکر) واجب ہے اور یہ قربانی حدودِ حرم میں کرنا بھی واجب ہے۔ (ا خ فتویٰ نمبر1955)

مسئلہ نمبر 71 اگر کسی حاجی کے پاس قربانی کرنے کے لئے پیسے نہ ہوں یا گم ہو

گئے ہوں تو وہ حج کے مہینوں میں 10ذوالحجہ سے پہلے پہلے حج کے احرام میں 3رُوزے اور 13ذوالحجہ کے بعد مکہ میں یا اپنے وطن میں 7دن کے روزے رکھے گا۔اس طرح کل 10روزے ہو جائیں گے۔افضل یہ ہے کہ یہ 3روزے 7، 8 اور 9ذوالحجہ کو رکھے۔اگر 10ذوالحجہ سے پہلے 3روزے نہ رکھ سکا تو قربانی کرنا لازمی ہوگا۔ (ب ٹ،فتویٰ نمبر144105200908)

مسئلہ نمبر 72 اگر حاجی استطاعت نہ ہونے کی وجہ سے قربانی کے بدلے روزے رکھنا شروع کردے اور پھراس کے پاس قربانی کی رقم میسر آجائے تو۔۔۔۔۔۔

(الف) اگرایامِ نحر(10,11,12ذوالحجہ)میں حلق یا قصر کرنے سے پہلے اس کے پاس رقم آنے کی وجہ سے قربانی پر قادر ہوگیا ہو،تو اس سے روزے رکھنے کا حکم باطل ہوجائے گا اوراس پرقربانی کرنا واجب ہوگا۔

(ب) اگرایامِ نحرگزرنے کے بعد یا ایامِ نحر میں حلق یا قصر کرانے کے بعدرقم آنے سے قربانی پر قادر ہوا ہو،تو اس صورت میں قربانی واجب نہیں ہوگی، بلکہ ایامِ نحر کے بعدسات روزے رکھ لینا کافی ہوگا۔ (اخ فتویٰ نمبر6236)

4۔ قصر کرنا(حج کا چوتھا واجب)

مسئلہ نمبر 73 حرم کی حدوداور ایامِ نحر(10,11,12ذوالحجہ) میں حلق/قصر کرنا واجب ہے،اگرحرم کی حُدود سے باہر یا ایامِ نحر کے بعدحلق/قصر کیا تو دم واجب ہوگا

(معلم الحجاج(گابا)ص165)

مسئلہ نمبر 74 رمی،قربانی اورحلق/قصر کو اسی ترتیب سے کرنا واجب ہے،ترتیب

ٹوٹنے کی صورت میں دم واجب ہوگا۔ اگر حاجی اپنی حتی المقدور کوششوں کے باوجود ان افعال میں انتظامی پیچیدگیوں کی وجہ سے ترتیب کو قائم نہ رکھ سکے تو ایسی مجبوری میں ان افعال کی ادائیگی میں تقدیم وتاخیر کی وجہ سے صاحبین وآئمہ ثلاثہ کے قول پر عمل کرتے ہوئے (مالی وسعت نہ ہونے کی صورت میں) دم نہ دینے کی گنجائش ہو گی، لیکن اگر کوئی دم دے دے تو یہ زیادہ احتیاط کی بات ہوگی۔ (اخ فتویٰ نمبر 3702)

مجبوری شرعی لحاظ سے قابل قبول ہے یا نہیں، اس کا تعین خود سے نہ کریں بلکہ واپس وطن آنے سے پہلے پہلے اپنے محرم کے ذریعے کسی مفتی صاحب سے رابطہ کریں کہ اگر دم واجب ہے تو دینے میں آسانی ہوجائے گی۔ سرکاری سکیم اور پرائیویٹ سکیم کی وہ خواتین جنہوں نے قربانی کے پیسے بینکوں میں جمع کروائے ہیں، وہ بینک کی طرف سے دیئے گئے قربانی کے وقت سے کم ازکم 4 گھنٹے بعد بال کاٹیں۔ جب قربانی ہو جائے تو عورتیں اپنے سر کے بالوں کو اکٹھا کر کے آخر سے ایک سے ڈیڑھ انچ کاٹ دیں۔ اب آپ احرام کی پابندیوں سے نکل گئی ہیں مگر ایک پابندی ابھی بھی باقی ہے جو طواف زیارت کرنے کے بعد ختم ہوگی اور وہ میاں بیوی والا تعلق قائم کرنا ہے۔ صابن/شیمپو استعمال کریں، غسل کریں اور اپنے ساتھ لایا ہوا کپڑوں کا جوڑا پہنیں اور سارا وقت منیٰ میں ہی گزاریں۔ اب آپ نے طوافِ زیارت کرنا ہے، جو کہ حج کا تیسرا فرض ہے۔

طوافِ زیارت (حج کا تیسرا فرض)

مسئلہ نمبر 75 طوافِ زیارت کرنا حج میں فرض ہے۔ (ب ٹ، فتویٰ نمبر 144203200092)

مسئلہ نمبر 76 طوافِ زیارت 10 ذوالحجہ کی صبح صادق سے لے کر 12 ذوالحجہ کی مغرب تک ادا کرنا واجب ہے (اخ فتویٰ نمبر 3774)

مسئلہ نمبر 77 اگر حاجی وقوفِ عرفات کے بعد اور حلق وقصر اور طوافِ زیارت سے پہلے میاں بیوی والا تعلق قائم کرلے تو دونوں کے ذمہ علیحدہ علیحدہ بدنہ (اُونٹ، گائے وغیرہ) واجب ہوگا۔ اگر حاجی وقوفِ عرفات اور حلق وقصر کے بعد طوافِ زیارت سے پہلے میاں بیوی والا تعلق قائم کر لے تو دونوں کے ذمہ علیحدہ علیحدہ دم واجب ہوگا۔ (اخ فتویٰ نمبر 6938)

مسئلہ نمبر 78 ایک مجلس میں جتنی دفعہ تعلق قائم کرے گا اُتنے دم ادا کرے گا، مختلف مجالس میں جتنی دفعہ تعلق قائم کرے، ایک ہی دم ادا کرے گا۔

(معلم الحجاج (گابا) ص226)

مسئلہ نمبر 79 اگر طواف زیارت رہ جائے تو اس کی قضاء ساری عمر حاجی کے ذمہ لازم رہتی ہے، جب تک کہ اس کو ادا نہ کیا جائے، مگر 12 ذوالحجہ کے بعد ادا کرنے کی وجہ سے دم واجب ہوگا اور طواف زیارت ادا کرنے سے پہلے میاں بیوی والا تعلق نہیں قائم کر سکتے اگرچہ سالہا سال گزر جائیں (اخ فتویٰ نمبر 3775) (اخ فتویٰ نمبر 3774)

مسئلہ نمبر 80 عورت حیض/نفاس کی حالت میں طواف نہیں کر سکتی، اگر 12 ذوالحجہ تک پاک نہ ہو تو اس کے بعد جب پاک ہو جائے تو طوافِ زیارت کرے اور اس دیر کی وجہ سے اس کے اُوپر کوئی دم بھی واجب نہ ہوگا۔ لیکن اگر وطن واپسی سے پہلے پہلے حیض سے پاک ہو کر طوافِ زیارت کرنے کی کوئی صورت نہ ہو، یعنی ویزا

بڑھانے کی یا محرم کے ساتھ رہنے کی کوئی صورت نہ ہو تو مجبوراً اس ناپاکی کی حالت ہی میں طوافِ زیارت کرلے اور حرم کی حدود میں ایک بدنہ (گائے، اونٹ، بھینس وغیرہ) دے دے (ب ٹ، فتویٰ نمبر 144110200684) (ب ٹ، فتویٰ نمبر 143909200565)

مسئلہ نمبر 81 عورت حیض سے ایسے وقت میں پاک ہوئی کہ 12 ذوالحجہ کو سورج غروب ہونے میں اتنی دیر ہے کہ غسل کرکے مسجد الحرام میں جا کر پورا طواف یا صرف چار (4) پھیرے کرسکتی ہے اور اس نے نہیں کیا تو دم واجب ہوگا۔ اگر اتنا وقت نہ ہو تو کچھ واجب نہ ہوگا۔ (معلم الحجاج (گابا) ص168)

مسئلہ نمبر 82 عورت جانتی ہے کہ حیض عنقریب آنے والا ہے اور ابھی حیض آنے میں اتنا وقت باقی ہے کہ پورا طواف یا چار (4) پھیرے کرسکتی ہے لیکن نہیں کیا اور حیض آ گیا، پھر 12 ذوالحجہ کو سورج غروب ہونے کے بعد پاک ہوکر طواف کیا تو دم واجب ہوگا اور اگر 12 ذوالحجہ کو سورج غروب ہونے سے چار (4) پھیرے نہیں کر سکتی ہے تو کچھ بھی واجب نہ ہوگا۔ (معلم الحجاج (گابا) ص168)

مسئلہ نمبر 83 قصر/قربانی سے پہلے طوافِ زیارت کرنا خلاف سنت ہے، اگر کوئی کرے لے تو ادا ہو جائے گا۔ (ا خ فتویٰ نمبر 1950)

طوافِ زیارت 10 ذوالحجہ کو کرنا افضل ہے۔ سنت یہ ہے کہ رمی، قربانی اور قصر کے بعد طوافِ زیارت کیا جائے۔

تمام حاجیوں کی کوشش ہوتی ہے کہ وہ 10 ذوالحجہ کو ہی طوافِ زیارت کریں۔ اگر آپ کی بھی یہی خواہش ہو تو دن کے بجائے رات کو طواف کریں۔ دن کو

رش بھی بہت ہوتا ہے اور اُوپر سے گرمی بھی اپنے انتہا پر ہوتی ہے، تو آپ حادثے کا شکار ہو سکتے ہیں۔ خاص کر بزرگ اور خواتین وہ تو لازمی رات کو ہی طواف کریں اور خواتین کوشش کر کے 10 ذوالحجہ کو ہی طواف کر لیں تو بہتر ہے کہ عورتوں کو حیض کے مسائل بھی ہیں۔ 6 ذوالحجہ سے لیکر 15 ذوالحجہ تک حرم تک ہر قسم کی بس سروس بند ہوتی ہے۔ تمام حاجیوں (سرکاری/ پرائیویٹ) کو اپنی مدد آپ کے تحت ہی ٹیکسی وغیرہ میں مسجد الحرم پہنچنا ہوتا ہے اور ان دنوں میں ٹیکسیوں کے کرائے بھی عام دنوں کی نسبت زیادہ ہوتے ہیں۔ اس لئے مل کر ٹیکسی بُک کریں اور اس کے ساتھ فی بندے کے حساب سے کرایہ طے کرنے کے بجائے پوری گاڑی کا کرایہ طے کریں اور آپس میں بانٹ کر ادا کریں، یہ زیادہ مناسب رہے گا بانسبت اس کے کہ ہر کوئی علیحدہ گاڑی بک کر کے آئے اور جائے۔ عموماً رش کی وجہ سے مسجدِ الحرم کے قریب پولیس والے گاڑیوں کا داخلہ بند کر دیتے ہے۔ گاڑی والا مجبوراً آپ کو پولیس ناکے پر اُتار دے گا۔ اس بات پر اُس سے جھگڑہ نہ کریں، یہ اُس کی مجبوری ہے۔ وہاں سے آپ مسجد الحرم کی طرف آئیں اور اُسی طریقے کے مطابق طواف کریں جس طرح آپ نے عمرہ میں کیا تھا، صرف نیت کا فرق ہوگا کہ وہاں آپ نے طوافِ عمرہ کی نیت کی تھی اور یہاں آپ نے طوافِ زیارت کی نیت کرنی ہے اور باقی افعال اُسی طرح ادا کرنے ہیں۔ مطاف میں رش زیادہ ہوتی اس لئے کوشش کریں کہ اُوپر برآمدوں میں طواف کریں۔ طواف مکمل کرنے کے بعد اگر مکروہ وقت نہ ہو تو دو رکعت نفل واجب الطّواف کی نیت سے پڑھیں۔ آبِ زمزم پیئں، دُعا مانگیں۔

طواف زیارت کے بعد سعی کرنا (حج کا پانچواں واجب)

نواں استلام کر کے سعی کرنے کے لئے جائیں۔ سعی کی نیت اور طریقہ وہی ہے جس طرح آپ نے عمرہ میں کیا تھا۔ سعی مکمل کرتے ہی آپ کا طوافِ زیارت مکمل ہو جائے گا۔

مسئلہ نمبر 84 اگر طواف پاکی کی حالت میں کر لیا لیکن سعی کرنے سے پہلے یا کرتے ہوئے حیض/ نفاس والی ہوگئی تو اسی ناپاکی کی حالت میں سعی کر سکتی ہے، لیکن پاکی کی حالت میں سعی کرنا مسنون ہے (دب،Fatwa:118-122/D=2/1440)

طوافِ وداع کرنا (حج کا چھٹا واجب)

تعریف وداع کا معنی ہے چھوڑ کر جانا، بیت اللہ سے اپنے وطن واپسی کرنے سے پہلے کیا گیا طواف، طوافِ وداع کہلاتا ہے۔

مسئلہ نمبر 85 آفاقی کے لئے طوافِ وداع واجب ہے (معلم الحجاج (گابا) ص177)

سنت مستحب یہ ہے کہ طوافِ وداع وطن واپسی سے پہلے کیا جائے۔

مسئلہ نمبر 86 جو عورت مسجد میں موجود ہو اور حیض/ نفاس شروع ہو جائے تو فورًا مسجد سے باہر نکل جائے۔ اگر طوافِ زیارت کرنے کے بعد اور طوافِ وداع سے پہلے حیض/ نفاس شروع ہو جائے تو اُسے چاہئے کہ کہ مسجد میں داخل نہ ہو، اگر وطن واپس جانے سے پہلے پاک نہ ہو تو مسجد الحرام کے باہر دروازے کے پاس کھڑی ہو کر دُعا مانگے اور رُخصت ہو جائے۔ اس عورت کے ذمہ طواف وداع واجب نہیں ہو گا (فتاوی فریدیہ ج4 ص353)

مسئلہ نمبر 87 طوافِ زیارت کے بعد کیا گیا پہلا نفلی طواف، طوافِ وداع شمار ہو گا، چاہے آپ نے اس میں طوافِ وداع کی نیت نہ بھی کی ہو (معلم الحجاج (گابا) ص178)

خواتین طوافِ زیارت کے فوراً بعد نفلی طواف بھی کر لیں تو بہتر ہے۔ کیونکہ ان کے پاکی ناپاکی کے مسائل بھی ہیں۔ طوافِ وداع اصل میں نفلی طواف ہی ہے اور اس کے بعد سعی نہیں۔

اگر آپ نے طوافِ زیارت 10 ذوالحجہ کو کیا ہے تو واپس منٰی جائیں۔ وہاں یہ راتیں گزارنا سنتِ مؤکدہ ہے۔

11 ذوالحجہ کو رمی کرنا (حج کے دوسرے واجب کا دوسرا دن)

آج کے دن ہر حاجی تینوں شیطانوں کو سات، سات کنکریاں مارے گا۔

مسئلہ نمبر 88 11 ذوالحجہ کو کنکریاں مارنے کا مسنون وقت دن زوال سے لیکر مغرب تک ہے۔ عورتوں اور معذور مردوں کے علاوہ دوسروں کا مغرب کے بعد رمی کرنا مکروہ ہے، پھر بھی اگر کسی نے 12 ذوالحجہ کی طلوعِ فجر سے پہلے کنکریاں مار لیں تو واجب ادا ہو جائے گا۔ (معلم الحجاج (گابا) ص170)

مسئلہ نمبر 89 اگر کوئی 10 ذوالحجہ کی کنکریاں نہ مار سکے تو 11 ذوالحجہ کی کنکریوں کے ساتھ 10 ذوالحجہ کی کنکریاں بھی مارنا واجب ہے اور 10 ذوالحجہ کی کنکریاں اپنے وقت پر نہ مارنے کی وجہ سے دم بھی دے گا (معلم الحجاج (گابا) ص170)

گروپ میں محرم کے ساتھ کنکریاں مارنے جائیں۔ رش زیادہ ہونے کی وجہ

سے وقت زیادہ لگتا ہے تو جو حاجی ظہر کی نماز سے پہلے ہی کنکریاں مارنے جاتے ہیں اکثر اُن کی ظہر کی نماز قضاء ہو جاتی ہے۔سب سے بہتر یہ ہے کہ دن کا کھانا اپنے خیمے میں کھائیں،ظہر کی نماز ادا کریں اور کنکریاں مارنے کے لئے چلے جائیں۔

سامان 1۔کنکریاں 30 عدد 2۔چھتری 3۔پانی کی بوتل

کنکریاں مارنے کا طریقہ وہی ہے جس طرح آپ نے اگلے دن 10 ذوالحجہ کو ماری تھیں۔10 ذوالحجہ کو آپ نے صرف بڑے شیطان کو کنکریاں ماری تھیں،آج تینوں شیطانوں کو ماریں گے۔سب سے پہلے جمرہ اُولیٰ (چھوٹا شیطان) آئے گا اسے 7 کنکریاں ماریں اور ایک طرف قبلہ رُخ کھڑے ہو کر اللہ سے اپنے لئے،اپنے والدین،اہل وعیال اور تمام اُمت مسلمہ کے لئے دُنیا اور آخرت کی بھلائی کی دُعائیں مانگیں۔اس وقت میں اس مقام پر دعائیں قبول ہوتی ہیں۔

پھر جمرہِ وُسطیٰ (درمیانہ شیطان) آئے گا اسے 7 کنکریاں ماریں اور ایک طرف قبلہ رُخ کھڑے ہو کر اللہ سے اپنے لئے،اپنے والدین،اہل وعیال اور تمام اُمت مسلمہ کے لئے دُنیا اور آخرت کی بھلائی کی دُعائیں مانگیں۔اس وقت میں اس مقام پر دعائیں قبول ہوتی ہیں۔

پھر جمرہِ عقبہ (بڑا شیطان) آئے گا اسے 7 کنکریاں ماریں اور دُعا کے لئے نہ کھڑے ہو۔کیونکہ آپ ﷺ نے پہلے دونوں شیطانوں کو کنکریاں مارنے کے بعد دُعا کی تھی اور آخری شیطان کو مارنے کے بعد دُعا نہیں کی تھی۔اس دن کل

21 کنکریاں مارنی ہیں۔اس کے بعد واپس منٰی اپنے خیمے میں آ جائیں۔ ذکر و اذکار میں مشغول ہو جائیں، نمازیں پڑھیں اور رات یہیں گزاریں۔اگر طوافِ زیارت نہیں کیا ہوا تو طوافِ زیارت کرنے کے لئے چلی جائیں۔

12 ذوالحجہ کو رمی کرنا (حج کے دوسرے واجب کا تیسرا دن)

12ذوالحجہ کو رمی کرنے کا طریقہ مسائل اور انتظامی اُمور وہی ہیں جو 11ذوالحجہ کے ہیں

مسئلہ نمبر 90 اگر کوئی 10ذوالحجہ اور 11ذوالحجہ کی کنکریاں یا ان میں سے کسی ایک دن کی کنکریاں نہ مار سکا ہو تو 12ذوالحجہ کی کنکریوں کے ساتھ ان دنوں کی کنکریاں بھی مارنا واجب ہے اور سابقہ دنوں کی کنکریاں اپنے وقت پر نہ مارنے کی وجہ سے دم بھی دے گا۔ (معلم الحجاج (گابا) ص170)

13 ذوالحجہ کو رمی کرنا (حج کے دوسرے واجب کا چوتھا دن)

مسئلہ نمبر 91 12ذوالحجہ کو رمی کرنے کے بعد اگر آپ سورج غروب ہونے سے پہلے منٰی کی حدود سے نکل گئے تو ٹھیک ہے، اگر نہ نکل سکے تو اس کے بعد نکلنا مکروہ ہے۔اگر نکل گئے تو آپ کے ذمہ کچھ واجب نہیں۔اگر آپ کو 13 ذوالحجہ کی طلوعِ فجر منٰی میں ہی ہوگئی تو اب 13ذوالحجہ کی رمی آپ کے ذمہ واجب ہو جائے گی اور رمی کر کے جانا پڑے گا۔اگر آپ بغیر رمی کئے وہاں سے نکل آئے تو اس کی قضاء نہیں مگر دَم دینا ہوگا۔ (اغ فتویٰ نمبر3783)

مسئلہ نمبر 92 اگر کوئی 10، 11 اور 12ذوالحجہ کی کنکریاں یا ان میں سے کسی دن

کی کنکریاں نہ مار سکا ہو تو **13** ذوالحجہ کی کنکریوں کے ساتھ ان دنوں کی کنکریاں بھی مارنا واجب ہے اور سابقہ دنوں کی کنکریاں اپنے وقت پر نہ مارنے کی وجہ سے دم بھی دے گا۔ (معلم الحجاج (گابا) ص170)

13 ذوالحجہ کو رمی کرنے کا طریقہ، مسائل اور انتظامی اُمور وہی ہیں جو **11** اور **12** ذوالحجہ کے ہیں۔

مسئلہ نمبر 93 **13** ذوالحجہ کو صبح صادق کے بعد زوال سے پہلے رمی کرنا جائز ہے مگر مکروہ تنزیہی ہے۔ افضل یہ ہے کہ **11** اور **12** ذوالحجہ کی طرح اس دن بھی زوال کے بعد رمی کی جائے اور آج رمی کا آخری وقت غروب آفتاب تک ہے، اس کے بعد رمی جائز نہیں۔ (معلم الحجاج (گابا) ص170)

مسئلہ نمبر 94 اگر کسی سے ان تمام دنوں کی رمی یا کسی ایک دن کی رمی یا ایک دن کی رمی میں سے اکثر کنکریاں رہ گئیں تو اس کے ذمہ ایک ہی دم واجب ہوگا۔

(ج ر، فتویٰ نمبر 54468)

اگر کوئی اپنی مرضی سے **13** ذوالحجہ کی رمی کرنا چاہے یا اس کے ذمہ واجب ہو گئی ہو تو وہ منٰی میں ہی رہے گی اور رمی کر کے واپس اپنے ہوٹل جائے گی۔

اس طرح یہ سارے افعال کرنے سے الحمد للہ اب آپ کا حج مکمل ہو گیا۔ جو خواتین حج سے پہلے مدینہ نہیں گئیں وہ اب مدینہ جائیں گی اور جو وہاں سے ہو کر آ گئیں ہیں تو اب وہ واپس اپنے وطن جائیں گی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

میری اُلفت مدینے سے یوں ہی نہیں
میرے آقا کا روضہ مدینے میں ہے

میں مدینے کی جانب نہ کیسے کھچوں
میرا دین اور دُنیا مدینے میں ہے

میری اُلفت مدینے سے یوں ہی نہیں
میرے آقا کا روضہ مدینے میں ہے

عرشِ اعظم پہ جس کی بڑی شان ہے
روضۂ مصطفیٰ جس کی پہچان ہے

جس کا ہم پلہ کوئی محلّہ نہیں
اِک ایسا محلّہ مدینے میں ہے

میری اُلفت مدینے سے یوں ہی نہیں
میرے آقا کا روضہ مدینے میں ہے

پھر مجھے موت کا کوئی خطرہ نہ ہو
موت کیا زندگی کی بھی پروا نہ ہو

کاش سرکار اِک بار مجھ سے کہیں
آ تیرا جینا مرنا مدینے میں ہے

میری اُلفت مدینے سے یوں ہی نہیں
میرے آقا کا روضہ مدینے میں ہے

مالکِ دو جہاں سے دُعا ہے میری
یہ بَد و چشمِ تر التجا ہے میری

اُن کی فہرست میں میرا بھی نام ہو
جِن کا روز آنا جانا مدینے میں ہے

میری اُلفت مدینے سے یوں ہی نہیں
میرے آقا کا روضہ مدینے میں ہے

جب نظر سُوئے طیبہ روانہ ہوئی
ساتھ دل بھی گیا، ساتھ جاں بھی گئی

میں منیراب رہوں گا یہاں کس لئے
میرا سارا اثاثہ مدینے میں ہے

میری اُلفت مدینے سے یوں ہی نہیں
میرے آقا کا روضہ مدینے میں ہے

مدینہ منورہ کا سفر

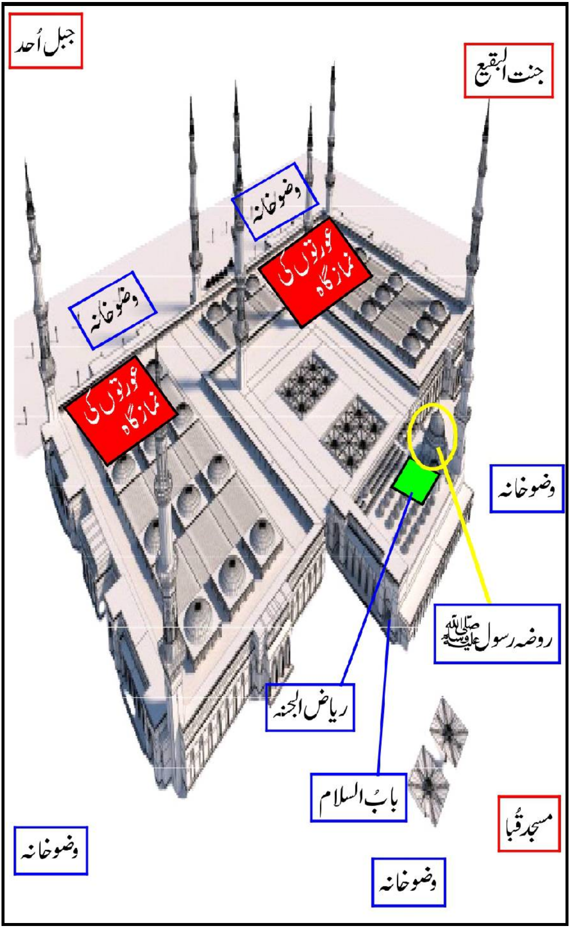
مدینہ جانا حج وعمرہ میں نہ فرض ہے، نہ واجب ہے۔ بلکے یہ سفر تو سفرِ عشق ہے۔ اگر کوئی شخص مکہ جا کر حج یا عمرہ کرے اور مدینہ نہ جائے تو اس کے حج یا عمرہ پر کوئی فرق نہیں پڑے گا، مگر آپ ﷺ کا ارشاد پاک ہے کہ ”جس نے حج کیا اور میری زیارت کو نہ آیا تو اس نے میرے ساتھ بے وفائی کی“۔ اب آدمی اتنا لمبا سفر کر کے جائے اور آپ ﷺ کی بارگاہ میں حاضری نہ دے تو اس سے بڑی محرومی کی اور کون سی بات ہوگی کہ یہ سفر تو قیامت کے دن میں آپ ﷺ کی شفاعت حاصل کرنے کا سفر ہے۔

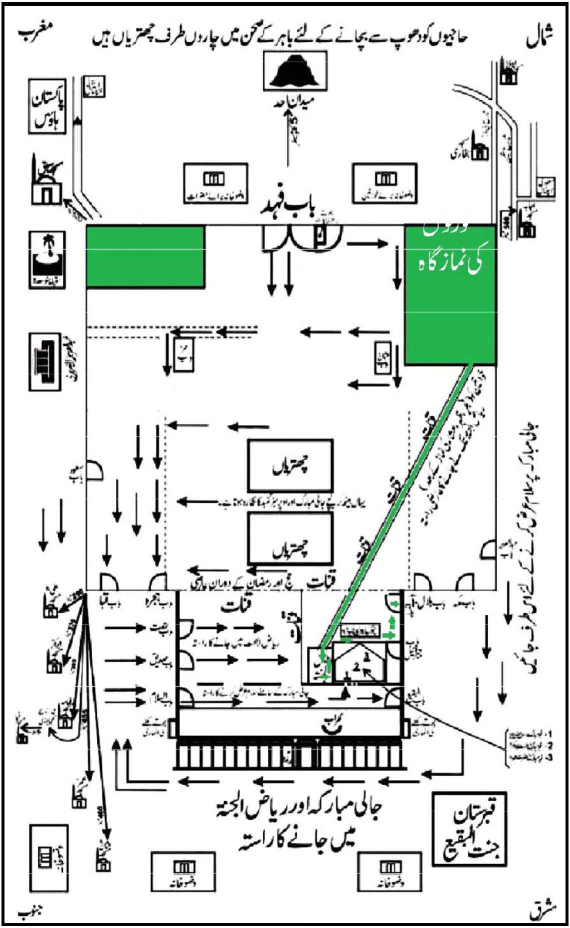
آپ ﷺ کا ارشاد پاک کا مفہوم ہے کہ جس نے میری قبر کی زیارت کی اُسکی شفاعت مجھ پر واجب ہوگئی (معلم الحجاج: راوہ الدارقطنی والبزار (فتح القدیر)

جب آپ کے قیام کے دن مکہ میں پورے ہوجائیں گے تو مدینہ جانے کیلئے آپ کا گروپ لیڈر آپ کو بتا دے گا کہ فلاں دن کو فلاں وقت پر بس آپ کو لینے کے لئے آئے گی۔ مقررہ وقت سے پہلے ہی اپنا سارا سامان سمیٹ کر تیار ہو جائیں اور جب بس آجائے تو صبر کا مظاہرہ کرتے ہوئے اُس میں سوار ہوجائیں۔

مدینہ منورہ پہنچ کر کرنے والے کام

1۔ پاکستان/مکہ سے مدینہ جاتے ہوئے سارے راستے میں درود شریف پڑھتی رہیں، زیادہ سے زیادہ درود شریف کا تحفہ بارگاہِ رسالت ﷺ میں لے کر جائیں۔


جبلِ اُحد
جنت البقیع
وضو خانہ
عورتوں کی نماز گاہ
وضو خانہ
عورتوں کی نماز گاہ
وضو خانہ
روضہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم
ریاض الجنہ
باب السلام
مسجد قُبا
وضو خانہ
وضو خانہ



شمال
مغرب
حاجیوں کو دھوپ سے بچانے کے لئے باہر کے صحن میں چاروں طرف چھتریاں ہیں
میدان احد
پاکستان ہاؤس
باب فہد
کی نماز گاہ
چھتریاں
چھتریاں
قنات
قنات
باب جبرئیل
باب النساء
محراب
جالی مبارکہ اور ریاض الجنۃ میں جانے کا راستہ
قبرستان جنت البقیع
جنوب
مشرق

2۔ جب آپ مدینہ اپنے ہوٹل میں پہنچ جائیں تو کاؤنٹر سے کمرے کی چابیاں اور ہوٹل کا کارڈ لیں اور نمازوں کے اوقات معلوم کریں۔ جو گوگل میپ استعمال کرنا جانتی ہیں وہ یہاں کی اپنی لوکیشن محفوظ کرلیں۔گم ہونے کی صورت میں یا کسی اور کی مدد کرتے ہوئے آپ کو اپنے ہوٹل میں واپس آنے میں آسانی رہے گی۔

3۔ اگر فرض نماز کا وقت قریب ہو تو وقت کی مناسبت سے وضو/غسل کر کے سب سے عمدہ جوڑا جو آپ کے پاس ہو پہن لیں اور گروپ میں محرم کے ساتھ مسجدِ نبوی جائیں۔ مدینہ میں آپ نے مندرجہ ذیل کام سرانجام دینے ہیں

1۔ بارگاہِ رسالت ﷺ میں سلام پیش کرنا
2۔ ریاض الجنہ
3۔ مدینہ منورہ کی زیارات

بارگاہِ رسالت ﷺ میں سلام پیش کرنا

جب ہم کسی سے ملنے جاتے ہیں تو محبت کی وجہ سے اس کے لئے تحفہ تحائف بھی لے کر جاتے ہیں تو ویسے ہی جب ہم آپ ﷺ کو سلام پیش کرنے جائیں تو ساتھ درود شریف کا تحفہ لیکر جائیں۔ جو جتنا زیادہ درود شریف کا تحفہ لیکر جائے گی وہ اتنا زیادہ آپ ﷺ سے محبت رکھتی ہے، گویا یہ بھی ایک تول ہے کہ کون آپ ﷺ سے کتنی محبت رکھتا ہے۔ مسجد نبوی کی عمارت سے پہلے صحن کے گرد لوہے کے جنگلوں والے دروازے ہیں۔ ہر دروازے پر اس کا نمبر لکھا ہوا ہے۔ آپ جس بھی جنگلے کے دروازے سے داخل ہوں اس کا نمبر نوٹ کرلیں تا کہ واپس اسی دروزے سے آئیں

اور اپنے ہوٹل میں بآسانی پہنچ سکیں۔ مسجد نبوی کی عمارت میں پچھلی سائیڈ خواتین کیلئے نماز کی دو جگہیں مخصوص ہیں۔ ایک عمارت کے دائیں جانب اور ایک بائیں جانب۔ اپنے چپل اُتار کر چپلوں والی تھیلی میں ڈالیں اور سنت کے مطابق دُعا پڑھ کر دایاں پاؤں اندر رکھیں اور اعتکاف کی نیت کریں۔ مسجد کے اندر جگہ جگہ چپل رکھنے کے لئے لکڑی کے خانے بنے ہوئے ہیں اور اُن کے اوپر ان کا نمبر بھی لکھا ہوا ہے۔ جہاں بیٹھنا مقصود ہو اس خانے کا نمبر اپنے پاس نوٹ کر کے اس میں اپنے چپل رکھ دیں۔ اگر مکروہ وقت یا فرض نماز کا وقت نہ ہو تو 2 رکعت نماز تحیۃ المسجد پڑھیں۔

عورتوں کو مردوں کی طرح ہر وقت بارگاہِ رسالت ﷺ میں سلام کرنے کی اجازت نہیں ہوتی بلکہ یہ اجازت مخصوص اوقات میں ہوتی ہے اور عورتوں کو ان کی نماز گاہ (جو باب فہد سے جنت البقیع والی طرف ہے) سے پردہ لگا کر ریاض الجنۃ لے جایا جاتا ہے۔ جب قبلہ رُخ کھڑی ہوں تو آپ کے اُلٹے ہاتھ (بائیں طرف) روضہ رسول ﷺ ہے وہاں سلام پیش کریں۔ پہلے اللہ کے محبوب سرکارِ دو عالم خاتم النبین حضرت محمد ﷺ کو ان کے پیارے پیارے نام لے کر سلام پیش کریں "**اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ. اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ**" اور دل میں اللہ سے پیارے نبی ﷺ کی شفاعت کی درخواست کریں۔ پھر خلیفہ اول حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو سلام پیش کریں "**اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابا بکر الصدیق** رضی اللہ عنہ"۔ پھر خلیفہ دوم حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو سلام پیش

کریں "اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاعُمر بن خطاب ؓ"۔ سلام پیش کرنے کا عمل آپ نے چلتے چلتے ہوئے کرنا ہے، رُکنا نہیں اور نہ ہی وہاں رُکنے دیا جاتا ہے۔

دوسروں کی طرف سے سلام پیش کرنا

جس کسی نے بھی آپ کو اُس کی طرف سے بارگاہِ رسالت ﷺ میں سلام پیش کرنے کا کہا ہو تو اُس کا نام لے کر اس طرح سلام پیش کریں کہ "یارسول اللہ فُلاں نے آپ ﷺ کو سلام بھیجا ہے"۔ اگر نام یاد نہ ہو تو یوں کہیں کہ "یارسول اللہ ﷺ آپ کی اُمت کی بہت سے لوگوں نے آپ ﷺ کو سلام بھیجا ہے"۔

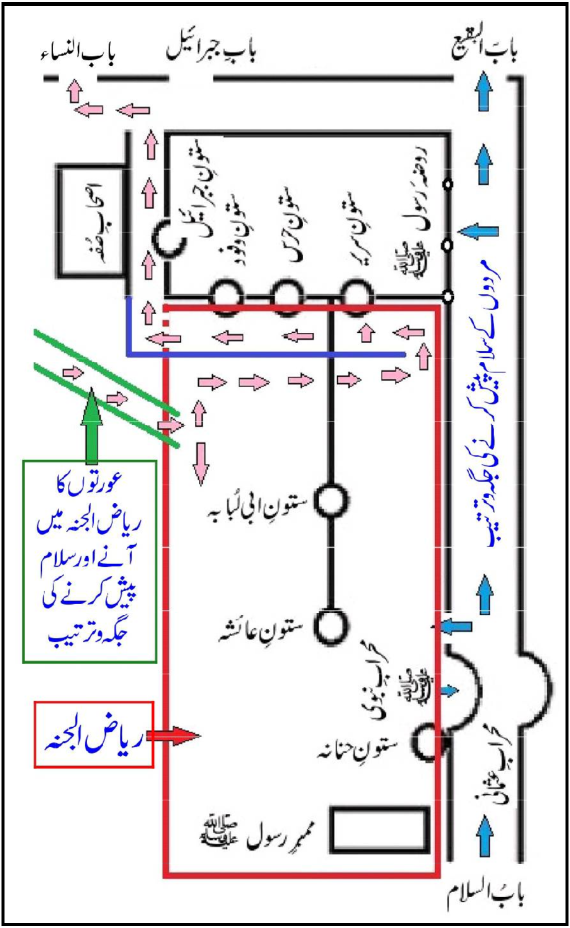
آپ سے گزارش ہے کہ مؤلف کتاب، جملہ ٹریننگ دینے والی خواتین اور کسی بھی درجہ میں اس کارِ خیر میں حصہ لینے والوں کی طرف سے حضور نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں دُرُود وسلام پیش کریں۔

ریاض الجنہ

حضور ﷺ کا ارشادِ پاک ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ "میرے ممبر اور میرے حجرے کے درمیان والی جگہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے"۔ اس کو ریاض الجنہ کہتے ہیں۔ اس کے سات ستون ہیں جن کے نام یہ ہیں (معلم الحجاج)

1۔ ستونِ حنانہ 2۔ ستونِ حرس 3۔ ستونِ وفود 4۔ ستونِ ابی لبابہ
5۔ ستونِ سریر 6۔ ستونِ جبرئیل 7۔ ستونِ عائشہ

عورتیں مسجد الحرام/مسجد نبوی میں صرف نماز (فرض/نفل) پڑھنے کی


باب النساء
بابِ جبرائیل
باب البقیع
اصحابِ صفہ
ستونِ جبرائیل
ستونِ وفود
ستونِ حرس
ستونِ سریر
روضۂ رسول ﷺ
مردوں کے سلام پیش کرنے کی جگہ و ترتیب
عورتوں کا ریاض الجنہ میں آنے اور سلام پیش کرنے کی جگہ و ترتیب
ستونِ ابی لُبابہ
ستونِ عائشہ
محرابِ نبوی ﷺ
ریاض الجنہ
ستونِ حنانہ
محرابِ عثمانی
ممبرِ رسول ﷺ
باب السلام

نیت سے نہ جائیں بلکہ مسجد الحرام میں طواف اور مسجد نبوی میں سلام پیش کرنے کی غرض سے جائیں۔ اگر اس دوران فرض نماز کا وقت آ جائے یا ریاض الجنہ میں نوافل پڑھنے کا موقع مل جائے تو پڑھ لیں۔

عورتوں کو سلام پیش کرنے کیلئے مخصوص وقت دیا جاتا ہے جو کہ وقتاً فوقتاً تبدیل ہوتا رہتا ہے۔ مسجد میں عورتوں کی نماز والی مخصوص جگہ پر انتظام سنبھالنے والی عورتوں سے ریاض الجنہ کے اوقات معلوم کر لیں۔ چونکہ یہاں بھیڑ ہوتی ہے اس لئے یہاں پر پہنچنا بھی مشکل ہوتا ہے، اس لئے اللہ سے دُعا مانگ کر جائیں۔ پھر جب اللہ کے فضل و کرم سے وہاں پہنچ جائیں تو اگر مکروہ وقت نہ ہو تو دو، چار نفل پڑھیں۔ اگر مکروہ وقت ہو اور موقع مل جائے تو بیٹھ کر اللہ کا ذکر اور نبی اکرم ﷺ پر درود و سلام پڑھتی رہیں۔ پھر روضہ رسول ﷺ پر سلام پیش کرتے ہوئے نکل جائیں تا کہ باقی خواتین کو بھی موقع مل سکے۔ آپ ﷺ نے فرمایا جس کا مفہوم یہ ہے کہ ''میری مسجد میں ایک جگہ ایسی ہے کہ اگر لوگوں کو وہاں نماز پڑھنے کی فضیلت کا پتا لگ جائے تو رش کی وجہ سے وہاں نماز پڑھنے والوں میں قرعہ ڈالنے کی نوبت آ جائے''۔ بعد میں یہ جگہ حضرت عائشہ ؓ نے اپنے بھانجے حضرت عبداللہ بن زبیرؓ کو بتائی، یہاں اب ایک ستون ہے جسے ستونِ عائشہ کہا جاتا ہے۔ اگر اس ستون کے پاس جگہ مل جائے تو بہتر ہے ورنہ ریاضُ الجنہ میں جہاں بھی موقع مل جائے نفل ادا کریں

مدینہ منورہ کی زیارات

جنت البقیع مسجدِ نبوی کے ساتھ موجود قبرستان ہے، جس میں حضرت عثمانؓ، آپ ﷺ کی ازواجِ مطہراتؓ اور بیٹیاںؓ، بہت سے صحابہ کرامؓ، بے شمار تابعین و تبع تابعین اور بعد میں پیدا ہونے والے بہت سے ائمہ واولیاء کرام مدفون ہیں۔ عورتوں کو قبرستان میں جانے کی اجازت نہیں ہوتی البتہ باہر کھڑے ہو کر قبرستان کو دیکھا جا سکتا ہے یہاں قبلہ رُخ کھڑے ہو کر ان کے لئے رحمت و مغفرت اور درجات کی بلندی کے لئے اللہ تعالیٰ سے دُعا کریں اور اپنے لئے بھی دُعا کریں کہ یا اللہ تو ان کی جن باتوں سے راضی ہوا، اُن کو میرے اندر بھی پیدا فرما اور جن باتوں سے انھوں نے پناہ مانگی، یا اللہ میں بھی پناہ مانگتی ہوں۔

جبلِ اُحد وہ پہاڑ ہے جس کے دامن میں اسلام اور کفر کی دوسری جنگ، جنگ اُحد لڑی گئی تھی۔ اس پہاڑ کے بارے میں آپ ﷺ نے فرمایا کہ ''اُحد کو ہم سے اور ہم کو اُحد سے محبت ہے''۔ اس پہاڑ کے دامن میں جنگ اُحد میں شہید ہونے والے ستر جان نثار صحابہؓ دفن ہیں۔ ان کی قبروں کے گرد ایک اُونچی دیوار بنائی ہوئی ہے۔ باقی ساری زمین تو ہموار ہے صرف آپ ﷺ کے چچا سیدالشُہداء حضرت حمزہؓ کی قبر مبارک کے نشانات موجود ہیں۔ وہاں قبلہ رُخ کھڑے ہو کر اُن کے ایصالِ ثواب اور درجات کی بلندی کے لئے اللہ تعالیٰ سے دُعا کریں۔

الوداعی سلام پیش کرنا

جب مدینہ منورہ میں آپ کے قیام کے دن پورے ہو جائیں گے تو معلم گروپ لیڈر کے ذریعے آپ کو بتا دے گا کہ آپ کو لینے کے لیے بسیں کس وقت آئیں گی۔اس تاریخ کو بسیں دیر یا سویرے سے آپ کے ہوٹل کے باہر پہنچ جائیں گی۔آپ مقررہ وقت سے پہلے ہی اپنا سارا سامان باندھ کر تیار ہو جائیں اور بارگاہِ رسالت ﷺ میں الوداعی سلام پیش کریں۔آپ سے گزارش ہے کہ مؤلف کتاب، جملہ ٹریننگ دینے والی خواتین اور کسی بھی درجہ میں اس کارِ خیر میں حصہ لینے والوں کی طرف سے حضور نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں دُرُود وسلام پیش کریں۔

سفر حج میں جو عازمین حج پہلے مدینہ آئیں گی تو وہ حج ادا کرنے کے لئے مکہ جائیں گی اور حج کے بعد واپس اپنے وطن جائیں گی۔جو حج کرنے کے بعد مدینہ آئیں گی وہ اپنے ملک واپس جانے کے لیے ائیر پورٹ جائیں گی۔مدینہ سے مکہ حج وعمرہ کی نیت سے جانے والوں کے لئے میقات بیرِ علی کا مقام ہے جہاں سے احرام شروع کر کے جانا ہو گا۔یہاں واقع مسجد کا نام مسجد ذوالحلیفہ ہے۔بغیر احرام کے مکہ جانے کی صورت میں دم واجب ہوگا۔اگر آپ پہلے سے احرام میں ہیں تو دوبارہ احرام شروع کرنے سے دم واجب ہوگا۔

حج مبرور (مقبول حج) کی نشانیاں

حج مقبول وہ حج ہے جس میں حج کرنے والی کے اندر مندرجہ ذیل صفات ہوں

تو یہ اس بات کی علامت ہوگی کہ اس کا حج بارگاہ الٰہی میں مقبول ومبرور ہو چکا ہے

1۔ اپنے تمام گناہوں سے توبہ واستغفار کرتی ہو۔

2۔ مناسک حج کو ادا کرنے میں فرائض وواجبات کے ساتھ ساتھ سنن ومستحبات کا بھی خیال رکھتی ہو۔ 3۔ احرام میں ممنوعات احرام سے بچتی ہو۔

4۔ حرام مال سے بچتی ہو، اپنے کھانے پینے اور دیگر اخراجات کو حلال مال سے پورا کرتی ہو۔ 5۔ حج کی ریا کاری اور نمود ونمائش سے بچتی ہو۔

6۔ حج کرنے کے بعد اس کی دینی حالت (عمل طور) بہتر ہو جائے۔

حج کے بعد زندگی کیسے گزاریں

حج ایک ٹریننگ ہے کہ زندگی کو کیسے گزارا جائے۔ایک عورت جس طرح حج کے دوران احرام کی پابندیاں کرتی ہے، اللہ تعالیٰ کے حکموں کو نبی اکرمﷺ کے طریقوں کے مطابق پورا کرتی ہے۔ ہر نماز کو اپنے وقت پر پڑھتی ہے، ہر وقت اللہ کی طرف دھیان رہتا ہے کہ طواف کرلوں، خود کو لڑائی جھگڑے اور گالی گلوچ سے بچاتی ہے۔ دُنیا کا دھیان چھوڑ کر اللہ کے دھیان میں لگی رہتی ہے اور اللہ نے حج کا مقصد ہی یہی رکھا ہے کہ وہ اپنے گھر جا کر اسی طرح نماز کو پڑھے۔خود کو لڑائی جھگڑے اور گالی گلوچ سے محفوظ رکھے۔اللہ کے حکموں کو نبی اکرمﷺ کے طریقوں کے مطابق پورا کرے، تمام حرام کاموں سے خود کو بچائے اور نیک کاموں میں لگے کہ جس طرح حج میں کرتی رہی ہے۔حج کرنے کے بعد بندے کے اندر

مندرجہ ذیل صفات پیدا ہو جائیں تو سمجھ لیں کہ اللہ کے ہاں اس کا حج قبول ہوا اور اگر یہ صفات پیدا نہ ہوں تو سمجھ لے کہ اس کا حج بارگاہِ الٰہی میں قبول نہیں ہوا۔ البتہ جس کا فرض حج تھا اُس کا فرض ادا ہو گیا، مگر وہ حج کی برکات سے محروم رہا۔

1۔ اللہ تعالیٰ کی محبت و معرفت اللہ تعالیٰ سے محبت و معرفت کی بنیاد توحید ہے کہ دل کو شرکیہ عقائد سے پاک کریں۔ اللہ تعالیٰ کی عظمت، محبت اور ڈر دل میں بیٹھائیں۔ صرف اللہ تعالیٰ کو حاجت روا اور مشکل کشا مانیں۔ مصیبت اور تکلیف میں صرف اللہ تعالیٰ کو پکاریں اور ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی طرف دل کو متوجہ رکھیں۔

2۔ حضرت محمد ﷺ سے محبت اور اطاعت حضرت محمد ﷺ سے محبت کس درجے کی ہونی چاہیے اسکے بارے میں اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتے ہیں کہ "ایمان والوں کو نبی ﷺ سے محبت اپنی جانوں سے زیادہ ہے اور آپ ﷺ کی بیویاں ان کی مائیں ہیں" (احزاب:6)

حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ "تم میں سے کوئی شخص اُس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا کہ جب تک کہ اس کے دل میں میری محبت اُس کے والدین اور اُولاد کی محبت سے زیادہ نہ ہو" (بخاری، مسلم)

محبت سے مراد سے وہ محبت ہے کہ جس میں اس عورت کے نزدیک آپ ﷺ کے حکم اور مبارک سنت ساری دُنیا (اور جو اس کے اندر ہے) سے زیادہ محبوب اور اہمیت والی ہو۔

3۔ **تکبر** خود کو تمام مسلمانوں سے کم تر سمجھیں اور یہ خیال ہمیشہ دل میں رہے کہ آخرت کے معاملات خاتمے کے اعتبار سے ہیں۔اللہ سے ہمیشہ ڈرتی رہیں، مغفرت و معافی مانگتی رہیں اور ہر دم حُسنِ خاتمہ کی دُعا مانگتی رہیں۔کسی کو بھی حقیر نہ جانیں کہ اللہ کسی وقت بھی اس کو توبہ کی توفیق دے سکتا ہے اور وہ شخص توبہ کر کے اللہ کا محبوب بن سکتا ہے۔اپنے اعمال کے بارے میں ہر وقت قبول نہ ہونے کا خوف دل میں رہے اور اللہ سے قبول کروانے کے لئے ہر وقت دُعائیں مانگتی رہیں۔

4۔ **حسد** اس بات کو بار بار سوچیں کہ اللہ جس کو کوئی نعمت عطاء کرتا ہے تو اللہ کے سوا اُس سے وہ نعمت کوئی چھین نہیں سکتا اور جسے اللہ تعالیٰ اپنی نعمت سے محروم رکھے اُسے کوئی عطاء نہیں کر سکتا۔لہٰذا اُس شخص سے حسد کرنا ایسا ہے کہ گویا اللہ تعالیٰ کی عطاء کردہ یا محروم کردہ نعمت پر ہمیں اعتراض ہے کہ اُس کو کیوں دی یا اس سے کیوں لی؟، یہ اعتراض کرنا اور دل کو جلانا سراسر بے وقوفی ہے۔رسول اللہ ﷺ کا ارشادِ پاک ہے کہ ''حسد نیک اعمال کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح آگ سوکھی لکڑی کو کھا جاتی ہے''۔

5۔ **دکھلاوا (ریاکاری)** جب دل میں دکھلاوے کا خیال پیدا ہو تو سوچیں کہ اگر ساری دُنیا تعریف کرے اور اللہ راضی نہ ہو تو کچھ بھی فائدہ نہیں اور ساری دُنیا برا بھلا کہے لیکن اللہ اس کام سے راضی ہے تو سمجھیں کہ نفع ہی نفع ہے۔لہٰذا لوگوں کی واہ واہ سننے کے لئے اپنے اعمال کو برباد کرنا سراسر بے وقوفی ہے۔رسول اللہ ﷺ کا ارشادِ

پاک ہے کہ "قیامت کے دن جب اعمال کا بدلہ ملے گا تو اللہ تعالیٰ دکھلاوا کرنے والوں سے کہے گا کہ جاؤ! دیکھو اُن کو جن کو دکھانے کے لئے عمل کیا کرتے تھے، کیا اُن کے پاس تمھارے لئے کوئی جزا ہے؟

6۔ فرائض اور واجبات فرائض و واجبات کو اپنے وقت پر ادا کریں اور ہر چھوٹے سے چھوٹے گناہ سے بھی بچیں۔ آنکھوں کو بدنظری سے، زبان کو غیبت، فحش گوئی، گالی گلوچ اور جھوٹ سے، کانوں کو غیبت، فحش باتوں اور گانے سننے سے، ہاتھ اور پاؤں کو ظلم کرنے اور ظالم کی مدد کرنے سے بچائیں۔ الغرض پورے کے پورے جسم کو اللہ کیلئے استعمال کریں اور اللہ کے خلاف استعمال ہونے سے بچائیں۔

7۔ نفلی عبادت (طاقت و استطاعت کے مطابق) نفلی نمازیں، نفلی روزے، تلاوت اور ذکر اللہ کی کثرت کریں۔ لیکن عبادت میں جسمانی اور دماغی صحت کا خیال رکھیں اور ایسا نہ ہو کہ نفلی عبادت میں اِتنی مشقت کی کہ فرض عبادت کرنے کا جی ہی نہ چاہے۔ مثلاً ساری رات نفل پڑھنے میں گزاری اور فجر کی نماز قضاء ہوگئی۔ سنتِ مؤکدہ کا اہتمام رکھیں اور گناؤں سے بچیں

8۔ نیک لوگوں سے دوستی رسول اللہ ﷺ کے ارشادِ پاک کا مفہوم ہے کہ انسان دُنیا میں جس سے محبت رکھے گا یا جس جیسا بننے کی کوشش کرے گا تو کل قیامت کے دِن اُسی کے ساتھ اُس کا حشر ہوگا۔

اب جو شخص دُنیا میں نیک لوگوں سے محبت رکھے گا اور اُنکی دوستی اختیار

کرے گا تو کل قیامت میں اِن نیک لوگوں کے ساتھ حشر کی وجہ سے جنت کا مستحق ٹھہرے گا۔ جو دوستی دُنیاوی مقصد کے لئے ہوتی ہے وہ تو قائم نہیں رہتی مگر جو دوستی اللہ تعالیٰ کے لئے ہو وہ باقی رہتی ہے۔دین داری اور تقویٰ والی زندگی حاصل کرنے کا سب سے آسان طریقہ یہ ہے کہ بندہ ایسے لوگوں کو دوست بنائے جو قرآن وسنت کے مطابق زندگی گزارنے والے ہوں اور ہر عمل میں جائز و ناجائز کا خیال رکھنے والے ہوں اور اللہ سے ڈرنے والے ہوں۔ایسے لوگوں کو دوست بنا کے بندہ خود ہی اُن جیسا ہو جائے گا اور جو مقصود بھی ہے۔بُرے لوگوں کی صحبت اختیار کرنے سے دُنیا میں برے کام کرے گا اور برا کہلائے گا اور آخرت میں جہنم کا مستحق ہو گا۔

سچ کہا ہے اللہ والوں نے ''اللہ سے ملاتی ہے صحبت اللہ والوں کی''۔

حاجی سے دعا کروانا

مسئلہ نمبر 94 حاجی سے دُعا کروانا مستحب ہے (ب ٹ،فتویٰ نمبر 143511200003)

مسند احمد کی ایک روایت کے مطابق سیدنا حضرت عبداللہ ابن عمرؓ نے نبی کریم ﷺ سے یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ جب حاجی سے ملو تو اس کو سلام کرو، مصافحہ کرو اور اس سے درخواست کرو کہ وہ گھر میں داخل ہونے سے پہلے تمھارے لئے استغفار کرے، اسلئے کہ وہ خود گناہوں سے بخشا ہوا ہوتا ہے۔

سیدنا حضرت عبداللہ ابن عمرؓ کا فرمان ہے کہ حاجی اور جس کیلئے حاجی مغفرت کی دعا کرے، چالیس دن تک ربیع الاول کے پہلے دس دن تک اس کی

طرف سے کی گئی مغفرت کی دعا قبول ہوتی ہے۔

مسند بزار اور مستدرک حاکم میں حضرت ابو ہریرۃؓ کا فرمان منقول ہے کہ یا اللہ حاجیوں کی مغفرت فرما اور جن کیلئے حاجی مغفرت کی دعا کریں، ان کی بھی مغفرت فرما۔

وَاللّٰه اَعْلَمُ بِاالصَّوَابُ وَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتَاب

حقیقتِ انسان

اے انسان تو سمجھتا ہے کہ تو ہمیشہ زندہ رہے گا، نہیں جلد ہی تیرا نام زندوں کی فہرست سے نکل کر مُردوں میں شامل ہو جائے گا اور پھر

والدین بہت روئیں گے، پھر مایوس ہو کر چُپ ہو جائیں گے

بیوی کچھ عرصہ سوگوار رہے گی مگر وقت کے ساتھ ساتھ تم کو بھول جائے گی

بچے بہت یاد کریں گے پھر اُن کے ذہنوں سے تیرا نقش بھی مٹ جائے گا

رشتے دار تم کو خوب یاد کر کے ہمیشہ کے لئے بھول جائیں گے۔

طوفان تمھاری قبر کی بلندیوں کو ہموار کر کے تمھارا نام صفحہ ہستی سے مٹا دے گا

دس بیس سال بعد محسوس ہوگا کہ تم دُنیا میں کبھی آئے ہی نہیں تھے۔

تو دُنیا کی فکر چھوڑ اور آخرت کی تیاری کر جہاں ہمیشہ کی زندگی ہے، بے شک وہی جگہ ہے جہاں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے رہنا ہے۔ اللہ آخرت کی فکر عطاء فرمائے۔

دُعائے قنوت

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ وَنُؤْمِنُ بِکَ وَ نَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ وَ نَشْکُرُکَ وَلَا نَکْفُرُکَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ ط اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّیْ وَ نَسْجُدُ وَاِلَیْکَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَکَ وَنَخْشٰی عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ ط

اجازتِ عام: اس کتاب کو ہر کوئی عین اِسی طرح چھپوا کر تقسیم کر سکتا ہے۔
چھپوانے کیلئے مؤلف سے بھی رابطہ کر سکتے ہیں۔

آپ سے دُعاؤں کی التماس ہے کہ اللہ تعالیٰ مؤلف و معاونین کو پورے کے پورے دین پر چلنے اور بار بار حج وعمرہ کرنے کی توفیق عطاء فرمائے اور اِن سب کے والدین اور اہل وعیال کو دُنیا اور آخرت میں بھلائی، آسانی، خاتمہ بالخیر اور پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کی شفاعت نصیب فرمائے، اٰمین

اِس کتاب کو اپنے موبائل میں پڑھنے کیلئے مؤلف کے نمبر
0300-5639539 پر Whatsapp میں یہ پیغام لکھ کر بھیجیں
" کتاب خواتین کا حج مسنون بھیجیں "

اللہ تعالیٰ اس کاوش کو ریاکاری سے بچائے اور اپنی بارگاہ میں قبول ومنظور فرمائے

مندرجہ ذیل پتہ سے کتاب مفت حاصل کریں

1۔رفیق الحجاج اکیڈمی مانسہرہ (حج وعمرہ ٹریننگ سنٹر)
(جامع مسجد طٰہٰ صفدر روڈ ب نمبر 1 مانسہرہ)

2۔عبداللہ اینڈ کو صفدر روڈ مانسہرہ
حاجی احسان اللہ صاحب فون نمبر: 0343-9514125

3۔جہلم پلائی ووڈ، ہارڈ ویئر، سینٹری سٹور نزد پاور CNG سٹیشن
بٹ پل ، شاہراہِ ریشم مانسہرہ فون نمبر: 0300-5639539